Vol III
No 23

Thursday
18th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Debate on No Confidence	1611—1665

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
[illegible]

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

THURSDAY 18TH DECEMBER 1952

The House met at Half Past Two of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

Debate on No-Confidence Motion

Mr Speaker We shall now continue the debate on the no confidence Motion

*سری وی ڈی دیشپانڈے (اناگوڑہ) مسٹر اسپیکر و ہاؤز کے سامنے عدم اعتماد کی جو قرارداد آئی ہے اسکی میں پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (People s Democratic Front) کی جانب سے تائید کرتا ہوں ماننیہ سبھاپتی (माननीय सभापति) کانگریس نے کل اپنی تقریر میں اسی پالیسی کو استعمال کرنے کی کوشش کی جو انہوں نے ایک زمانہ میں انگریز سامراج شاہی سے سیکھا ہے ۔ نوکر شاہی کو آج بھی جہاں برقرار رکھا گیا ہے وہ من اسی کے سب جو انگریز سامراج شاہی کی تھی ۔ مختلف پارٹیوں میں انکی طرف سے اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کیگئی ہے ڈوبتا کیا نہ کرتا (Cheers) ہاؤز میں جب علحدہ علحدہ الزامات لگائے گئے ہیں تو انہی کی پارلیمنٹ اور مرکز کی پارلیمنٹ کا نقشہ سامنے رہا ہے اور وہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ کیا یہاں بھی ایسا ہی ہوگا ۔ ہم اس ہاؤز میں جمع ہوئے ہیں لیکن باہر دفعہ ۱۴۴ نافذ کیا گیا ہے ۔ یہ عوامی حکومت ہے لیکن عوام کے خلاف اور ان سے ڈر کر دفعہ ۱۴۴ نافذ کیا گیا ہے ۔ ڈرتے ہیں کہیں ایسا ہو کہ وہ کوئی پروسیشن (Procession) ہاؤز میں لائیں اور اپنی مانگیں سامنے رکھیں اسلئے عوام سے ڈر کر دفعہ ۱۴۴ نافذ کیا گیا ہے ۔ اس سے بڑھکر اور کیا دلیل ہے کہ آج کی حکومت عوام کا اعتماد کھو چکی ہے وہ پولیس اور فوج کی مدد سے اپنے آپ کو قائم رکھنا چاہتی ہے ۔ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ یہ ایک سبسروینٹ (Subservant) ان ایفیشنٹ (Inefficient) اور کرپٹ (Corrupt) گورنمنٹ ہے جو حیدرآباد میں ۸ ۹ مہینے قبل قائم ہوئی ۔ یہ بتلانے کی کوشش کیگئی کہ ابھی ۸ ہی مہینے ہوئے ہیں ۔ ایک نئی دلہن کی طرح شرمائے ہوئے یہ کہا گیا کہ ابھی ۸ ہی مہینے ہوئے ہیں (Cheers) لیکن پچھلے دروازہ سے اس گورنمنٹ کے چار ارکان حکومت میں پہلے ہی داخل ہوچکے تھے ۔ اس گورنمنٹ کے کالے کارنامے جو اب تک ہوئے ہیں اور

* Confirmation not received

ہورہے ہیں کی د دری ن رطان و ح کی دوی ط ہ ہے اس زمانہ میں
بھی جنکہ جاگیردروں کو ایک کروڑ ۵ لاکھ روپیہ کا معاوضہ دیا گیا ولولوڈی حکومت
میں بہ جاگیردار وجود تھے جو واپس حکومت ہند کی ہیں مانند وہی یہاں بھی
یالو (Fallow) لیجارہی ہیں ہندوستان ۔ اگست ۱۹۴۷ ع کو جب آزاد
ہوا اور وہاں ایک رس گورنر جنرل اور ایک ہندوستانی پرائم منسٹر تھا اسطرح
حیدرآباد میں بھی وبلوڈی حکومت منسٹر ہے اور اس کا ایک حصہ نکے ساتھ کام
کررہا تھا وہی رو اب اب بھی چل رہی ہیں قوم کے کسی مسئلہ کو حل نہ کرنے
کی بھی وہی رو ناب چل آرہی ہیں عوام کا اعتماد کیا ہے عوام کو جمہور دینے
میں کری حکومت کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ آپ نے انکا اعتماد حاصل کیا ہے سکو
مجھے کیا دنیا کو نہ معلوم نہیں ہے وہاں بھی آپ کا اعتماد ہے اورکیا ملک بھی
کو معلوم نہیں ہے ورکیا اسی نے انہوں نے کانگریس کا ساتھ نہ کرتا ہو تو منسٹر وبلوڈی
کی اجازت کی شرط نہیں لگا رکھی ہے یا ن کا سنکشن (Sanction) اور
کنفرمیشن (Confirmation) میں لیا جاتا ہے ؟

پبلک ہیلتھ میڈیکل اینڈ ایجوکیشنل منسٹر (श्री फुलचन्द गांधी) —जिस ने से कुछ भी नहीं है।

میری وزی ڈی دسپانڈے و کیا ارڈر ہے ذرا سامنے رکھیے جاور میں بھی
سمجھ آنے دیجیے ع کب تک جھوٹے گی کری ہوں کی اڑ میں آج کی حکومت کوئی
اعلان بکل بھی نہیں آیا ہے ڈی ساں کے با ہ ملانے کی کوشش کنگی اور رکی
کارواں نے ہ ملانا ک ہ ۹۲ ع سے یہاں جنگ آزادی سروع ہوئی ملک میں
پوچھتا ہوں کہ سنہ ۹۳۸ ع میں جب سنہ گر سروع ہوا اسوقت آنریبل ممبر (کارواں)
کہاں تھے اس تحریک کے حسب حسب ہندو مسلم اتحاد کی کوشش کیجارہی تھی اسی
نا اتحاد کی روایات کا سورہ لیکر آنریبل ممبر کاروان کہاں ہے نہ بھی دنیا جانتی
ہے جب سنہ گرہ کا بہلا وویسٹ یہاں سروع کیا گیا مسٹر اسی نارو (اپوزیس کی جانب
اشارہ کیا گیا) کے بیٹھنے والے سا تی تھے اسکو بھی دنیا جانتی ہے اور میں سمجھتا ہوں
کہ جاورکے بھی اکثر آنریبل ممبرس جانتے ہونگے اور میں ادعا نہیں کررہا
ہوں اگر نہ کہوں کہ سوائے ہوم منسٹر کے آج کی کابینہ کا کوئی بھی فرد اسمیں سریک
نہ تھا

(Dr G S Melkote Minister for Finance rose in his seat)

میں جانتا ہوں کہ آنریبل فنانس منسٹر اسوقت بیمار ہونے کی وجہ سے جیل موویسنٹ میں
سریک نہ ہوسکے اسوقت ہوم منسٹر صاحب کے پاس میں خود گیا تھا اسوقت یہ کہا
گیا کہ گھر سے اجازت نہیں ہے یہ کہا گیا کہ ۲ ہزار کی جاگیر ہے

(Cries it is not a Small jagir from opposition Benches)

ہاں نہ میں جانتا ہوں کہ یہ چھوٹی جاگیر نہیں ہے (Cheers) اس زمانہ میں جو تحریک
چلائی گئی اس کے جنرل سکریٹری اس جانب اور ہماری پارٹی کے روی نارائن ریڈی

تھے (Cheers) وہی تیسرے (Batch) میں ملے تھے یہ بھی لوگوں کو معلوم ہے میں ان وقت یہ ملاقات کے لیے آج تھا اور شرف ہوا جو بی ڈی ... میں ہیں وہ ... رکھے ... تھے یہ ہم بلا معلوم رکھے ہے کہ ... کی لڑی میں کون لڑا اور کون ... جو نہیں کہہ سکتے اس وقت جبکہ ... ہوئے ایسا ... کیا ... رم کی ... میں شرکت کرکے بعد تو کم ہے کہ وہ ایسی ... ہاؤس میں یہ کہیں ... کہ ... اٹھا ہے کہ ... رائے ہوتا ہے ۱۹۴۲ ع ... بھی ... لوگوں کو چھوڑ کر ... میں ... کو کیا ہے ... ہم ... (...) ... کیلئے نظام ہے ... کیلئے تیار تھے ... میں یہ کہتے ہیں کیلئے ... کی ... درباروں کے ... معاملہ کیا تھا

سنہ ۱۹۴۶ ع میں پورے ہندوستان میں انقلاب کی ایک لہر دوڑی ہے اسوقت وشال آندھرا مہاسبھا ودربھا مہاسبھا میں کام کررہے تھے ان سب کو جوڑ کر ایک مضبوط کانگریس بنانا چاہتے تھے اور ہمارا مطالبہ تھا کہ حیدرآباد کی ریاست کو توڑ کر نظام کو ہٹا کر لنگوسٹک پراونسس (Linguistic Provinces) بنائے جائیں لیکن اسوقت ان ہی لوگوں نے ہماری مخالفت کی جو آج کہتے ہیں کہ ہم نے آزادی کی جنگ لڑی ہے۔ خود ہم نے لاتور سبھی میں دستور ساز اسمبلی بنانے کیلئے ریزولیوشن پیش کیا تھا اور ہمارا یہ مطالبہ تھا کہ نظام کو نکالنا چاہیے اور لنگوسٹک پراونسس بنانا چاہیے اسوقت آنریبل ممبر کا کاروان کہاں تھے ان حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے مجھے تو ایسا معلوم ہورہا ہے کہ جیسے ہوئے مزاج کی روشنی میں جہاں خود اپنا اصلی چہرہ دکھائی نہیں دے رہا ہے ان کی جگہ ان ... میں کہاں ہے۔ میں بتاؤں کہ آنریبل ممبر نے آزادی کی جد وجہد میں پورا پورا حصہ لیا ہے۔ سوقت انہوں نے کیا کیا تھا یہ نہیں بتلایا گیا۔ ۱۹۴۶ ع میں پہلی مرتبہ ... آندھرا مہاسبھا اور کمیونسٹ پارٹی نے کیا کیا جنگاؤں میں رضاکاروں نے کیا کیا۔ اسکے بعد رضاکاروں کا زمانہ شروع ہوتا ہے جبکہ حکومت نے ملٹری اور ریزرو پولیس کے ذریعہ ہماری تحریکوں کو کچلنے کی کوشش کی۔ اسوقت ہم نے دوسرا راستہ اختیار کیا اور یہ ہر شہری کا حق ہوتا ہے کہ وہ ایسے وقت میں جو ممکن ہے وہ کرے۔ ہم نے بھی انقلابی لڑائی شروع کی۔ یہ تمام واقعات ان کے سامنے ہیں اور اس حالت کے آنریبل ممبر کے بھی سامنے ہیں لیکن تاریخ کو جھٹلایا جاتا ہے۔ ہٹلر اور ڈکٹیٹروں کی طرح کہ جھوٹ کو بھی سو مرتبہ بولا جائے تو سچ ہوتا ہے اور کامیابی ہوتی ہے۔ آنریبل ممبر کا کاروان اسی جھوٹ کو لیکر آگے بڑھ رہے ہیں۔ سنہ ۱۹۴۷ ع میں گاندھی جیسی ہستی کیلئے ... ممبر ... جو آج ... ممبر ہیں انہیں کا صدر منتخب کیا گیا تھا۔ حکومت نے اسی پابندی عائد کی تو وہ اسوقت سامنے نہیں آئے۔ سرملکوٹے، ... پنڈت ... نے اس ... کو چلایا لیکن اب کہا جاتا ہے کہ ہم دوسروں کے کاندھے پر بندوق رکھ رہے ہیں۔ کیا اسوقت دوسروں کے کاندھے پر رکھکر بندوق نہیں چلائی گئی۔ اسطرح ہوائی تحریکوں سے باہر رہکر آپ حکومت کرنا چاہتے ہیں۔

۱۹۴۷ء میں کمیونسٹ پارٹی پر الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ رضاکاروں سے ملی ہوئی ہے میں نے اس سے پہلے بھی یہ وضاحت کردی ہے کہ حکومت ہند کی اس سلسلہ میں کیا پالیسی تھی میں اب بھی وضاحت کرتا ہوں کہ وہ ایک پلانڈ (Planned) طریقہ پر کمیونسٹ پارٹی کو بدنام کرنا چاہتی تھی بلکہ یہ سمجھیں کے بعد ہماری پارٹی یہ آزاد حیدرآباد چاہتی تھی اور یہ انڈین یونین میں ملنا چاہتی تھی بلکہ ہماری ساری پارٹی نے دستور ساز اسمبلی کا مطالبہ کیا تھا جس کے سلسلہ میں ہم نے ایک سائیکلو اسٹائل پمفلٹ (Cyclostyled Pamphlet) بھی نکالا تھا لیکن الزام لگایا جاتا ہے کہ پولیس ایکشن کے بعد ہم رضاکاروں سے مل گئے آنکھ جوڑ کے اسمبلیس اور پنڈت جواہر لعل نہرو کے اسٹیٹمنٹ کو سامنے رکھ کر ثابت کردوں گا لیکن یہاں تو سب کچھ معلوم رکھ کر سفید کو کالا اور کالے کو سفید کہتا ہے یہی تو ڈیموکریسی کی دلیل کو فالو کرنا اور یہ جھوٹ بولنا ہے گوئبلس پارٹنر کو ذرا بھلا بولنا ہے میں پھر ایک بار کہتا ہوں کہ اگر ضرورت ہو تو اس بات کیلئے کمیشن بٹھایا جاسکتا ہے اور میں چیلنج کرتا ہوں کہ اس جماعت کے لوگوں نے کبھی بھی رضاکاروں سے ہاتھ نہیں ملایا جنکے خلاف ہم پچھلے چھ سال سے لڑتے آئے اور جنکے مقابلہ میں ہمارے دو ہزار آدمی مارے گئے کہا جاتا ہے کہ ہم نے ان سے ہاتھ ملایا ضمیر (Conscience) رکھتے ہوئے یہ کیسے کہا جاتا ہے کہ ہم نے ان سے ہاتھ ملایا کمیونسٹ پارٹی کے لوگ پہلے سے رضاکاروں کے خلاف لڑتے آئے ہیں یہ دنیا جانتی ہے اس میں زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں محسوس کرتا۔ کسانوں کو ہم نے زمین بانٹی ہم چاہتے ہیں دستور ساز اسمبلی بنائی جائے ویسال بدھرا اور محبوب سب ہمارا ہرا اور کرپانک مارے جانے جسکا حساب ڈاکٹر جے سوریا نے بار بار بھی کیا لیکن یہ دیکھا گیا ہے کہ جنکو رضاکاروں کے دوست ہیں گاؤں میں مکھیوں کی طرح لگے ہوئے ہیں انیا ہیلاڈرس نکال کر کھادی کی ٹوپی پہنی اور زمینداروں سے ملکر ہمارے کسانوں کو بے دخل کرنے کی کوشش کی

آنریبل منسٹر مال کاروں نے کہا کہ ہم نے ۲ لاکھ ایکڑ زمین بانٹی ہے ٹھیک ہے لیکن آپ نے کیسے کسانوں کے پاس سے زمین وسور رضدرا ریڈی جیسے زمینداروں کو دینے کیلئے چھین لی اسکا بھی تو حساب کیجیے کسانوں کا جو انقلاب تلنگانہ میں آیا تھا آپ نے اس کو ملٹری کے ذریعہ دبایا اور کہا کہ ہم اس سوال کو قانونی طور پر حل کرینگے ہم کسانوں کو قانونی طور پر زمین دینگے آج ۸ دسمبر ہے آپکی حکومت کو آکر ۸ مہینے گذر چکے ہیں میں کاروان کے آنریبل منسٹر کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ انہوں نے کریمنگر اور جنگاؤں میں جنرل الیکشن کے سلسلے کی تقریروں میں کیا کہا تھا۔ یہی نا کہ ہم جون کو اسمبلی کے سامنے ایک ایسا ٹیننسی بل لانے والے ہیں جسے دیکھکر ہماری آنکھیں جنکا وجود ہوجائیگی مٹ جائینگی لیکن آج دسمبر کی ۱۸ تاریخ آگئی مگر ہماری آنکھیں ویسی کی ویسی ہی ہیں جو اجالا تھا وہ بھی چھپا ہوا معلوم ہورہا ہے یہ ہیں وہ وعدے جو آپ نے پورے کیے کہا جاتا ہے کہ ہم اس پارٹی

تعلق رکھتے ہیں جو یہ وعدے پورے نہیں کرتی وہ پورا کرنے والے وہ لوگ ہیں جو وہیں بازو بیٹھے ہوئے ہیں لیکن حقیقت دیکھئے کہ کیا ہے ۔ ٹرنسل ہوم منسٹر جو اس وقت کانگریس کے پریسیڈنٹ بھی تھے ناگپور میں اعلان کرتے ہیں کہ ہم نظام کو نکال دینگے نظام آباد کے سپیچ میں کہا جاتا ہے کہ حیدرآباد کی قسمت کا فیصلہ یہاں کی مجلس دستور ساز کریگی میں یہ پوچھتا ہوں کہ آپ نے اس وعدے کو کس حد تک پورا کیا مارچ میں آپ کی حکومت قائم ہوئی مرکز کی یہ شرط آپ نے کیوں قبول کی کہ حالات کی رپورٹ یہ بھیجی جائے اگر یہ صحیح نہیں ہے تو پوری حیثیت سے پہلے لیجسلیٹو اسمبلی پر ایسی قسم کی رپورٹ کو کیوں قبول نہیں کیا دوسرے ریزولیوشن آئے ہیں تو ایک یہ تھا دن کی نوٹس کا سوال نہیں آتا بیلٹ (Ballot) کا سوال نہیں آتا کسی قسم کے ریزولیوشن حکومت لائی ہے لیکن یہ ریزولیوشن کیوں نہیں لایا جاتا یہ کوئی چھپی بات نہیں آپ کے دل کی بات تو کل ہی معلوم ہوگی

ٹرنسل ممبر فار کاروان کہتے ہیں یہ سری راملو کی جگہ پر پولیٹکل نازبر اپنی جانے بانا چاہتے ہیں اپنی اہمیت کو بڑھانا چاہتے ہیں اس ہاؤس میں میں نے برسوں ایک قرار داد حکومت ہند اور حکومت حیدرآباد کے طرز عمل کی سب بڑی سنجیدگی کے ساتھ پیش کی مجھکو بہت مسرت ہے کہ یہ بھی کرتی ہیں لیکن میں نے موقع کا خیال کرتے ہوئے اپنے احساسات کو قابو میں رکھا اور ہاؤس کے ڈیکورم (Decorum) کو قائم رکھا جو روح (रूह) اس آتما (आत्मा) کی ہوتی ہے اس کا خیال رکھتے ہوئے میں نے نرم الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس ہاؤس کے رکن دوسرے دن یہ بیان کرنے کی جرات کرتے ہیں کہ فلاں جگہ پر سیاسی پارٹیاں اپنی جانے مانے ہیں یہ تو آپ کرتے ہیں آپ کی حکومت کرتی ہے آج اندھر کے تمام عوام یہ کہتے ہیں کہ حیدرآباد کی لسانی صوبجات میں تقسیم ہو اس مطالبہ کو حیدرآباد یا ہندوستان کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی (Cheers) ایسے سوالات پیش ہوتے ہیں جب منسٹر موقع پر نہیں کے سا یہ جواب دیتے ہیں موجودہ حکومت موقع پر نہیں ہے جواب دیتی ہے وائر (Wire) بھیجا جاتا ہے موقع پر نہیں کے جب اپنے دوسرے ممبر کی طرف سے شارٹ نوٹس کوئسچن (Short notice question) لا کر ایک تماشہ کیا جاتا ہے لیکن جب ہم نے اسی سلسلے میں ایک ایڈجرنمنٹ موشن (Adjournment motion) لایا تو کیا اس کا کوئی رکن ایسا نہیں نکلا جس نے حمایت کی ہو ہم نے جب عمر واک اوٹ (Walk out) کیا تو کہا گیا کہ یہ بڑی حرکت ہے دستور کے خلاف ہے میں کہوں گا کہ یہ عمل دستور کے خلاف نہیں ہے عوام ہی ملک کے حالات کے لحاظ سے اصل بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اصول بناسکتے ہیں چاہیں تو اس کو توڑ سکتے ہیں جب آپ دیکھتے ہیں کہ عوام اس کے خلاف ابھرے ہوئے ہیں تو آپ چھپے چھپے اسکی امداد کرنے کیلئے کھڑے رہتے ہیں لیکن دل کی جو حالت ہے وہ کل آنریبل ممبر کاروان کی زبان سے ہاؤس کے سامنے صاف صاف آ ہی گئی ۔ یہ وہ حالات ہیں جن کے تحت آپ عوام کی آزادی کو سلب کیے ہوئے جا رہے ہیں

حکومت قائم رکھنا چاہتے ہیں ہمارا کام یہ درست ہے راج ہے حکومت ہند کے جب تک کی مدد سے کام کرتے ہیں ہی پولیس ایکشن کے بعد مقرر کرتے ہیں رہے ہیں انہوں حکومت ہند کے منشور اور ولوڈی صاحب کی ہدایت کے بعد ہی ہو سکے سیاسی لیڈروں کے ملنے میں حیدر آباد کے عوام کے ساتھ زیادتی ہے زیادہ بے انصافی کی گئی جہاں حیدر آباد کے دس ہزار کرور کے اثاثہ (Assets) لیے گئے مدراس کو قرض کے طور پر ڈیڑھ کروڑ روپیہ بھی نہیں ملے جس کے ہم کانگریسی منسٹر ہیں وہ ولوڈی حکومت میں شامل ہے ان کا یہ فرض تھا کہ وہ ان پر روپے میں آور جانے کہ ہمیں یہ فیصلہ منظور نہیں ہمیں ایک ساتھ آزاد حیدر آباد بنانا ہے تا کہ بعد ہو تا کہ ہمیں منسٹری ان اسکا یہ فرض تھا کہ وہ یہ کہتی کہ جب تک اسکا فیصلہ نہ ہو جائے تب تک نہیں جا سکتے لیکن ایسا نہیں ہوتا (۲) کرسیوں کی خاطر اپنے اصولوں کو بھلا دیا جاتا ہے حکومت سالی جاری ہے

آنریبل ممبر کاروان نے کہا کہ پہلے اتنا خرچ ہوتا تھا آج اتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے ۱۹۴۸ء میں اتنا خرچ ہوتا تھا اور ۱۹۵۲ء میں اتنا ہو رہا ہے کل جب میں گھر پہنچا اور اس کا ذکر کر رہا تھا تو میرا ۸ سال کا بچہ کہنے لگا ہاں پہلے ۸ منسٹر تھے اب ۲ ہو گئے لڑکی نے کہا کہ یہ ۲ نہیں ۹ لگے ہیں اور آنے والے ہیں (Laughter) اس سے پتہ چلتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی اپنے دلوں میں اب کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں اس سیکریفائس (Sacrifice) کا ذکر کیا گیا جو آزاد ساج کی منسٹری میں ہو کر رہا ہے کہا گیا تھا کہ ہم تو سادھو ہیں گاندھی جی کے فالوورس (Followers) ہیں ہم کو منسٹری لینے کا کیا کرنا ہے اگر ساڑھے چار سو روپے معقول ہیں تو دس ہزار روپے بھی ناکافی ہو جائیں گے لیکن جب ہم نے کہا کہ کم از کم مدراس یا بمبئی کے اسٹانڈرڈ پر ہی یہاں کے منسٹروں کی تنخواہ کا معیار رکھیے تو اس کے لیے جب ہم نے اسٹیٹمنٹ میں کیا تو سوائے سب منسٹر کے سب نے یہ ساتھ ہی کہا کہ اتنے کم پیسے میں کام نہیں چلیگا اور ہمیں دوسرا راستہ ڈھونڈ لینا پڑیگا اس پر ہمیں صبر کیجیے

ایک آنریبل ممبر ڈیڑھ سو کو دو سو کس نے کیا ؟

شری وی ڈی دیشپانڈے ہم تو اس کے لیے ایک سو پر بھی تیار ہیں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ایک طرف تو ابھی پاس ہوئی اور دوسری طرف کہا جاتا ہے کہ سکے ابھی کیا جا رہا ہے یہ اسٹار ہمارے سامنے آیا ہے دیکھیے اسکا اثر کیا ہوتا ہے کہا گیا تھا کہ ساڑھے چار سو روپے پورے ہونگے تو دوسرے راستے ڈھونڈنے پڑینگے میرا خیال ہے کہ ابھی رقم بھی پوری نہیں ہوئی اور آپ دوسرا راستہ ڈھونڈنا چاہتے ہیں اور ڈھونڈ لیا گیا ہے ہاؤس کے سامنے جب میں جنرل بحث میں اپنی دھرانا نہیں چاہتا ایک آنریبل ممبر جیسے ہی نے رزولیوشن موو کیا انہوں نے بتایا ہے کہ پنڈت جی نے کابینہ کو نصیحت کی تھی کہ میں نہیں چاہتا کہ حکومت آپ اپنے مثل منسٹرس

(Family Members) میں بانٹ رہے ہیں اور دامادوں کو دینے کیلئے ہیں۔ یہ حساب بتا رہے ہیں
کیلئے ہیں اگر ہمیں حکومت بنانا ہے تو مجھے کیا کوئی حساس ہیں لیکن میں
ان مسٹ (Inefficient) وزکر لو (Corrupted) حکومت ہیں
جاننا چاہتا ہوں کس طرح کی تصحیح ہوئی ہے جہاں تک کہ کوئی بھی میں یہ پوچھنا چاہتا
ہوں کہ حال ہی میں کانگریس کی جو پارٹی میٹنگ ہوئی تھی (جسکا ذریعہ مسٹر نرسمہا
انکشاف کرتا ہے) کیا اس میٹنگ میں ان پر کھلم کھلا الزامات نہیں لگائے گئے ؟ میں یہ کہ
کی رو داد سامنے رکھی ہے اور یہ بالکل صاف واضح ہوجائیگا کہ ان کے منسٹر اور
منسٹروں پر سنگین الزامات ان ہی کی پارٹی نے لگائے ہیں کرپشن (Corruption)
اور نیپوٹزم (Nepotism) کے متعلق الزامات ہیں میں اسکی تفصیل میں
نہیں جانا چاہتا کیونکہ میں اس کو ایک غیر ضروری امر سمجھتا ہوں لیکن اس کا ذکر صرف
کر رہا ہوں کہ ہمارے سامنے ان کی پارٹی کی ایک رپورٹ پیش کی گئی ہے میں مسٹر نرسمہا
مسٹر کارو سے یہ کہونگا کہ ذرا اپنے گھر میں کیا ہو رہا ہے دیکھ لیں یہ گورنمنٹ کا تو
یہ حال ہے مرہٹی کی ایک مثل ہے کہ

आपल्या नाकाका काय कापके से पहा आणि मग दुसऱ्याका सागा

ذرا اپنی ناک کو کیا لگا ہوا ہے وہ تو دیکھ لیجئے اور اسکے بعد دوسروں کو نصیحت
کرنے کی کوشش کیجئے مجھے کہنا ہے کہ یہ گورنمنٹ مادی طور پر گورنمنٹ آف بٹریل
(Govt of betrayal) ہے جس نے اسٹیٹ کی عوام کے مطالبہ کو ٹھکرا کر ایسی
کامیابی سالی ہے یہ وہ گورنمنٹ ہے جو نظام کو (٥٠) لاکھ روپیہ پرائیوی پرس (Privy
Purse) کیلئے دے رہی ہے تاکہ وہ کم از کم اسکے خلاف آواز نہ اٹھا کر بٹرے (Betray)
کر رہی ہے جس نے صرف خاص کا معاوضہ سالانہ (٥٠) لاکھ روپیہ نظام کو دینا منظور
کر لیا اور اسپر کوئی اعتراض نہیں کیا جب ایک ہماری جانب سے ہر ایک پیسہ کی کمی
پر اس کو موقع نہ دینے کیلئے بجٹ کو بڑھا دیا یہ وہ گورنمنٹ ہے جس نے جاگیرداروں
کو لگان وصول کرنے کی اجازت دے رکھی ہے اور سیکنڈوں ہی دیئے ہوئے ہیں یہ کہا کہ آپ کیوں
کامیاب کرتے ہیں ہم عوام سے رقم وصول کر کے آپ کو لا دیتے ہیں اب گھر سے رقم
لیجئے یہ حیدرآباد میں (٢) ہزار صاحب ایسے ہیں جو جاگیرات اور صرف خاص کے تحت ہیں
یعنی یہ ایک سب کا صرف ایک تہائی حصہ ہے اور آپ اس کے معاوضے میں ایسے بجٹ سے
ایک کروڑ ٩٠ لاکھ روپیہ ان لوگوں کو ادا کرتے ہیں اب کی کل لسٹ روپیوں سا رہے
پانچ کروڑ ہے اگر اس کو (٣) پر تقسیم کیا جائے تو وہی دو کروڑ کے قریب ہوتے ہیں
اور آپ انہیں ایک کروڑ ٩٠ لاکھ روپیہ ادا کر رہے ہیں اور میں نے اس میں صرف خاص
کے (٥٠) لاکھ روپیے جمع نہیں کیے ہیں حالانکہ ان (٢) ہزار صاحب میں نظام کے
بھی دو ہزار گاؤں شریک ہیں میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اسطرح جاگیر ابالیشن
کر کے آپ نے کیا بچت کی ۔ کیا پایا نام تو رکھا گیا ہے جاگیر ابالیشن ایکٹ
(Jagir Abolition Act) لیکن میں یہ کہونگا کہ یہ جاگیر ابالیشن ایکٹ

میں جاگیرس پروٹیکشن ایکٹ (Jagirs Protection Act) ہے جس سے وہاں کے الاٹمنٹ کی جاگیرداری ضبط کر لی اور روپیہ وصول کر کے دینے کیلئے پیکیج بنائی گئی اتنا ہی نہیں بلکہ آپ فکر کے رو بہ عمل لا رہا ہے جہاں (۲) جاگیرداریں اور (۵) حصہ دار ہیں جن کے سروے کا حساب لگانے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ آپ ہر جاگیردار و حصہ دار کو وسط (۳) روپئے دیتے ہیں پھر یہ جو ڈنکے بجا رہے ہیں کہ ہم نے جاگیرداری کو ختم کر دیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے اسکو ختم نہیں کیا ہے میں تو کہونگا کہ آپ کی حکومت نے ان کو جیوں کا تیوں (जीवदान) دیا ہے جو موجود اس وقت آپ مر رہے تھے آپ کہتے ہیں کہ بغیر کمپنسیشن (Compensation) کے جاگیرات کو ختم کرنا ناممکن ہے ہم تو کہتے ہیں کہ کیا ہو سکتا ہے کیا تھوڑا بہت کامپرومائز (Compromise) ہو سکتا ہے اور کبھی کبھی سمجھے بھی کامپرومائز بھی ہو جانے کی گنجائش ہے آپ ان علاقوں کے اسسمنٹس (Assessments) کو دیوانی کے مطابق مانتے ہیں تو یہ کہ کرور ۵۶ لاکھ معاوضہ کا سوال پیدا نہیں ہوا اسلئے کہ وہاں کا اسسمنٹ ہم جانتے ہیں کہ دیوانی کے مقابلہ میں کیا ہو گا ہے میں یہ کہونگا کہ ان جاگیر رجیم (Jagir regime) کو ایک بدلے ہوئے فارم میں برقرار رکھا ہے جب آنریبل ممبر آ رہے تھے کہا کہ یہ لینڈ لارڈس اور جاگیرداروں کی حکومت ہے تو اس پر ادھر کے آنریبل ممبرس بہت خفا ہوئے ہو سکتا ہے کہ جو ممبرس ادھر بیٹھے ہیں سب کے سب شخصی طور پر لینڈ لارڈ یا جاگیردار نہ ہوں لیکن میں یہ کہونگا کہ آپ کی گاسٹ کی پالیسی لینڈ لارڈس کی مدد کرنا ہے اور اگر ہم انہیں ختم کرنا چاہتے ہیں تو آپ کسی نہ کسی طرح انہیں بچانا چاہتے ہیں یہ آپ کی گورنمنٹ کی پالیسی ہے اسلئے میں صاف صاف یہ کہونگا کہ یہ لینڈ لارڈس کی گورنمنٹ ہے

اسکے بعد میں زمین کے مسئلے کی طرف آتا ہوں جیسا کہ میں نے عرض کیا میں حیدرآبادی جونیئر ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں حیدرآباد میں ایک طرف کمیونسٹ پارٹی اصلاحی موومنٹ چلا رہی تھی اور دوسری طرف اسٹیٹ کانگریس اسی کے لئے جد و جہد کر رہی تھی ایسے حالات میں یہ ناممکن نہ تھا کہ یہاں زمینداری نظام کو ختم کیا جائے میں یہ پوچھتا ہوں کہ جب زمینداری نظام ختم کرنا کسی بھی ممکن ہے تو کیا وجہ ہے کہ حیدرآباد میں ممکن نہیں اس کی وجہ صاف ظاہر ہے کہ یہاں کی کابینہ کسی ہے سرونائل (Servile) ہے یہی وجہ ہے کہ آج کانگریس پارٹی میں بھی ٹیننسی ایکٹ (Tenancy Act) پر کافی ری ایکشنری (Reactionary) خیالات موجود ہیں وہاں بھی رات دن اس پر مخالفت اور جھگڑے چلے رہے ہیں اور دو گروپس بن گئے ہیں

سری جے بی مسال راؤ (سکندرآباد عمومی) اسپیکر صاحب غلط کہہ رہے ہیں

Mr Speaker Order Order

شری وی ڈی دیسانڈے مجھے یہ سب اس ہاوس کے سامنے لانی ہیں

نا گانے کے نہ دو ہور دیہاتوں میں جاکاؤں و ظلم کی حکومت کا م لنک
آپ نے کیا کچھ نہیں کیا

آپ کہتے ہیں کہ ایسے حالات میں ہمارے ہاتھ میں حکومت آئی ہے ہم کیا کرسکتے ہیں جاگیرداروں کو کیسے ختم کریں وقت نہ تھا کہ جا سکا اگر حکومت کی یہ پالیسی ہوتی کہ کسانوں کو زمین ملنی چاہیے تو وہ ہو سکتا تھا لیکن نہیں حکومت کا دعوی تو یہ تھا کہ وہ کمیونسٹ پارٹی کو ختم کرکے رہے گی کسانوں کے سوال کو تو حل نہیں کیا جاتا اور کہا جاتا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی کو ختم کیا جائے گا ہٹلر کا بھی یہی دعوی تھا وہ ایسا ہی ہوا آپ کی کانگریس بھی اگر یہ دعوی کرتی ہے تو وہ پورا نہیں ہوگا اگر مزدوروں کے مطالبات کو ہم دلوں میں مسلط ہوگا تو یہ کالا گیا اور کسانوں کے مفاد کا کوئی مسئلہ حل نہ کیا گیا تو کسان ہی دیا راستہ

نکال لیں گے کمیونسٹ پارٹی نے کبھی نامعقول ہوائی باتیں نہیں کی ہیں وہ اپنے مقاصد صاف صاف طور پر پیش کرتی ہے کمیونسٹ پارٹی نے کبھی کسی وقت پر کانگریس کی طرح نہیں کہا کسی کا گلا کاٹنا مقصد نہیں کرتی لیکن جب کسانوں کے مسائل کو حل نہ کیا جائے اور کوئی دوسرا راستہ نہ ملے تو پھر لڑنا ہی پڑتا ہے یہی وجہ ہے کہ آج اس ہاوز میں تحریک عدم اعتماد لائی گئی اور دن ہم نے سنا کہ دیا جب منسٹر صاحب نے سوال کیا تو میں نے صاف طور پر کہا جب ہم میں سے میں نے جواب دی تھی اس کا ریکارڈ اٹھا کر دیکھئے میں نے ان سے اتفاق کیا اسسٹنٹ منسٹری نے دہلی میں اس کا فیصلہ کیا جب کبھی عوام کے فائدہ کا کوئی سوال آتا ہے تو ہم اس سے اتفاق کرتے ہیں کوئی صورت ہو حکومت کے فائدہ کی ہو عوام کے فائدہ کی ہو تو ہم تائید کرتے ہیں اور اس کے لیے تیار ہیں لیکن آپ نے ہمیں ماؤں کا آپ نے ہمیں حصہ میں لانے کی

کوشش کی (Laughter) ڈیموکریٹک طریقہ سے کام کرنے کی بجائے ان طریقوں کو چھوڑ دئیے ہیں اور ہمیں ڈر بھی ہے اور مجبور کر رہے ہیں اس کی کابینہ دیہاتوں میں زہر کر رہی ہے ... میں ... کی ہوس اب بڑھ گئی ہے کہ آپ کو کچھ سوجھائی نہیں دیتا اور جو حالات ہو رہے ہیں ان کے لیے آج کی کابینہ ذمہ دار نہیں ہے ... مسٹر حکومت عالی کے اس میں گیا تھا اسپیچ (Nominations) سے متعلق انہوں نے کہا کہ سوشیالسٹ ڈیموکریٹک نا لائق (Delegate bodies) میں ایک ممبر کا ہمارا حق ہے ہم نے جان کر یہ ان کو لیا ہے ایک حق ہے کہ سوشیالسٹ کو بے طور پر حلاوت ہی وہ کر رہی ہیں یہ بھی وجہ ہے تحریک عدم اعتماد کے لانے کی اب وقت پیش آئی اور ہم اس عدم اعتماد کی تحریک لانے پر مجبور ہوئے اگر عوام کے مسائل پر توجہ نہیں کی گئی تو آپ کا حشر بھی وہی ہوگا جو ملک کانگریس کا ہوا حکومت ہند بھی اگر اس تحریک کو دبانے کی کوشش کرے گی تو ہندوستان میں بھی وہی ہوگا جو

حاصل نہیں ہوا آج اس کی ضرورت ہے کہ ہم اس میں وسعت قلبی کے ساتھ سوچا جائے
کہ کی حکومت ہے وہ ذہن رکھتے ہیں ور جمہوریت کو مانتے ہیں مگر ان کی فیصلی
کے تحت مجبور ہیں میں اور سے … کر کہونگا کہ آپ ڈیموکریسی کے اصولوں پر غور
کریں اور درست ہے کہ ان راستوں کو چھوڑ دیں جو نہیں … حاصل کیے ہوئے ہیں
جب تک ان راستوں کو نہیں چھوڑیں گے ڈیموکریسی قائم نہیں ہوسکتی ڈیموکریٹک
اصول عمل میں نہیں لائے جاسکیں ڈیموکریسی کو عمل میں لانے میں آپ ناکام
رہیں تو وہی … ر ہوگا … میں کے عوام کے سامنے … میں آتا ہے جس کے عوام کے سامنے
… یا سلیے بھی پروپیگنڈا کرتا ہے کہ … کی طرف قدم بڑھ رہے اور اس جس
… کو چھوڑ دیجیے … کال … کے … کہ … حکومت قائم
کی گئی ہے تو اس کا … صاف واضح ہے

جب ہم کسی مسئلہ کی … وجہ دیتے ہیں … بڑی مایوسی ہوتی ہے
… کے مسئلہ کو لیجیے عوام پچھلے … سے … کے گھروں میں …
… کر لیجیے … (Mother tongue) اپنی مادری زبان کو
کسطرح آگے بڑھ … ہمارے … جھوٹے جھوٹے … میں … کی کوشش کرتے
رہے کہ علاقائی زبانوں کو آگے بڑھائیں … یہ … تھی کہ جمہوریت کا راج جب آئیگا
تو … کرنا … و … لینگویج کے رہنے کا موقع
ملیگا ہوسکتا ہے کہ … کے … کی تقسیم … ہوسکے حالانکہ میں اسکو
بھی … کےلیے تیار نہیں ہوں لیکن … مان لیا جائے تو … اور
… کے لگے … کر وہاں کی زبانوں میں تعلیم دینے … کا … ہے ایک
… جس طرح … زبان تو ہم پر مسلط کیا … ہم … اس زبان کو … لادا گیا
اسی طرح آج … ہندی کو عوام پر زبردستی لادنے کی کوشش کی جارہی ہے
اور … آبادی نے اپنا … کے حکومت … کے اس مسئلہ کو مان لیا ہے … اور کے
سامنے … کہ وہ … بھی اس … شامل
ہوجائے اور … اور … کو … کرنے میں … کرنے کے لیے کبھی تیار نہ
ہوتا لیکن ہمارے … احساس … کہ اس … نے … نہیں کہہ سکا کہ اس
طرح وہ عوام کے … کر … کر کبھی آگے نہیں بڑھ سکتی انگریزوں کے زمانے
میں انگریزی زبان کو ہم پر لادا گیا اسی طرح … کہ ہم … لادا جارہا ہے
ایک … بھی … کے متعلق ہم … توقع کر رہے تھے کہ اسکے ذریعہ … اور …
لینگویجیس بڑھ سکیں گے … بھی ہماری … نے حکومت … کو بیچ دیا

They have sold our University, our only University

مسٹر اسپیکر سر … حالات میں … حالات کی طرف میں … کو توجہ دلانا چاہتا
ہوں … کا سوال بعد میں اسکا … کا سوال … کا سوال بھی حل کرنے
میں آج تک حکومت ناکام رہی اس مسئلہ کو کسطرح ہینڈل (Handle)

کیا جا رہا ہے سر، دوسرے ضلعوں میں قحط کے بارے میں میرے پاس ان مقامات
کی لسٹ ہے جسکو ہاؤس کے سامنے رکھ سکتا ہوں۔ ان مقامات کو چھوڑ کر لوگ دوسرے
مقامات کو چلے جا رہے ہیں۔ جہاں ڈھائی سو کی آبادی تھی وہاں سے ڈیڑھ سو آدمی
چلے گئے ہیں۔ جہاں تین سو تھی وہاں سے دو سو آدمی چلے گئے ہیں۔ ہم نے
کہ چھوڑ کر سنبھلے گاؤں ابھی پاؤں کو چلے جا رہے ہیں مزدوری کے ذریعے مال نہ
رہنے کی وجہ سے وہ چلے جا رہے ہیں اس سلسلہ میں پی ڈی ایف کے ایک اہم اہل
اے اور مڑ کے لسٹ کانگریس کے صدر ... کو ایک بڑے ... کے
پاس ٹیلیگرام بھیجا تھا۔ ایک ڈیپوٹیشن (Deputation) ملا ... لیکن
افسوس کہ ... نہ دے سکے۔ یہاں سے جانے کے بعد ڈیپوٹیشن ایکے
اس گیا یہی حالت و ... کی ہے ... آباد کا ہے۔ وہاں قحط کے حالات
ہیں لگند اور دوسرے ضلعوں کا بھی یہی حال ہے لیکن آج کی حکومت ایک طرح سے
مطمئن (Satisfied) معلوم ہوتی ہے اور اعداد و شمار میں
دیتے ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے ... رہی ہے لیکن یہ جو اعداد
اور یہ جو واقعات میں نے ہاؤس کے سامنے رکھے ہیں ان سے معلوم ہوگا کہ صحیح
حال کیا ہے۔ اصلاح کی جو ... ہے ان کو نظر انداز کرتے ہوئے یہ کہا جاتا ہے کہ
سب کچھ ٹھیک ہے تو وہی والے بادشاہوں کی مثال سامنے آتی ہے کہ خود تو میوہ
مٹھائی کھاتے رہتے تھے اور سمجھتے تھے کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ
گھر جل رہے ہیں ان کو سمجھ ... پانی ڈیکر میں بجھایا جا سکتا۔ آپ تو یہ کہتے ہیں
کہ تقاوی وصول کرنا چاہیے لیوی وصول کرنا چاہیے کاشتکار ادا نہ کرسکے تو انکے
گھر بیچ سکتے ہیں اس طرح ... کرکے تقاوی وصول کی جائے۔ حکومت کی کیا پالیسی ہے
اسکے بارے میں کیا خیال کیا جائے۔ لیوی کے بارے میں یہ کہونگا کہ جو زکی لیوی کے متعلق
جو ... کیا گیا ... ایک بہت بڑے حصہ میں لیوی ... ہے۔ جب ... کے
سامنے ... لائی گئی کہ قحط کے حالات ہیں لیوی کم کی جانی چاہیے تو جواب ملا کہ
حالات دیکھ کر اس کے بارے میں ... سکتا ... ایسا ہی ہے کہ گھر کو
آگ لگی ہے لیکن سوچ رہے ہیں کہ پانی کا ٹب بھیجنا چاہیے یا نہ بھیجنا چاہیے
ہم نے ... سنے ہیں کہ گھر جل گیا ہے لیکن دوسرے دن وہاں پانی کا ٹب بھیجا گیا
اسی طرح موجودہ حکومت بھی اس سوال کے بارے میں ایسا ہی سوچ رہی ہے

سر، ور اور سر سلک کے متعلق ہم پہلے سیشن سے ہی توجہ دلاتے رہے آر ... مس
فار لسا ... کو بھی توجہ دلائی جاتی رہی۔ پہلے ... رکاوٹ میں شروع کی گئی (... سے
کہ اور بہت سی ... شروع کی گئیں) ... ہو حکومت ... وسائل کی
مونوپلی (Monopoly) ٹاٹا اور برلا جیسے کیپٹلسٹوں کے ہاتھ میں
دینا چاہتی ہے اور ان کے مفادات کو ... رکھنا چاہتی ہے۔ جب ہم نے یہ چیز
... کی تو پہلے سیشن سے ہی ہم حکومت کو توجہ دلاتے رہے۔ پہلے پہلے تو انکار کیا گیا
لیکن ... مجبور ہوکر یہ کہنا پڑا کہ ہاں ایسا ہو رہا ہے۔ ہم حکومت کے پاس گئے

اورکسی بہتر ین ذریعہ کی امداد سے اسکو روکا جاسکتا اور بند کیا جاسکتا تھا
کاشتکاروں کے بہتر ارادے سے بھی اس مسئلے کو روکنے کی کوشش کی - لیکن کاشت کی
سماوری کی جو حالت تھی - جب مسٹر کی جو الداری تھی وہ کل کاشت کی جو آمدنی
تھی اسکے سب سروور اور سر ملک رلا تو دیدہ گئی - اسی انڈسٹری جسکی وجہ سے
۲ لاکھ روپے کا نقصان ہو رہا تھا اسکی بھی کسی اعتبار رلا کو دیدہ گئی - کہا جاتا ہے
کہ ہمارے پاس جو ہے ہمارے ملک کو شر گورنمنٹ آف انڈیا کے سب ہیں
اگر اون کو بازار میں لایا گیا تو کم قیمت پر بک جائینگے - اگر وہ کم قیمت پر بکے تو
اسکی بلاک سرور کے سامنے سے لرلی جاسکتی تھی ساوتھ میں جو اسٹش ہیں مثلا
مسور وغیرہ وہ اپنی انڈسٹری پر فخر کرتے ہیں وہ اس میں ترقی سمجھتے ہیں کہ اون
کے اس اسی انڈسٹریز ہیں - لیکن حیدرآباد کی حکومت نئی انڈسٹری کھولنا تو کجا
سرکاری انڈسٹری پرائیویٹ لوگوں کے ہاتھ بیچنا چاہتی ہے - اس طرح سے آگے قدم
بڑھانے کی بجائے وہ پیچھے قدم ہٹا رہی ہے - چند چیزیں ہیں جن کے متعلق میں
توجہ دلانا چاہتا ہوں - ایک تو بیروزگاری کا سوال ہے - اس کے بارے میں زیادہ
عرض نہ کرتے ہوئے مجھے صرف اتنا کہنا پڑیگا کہ ایسے حالات میں جبکہ ہمارے
ریسورسز (Resources) اور ذرائع آمدنی کچھ تو جاگیرداروں کو معاوضہ
دینے میں چلے جاتے ہیں کچھ حکومت ہند کے سپرد چلے گئے ہیں اور کچھ اور طریقوں
سے خرچ ہو رہے ہیں بیروزگاری کا سوال اور بھی کٹھن ہو جاتا ہے - جب تک
جاگیرداری اور فیوڈل رجیم (Feudal regime) کے سبب ملک کی
جو آمدنی ویسٹ (Waste) کیجا رہی ہے اسکو بند نہ کیا جائیگا اور
ہماری ریاست میں جاگیرداروں - زمینداروں اور پولیس کے اخراجات کے جو سوراخ ہوگئے
ہیں ان کو بند نہ کیا جائیگا اس وقت تک ہماری ریاست نہیں چل سکے گی - مجھے ہمیشہ
یہ کہنا ہے کہ آپ گورنمنٹ کو پبلک گورنمنٹ کی طرح چلائینگے یا لینڈ لارڈ گورنمنٹ کی
طرح چلائینگے اس کا فیصلہ کرنے پر ہی حیدرآباد یا تو آگے بڑھ سکیگا یا پیچھے ہٹ
سکیگا مجھے کہنا ہے کہ آپ کی کاشت کے کسانوں کے سوال کو حل نہیں کیا - مزدوروں
کے سوال کو حل نہیں کیا - کارخانہ داروں کے سوالوں کو پورا نہیں کیا - شیڈولڈ کاسٹس
اور شیڈولڈ ٹرائبس کے سوالوں کو آپ نے پورا نہیں کیا - میں ہریجنوں کے متعلق کچھ
مخصوص طور پر عرض کرنا چاہتا ہوں - ہمارے منسٹر فار سوشل ویلفیر نے کہے ہیں کہ
ہم نے یہ کیا - ہم نے وہ کیا - کیا کیا آپ نے ؟ فنڈ تو پہلے کا ہے - اوس پر ہی آپکا
سارا دار و مدار ہے اسی سے اب اسکالرشپس (Scholarships) دیئے ہیں
اور ہاؤز کے سامنے بڑی لمبی باتیں کرتے ہیں - میں نے سنا تھا کہ اس بجٹ میں
۱۲ لاکھ روپے منظور ہوئے تھے لیکن وہ پیسہ بھی سوشل ویلفیر منسٹر حاصل نہیں
کرسکے - اسکے متعلق اخبار میں ایک لیٹر بھی آیا تھا ممکن ہے وہ صحیح ہو یا نہ ہو -
لیکن واقعات ضرور ہاؤز کے سامنے آرہے ہیں - اصل میں یہ سوال اوس وقت تک حل
نہیں کیا جاسکیگا جب تک کہ دیہات میں ہریجنوں کو زمین نہ ملیگی - جبتک وہاں
اون کے رہنے کے لیے گھر نہ ہونگے - جبتک حکومت انہیں اوزار اور بیل نہ دیگی -

جب تک کہ کانی۔ ایم او کی تعلیم کے دیئے جائینگے جب تک کہ ٹمپل انٹری (Temple entry) کا ماون ساگر ہریجن کا ادھار ([illegible]) نہ کیا جائیگا۔ کل ہی آنریبل ممبر فار دنگلور سری اساداس راؤ کا لیٹر آیا ہے کہ دنگلور میں مندر اور ہوٹل میں جب وہ جانا چاہتے تھے تو ان کو روکا گیا اور مار پیٹ کی گئی۔ جب ایم ایل۔ اے کے ساتھ یہ کیا گیا تو دوسروں کا حال کیا ہوگا۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ جب تک وہی جو رہی ہیں۔ ابھی تک ہریجن کا ادھار نہیں ہوا۔ ہر لوگ معاشی طور پر گرے ہوئے ہیں جب تک ان کو معیشت نہ دیا جائیگا جب تک ان کو زمین نہ دی جائیگی۔ ہریجنوں کا ادھار نہ ہوسکیگا۔ آج بھی ہریجن کی حالت غلاموں کی سی ہے۔ وہ آج بھی تیل تراروں کے لیے بھاگے ہیں۔ اسیوں کے لیے بھاگے ہیں۔ بعض مرضی کے بھاگے ہیں۔ آج بھی آفسروں کے لیے راتیں جیتے دیتے ہیں۔ روزانہ یہی حال ہے۔ اس میں اب تک نہیں ہوئی۔ آج کی حکومت ڈوائڈ اینڈ رول (Divide and Rule) کی پالیسی پر چل رہی ہے۔ حکومت وہاں سورن ہندو اور ہریجن میں پھوٹ ڈالنے کے لیے مختلف طریقے اختیار کر رہی ہے۔ کہیں ہریجنوں کو زمین دی جاتی ہے اور غریب کسانوں کے ساتھ ان کی لڑائی لگائی جاتی ہے اور کہیں غریب کسانوں کو زمین دی جاتی ہے اور ہریجنوں کے ساتھ لڑائی لگائی جاتی ہے۔ اس طرح اس سوال کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ میں کہونگا کہ مادی طور پر جب تک آپ زمین نہیں دیںگے۔ ذرائع معاش مہیا نہیں کریں گے۔ کسب کے لیے اوزار نہیں دیںگے تب تک ہریجنوں کا سوال حل نہیں ہوگا۔ آپ نے ملکوں میں جو ٹرائبس کیمپس (Tribes camps) بنا رکھے ہیں اون کے متعلق جب ہاؤس کے سامنے سوال رکھا گیا تو آپ نے کہا تھا کہ کیمپس اون کو بسانے کے لئے بنائے گئے۔ لیکن حالت کیا ہے۔ سری وینلکنٹی راگھویا جو آدم جاتی سیوک سنگھ کے جنرل سکریٹری ہیں اور جسکے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد ہیں انہوں نے جب اس کیمپ کو دیکھا تو کہا

"Mr Vennelkanti Raghaviah, General Secretary, Bharatiya Adimajati Sevak Sangh, an All India Organization for the welfare of Tribals, of which Dr Rajendra Prasad is President, said here yesterday that his visit to the Koya Rehabilitation Colonies in south Warangal had brought him to the conclusion that these colonies were built by the Government not for affording ameliorative relief to these Tribals but for security considerations"

گویا صاف صاف الفاظ میں انہوں نے کہا کہ چونکہ تلنگانہ کا موومنٹ بڑھ رہا ہے اس لیے اون کو الگ کرنے کی پالیسی ہے۔ وقت نہ ہونے کی وجہ سے میں تفصیلات میں جانا نہیں چاہتا۔ لیکن ایک اور اہم چیز عرض کرتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ حکومت یہ کہتی ہے کہ ہم عوام کی رائے سے چنکر آئے ہوئے ہیں۔ میں صاف صاف کہنا چاہتا ہوں کہ جہاں جو رائے آپ کو ملی وہ (۲۴) فیصد

ہے ان کمیشن کی مہ مری ہے میں نے ہر ناپی کی طاقت کے لحاظ سے کیا گیا کہ جس دیا بلکہ ایسا مانا گیا کہ وہ ل نکھر (Over all Picture) — بی میں نہ ہوے ہوئے ہی و بعا بی ن مکی ہے ی وجہ سے کانگرس کی حکومت ح ہ وا د ہن ہے بھی میں بلکہ ہے ہ مسان میں ہم اسطہ رہے ب کہ ملی ہ آباد میں بھی بہی حالت ہے میں کہنا چاہتا ہوں کہ اس کی حکومت قائم کی ہے پھر ا یے حالات میں کانگرس پارٹی و (Power) میں ہے جب کہ ہم ر ہ وں کے خلاف لڑ رہی ہے تو ہا ی ای ر یا ہ بان عا ہ کی گئیں ہزاروں لوگوں کو جیل میں رکھا گیا بلکہ ہ میں ملٹری کیمپس قائم ہوئے ہ اوکے نہ ذکر میں کرنے گئے و ایسے حالات میں یہ حکومت قائم ہ ی میں صاف کہو گا کہ گ آپ ہمارا جالیس اے کے لیے مار ہوں و میں اس ماوریے علاں کرتا ہوں کہ اگر ح ہی کھلے اور عام الکشن (Fair Elections) کرائے جاتے و کانگرس ہا ای میں ہ گی و د ہ ی یہاں مسعا ی میں آ سکی بلکہ ہ کے ہ کا سی سو سدر (Constituencies) میں یہ رو یہ رہا کہ ومیں او لٹری کے ذریعہ کمیٹی لڑنے کی کوشش کی گئی عہ ن کے د مہ حملہ کیا گیا بلٹ باکسس بکس (Tamper) کیے گئے ڈسٹرکٹ کلکٹر کا سادنہ کردیا گیا ہ معص اے ہی یہاں ن کہ دیا گیا ڈپٹی کلکٹر سے ہ ے کیے گیے کہ بھونگر کی سب (Seat) ہم ہ ب لسکے و ہم کو کلکٹر بنا دینگے اہل ہوروں کو ہ و رکھا گو ہی سلسلہ میں ہل مسٹر قار موسل و غیر ہاں حاے ہی ورکھیے ہیں ہ رہی آپ نے لکھیے رہی ہ نے لکھیے و ہ اب لکھیے وہاں کے لوگ کہیے ہیں کہ صاحب رہی و سری ہے تہ کسے ہ کر سکیے ہیں میں یہ تمام تفصیلات ہ ورکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں الکشن کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں اور وہ طریقے استعمال کیے جاتے ہیں جو ہٹلر نے استعمال کیے تھے لیکن اس کا نتیجہ کیا ہوا تاریخ بتاتی ہے اس کا نتیجہ کیا ہوا تاریخ میں پھوٹی جرمنی میں سوشلسٹ ڈیموکریٹک پارٹی کمیونسٹ پارٹی ی پارٹی پارٹیوں نے الکشن لڑے کمیونسٹ و سوشلسٹ پارٹی میں بھی لیکن ا ث جھوٹے طور پر بنائی گئی د ست اوپر ر ا ر ماب لگائے گئے اور اکیلے سٹریس کو گرفتار کیا گیا اس طرح جھوٹ موٹ طریقہ ن کے ہ مار کر کے پارٹی بنا ی نہ آپ کو سعاری میں لا یا میں کہونگا کہ ان ر سوں آج کی کاسہ کو نہ ہ ا چاہیے ورنہ آج تو عدم اعتماد کی تحریک پیش کی گئی ہے لیکن کل ہم م املائی طریقوں سے آگے بڑھینگے

آخر میں مجھے ایک بات میں یہ ن ل کرتا ہے کہ کانگریس میں بڑے آدمی اچھے بھی ہیں ہ ے کہ آپکی ذات ہے میں میں وسط طبقہ سے بھی لوگ آئے ہیں پسماندہ اقوام اور اچھوتوں سے بھی آئے ہیں وہ آج اس بھروسہ سے کانگریس میں ہیں کہ اس میں ابھی جان ہے لیکن میں سال تک کانگریسی رہنے کے تجربہ سے کہتا ہوں کہ وہ کانگرس مرچکی ہے جسکو آپ زندہ سمجھے ہیں اس الجھاؤ اور شبہ میں ۔۔

ہیں کہ اس میں بھی جان ڈال دی گئی ہے (Cheers) جیسا کہ گرینڈاس
ہری نے کہا ہے مجھے اس سے دل کو امید ہے کہ حکومت کے سامنے جو بھی ہے کی اد
کو دیکھتے ہوئے وہ حیدرآباد میں جمہوری نظام کو ہموار کرنے کے لیے دیگر ارسوں
اور وسیب اری نے وہ کیا ہے کہ ان کی ہے حکومت اس کرنے کی امداد کی جائے تاکہ
ان حیدرآباد لوگوں کی جمعیتوں کہ دو کیا جاسکے میں ان سب سے دل کرتا ہوں
ہو لوگوں کی جمعیتوں کر سے میں دیتے کہ یہ فیصلہ کرنے کا وقت آگیا ہے کہ
عوام جمہور سے ... وگر سو وہی کیا جو ہم کو فیصلہ کرنے ... ہے ... کی اس
کا یہ کہنا ہوں ... سب (Inefficient) ہے ... کلام ہے ... ڈلاڑ
کی ... کرنے کے ... ہے گا اداساہ ہیں ... اکو ہم کرنے کے ... ہم سب ... سجی
عوامی حکومت قائم کرسکتے ہیں ... ہوسکے وہم ... ملکر یہ جمل لکسس
کر سکے ... ہیں ... ہے کہ ہم ... جائے ... ہی من میں ... سکے (Cheers)
دیکھتے ہوئے میں یہ ایک مرتبہ ... ملک کی ... رور ... کرتا ... اور ... دل کرتا
ہوں کہ ... جمہوریت ... ملک کی ... کرتے ہوئے جمہوری
حکومت قائم کرنے کا راستہ کھول دیں (Cheers)

شری گوپال راؤ اکبوٹے (حیدرگھاٹ) مسٹر سپیکر ... (Taverney)
کا ... مجھے ... ہیں نے ... اپوزیشن کی ... ہے ... سر ... لیے
اپوزیشن کے میں ... (Main function) سے متعلق کہا گیا ہے

To propose nothing oppose everything and try by hook or crook to bring down the Government

یہ اپوزیشن کا ... ہوں کے زمانے میں سمجھا جاتا تھا اس کے بعد
لاڈ رینڈالف چرچل ... ہوں نے بھی ... کہ وہ اپوزیشن ... نہیں
... آپ کہ ... کی حد تک محدود رکھو ... یہی طرف ... ہوس ...
پالیسی ... قوم کے ... رکھی ... حکومت کی ... اس کو
(Tooth and nail) (oppose) کرنے کی ... تاکہ ... کل ... کی سطح
... (... الفاظ استعمال کرتے ... ہیں ...) ... کر ... ڈاون
(Turn down) کرنے کی ایک ... کوشش ... دو ... حل رہی ہے
مجھے ... لاڈون کے ... الفاظ ... ہیں ... ۱۹۲۶ ع میں ایک اندسٹریل ڈسپوٹ
(Industrial dispute) کے سلسلہ میں ایک ... (Censure motion)
کو دیکھکر انہوں نے کہے تھے اس کا پہلا ہی جملہ یہ تھا

This resolution does not appear to emanate from responsible heads it emanates from irresponsible quarters who are of to assume the power with no responsibility

مجھے ... لاڈون کے یہ الفاظ ... اس نے سنہ ۱۹۲۶ ع میں کہے تھے ان ... ایک
... کو دیکھکر ... ہیں اپوزیشن ... کے ... کی طرف میں ... ہے
آریبل دوست کو توجہ دلانا چاہتا ہوں اور اس تاریخ کو بھی میں یاد دلانا چاہتا ہوں

میں نام کو انہوں نے [illegible] کانسٹیٹیوشن کا حلف [illegible] اور عوامی [illegible] کے نام کی [illegible]
لیکن [illegible] ہی ہے اور [illegible] سمجھا [illegible] ولوں میں سے ہوں
کہ ڈیموکریسی [illegible] کے چلانے کے لیے رولز کے لحاظ سے [illegible] کی بھی ضرورت
ہے اور [illegible] کے بھی کچھ [illegible] ہیں [illegible] ہی رولز کو [illegible]
کھیے ہوئے ہیں [illegible] بھی [illegible] کے [illegible] آلٹرنیٹو گورنمنٹ
(Alternative Government) یا شاڈو کیبنٹ (Shadow Cabinet) کی صورت
ملک کے [illegible] رکھیں گے اور [illegible] دلیل [illegible] کرنے کی کوشش کریں گے لیکن
[illegible] اس کے ملک کو [illegible] اور [illegible] (Frustration) کی طرف لیے جا رہا ہے
[illegible] نے کہا کہ [illegible] میں [illegible] عرض کر رہا
ہوں کہ [illegible] کا [illegible] کہ [illegible] کوئی [illegible] قرار داد
[illegible] کہ [illegible] کی طرف [illegible] کہ [illegible]
[illegible] دعوی کیا ہے کہ وہ [illegible] کے لحاظ سے
[illegible] ہیں لیکن [illegible] کو [illegible] کی [illegible] ([illegible])
ہے کہ ہم بھی [illegible] ہونے کے باوجود جیسا کہ [illegible] کہتے ہیں
[illegible] کہا ہے کہ [illegible] کو [illegible] طور [illegible] رکھی [illegible]
کہ ہم بھی [illegible] کرتے ہیں کہ ان کے [illegible] پھیلانے کے طریقے
ہیں [illegible] کام [illegible] کرتے [illegible] ہاؤس کے [illegible]
ہیں [illegible] صرف کرتے ہیں [illegible]
کہ بائی ہک آر کروک (By hook or crook) گورنمنٹ کو [illegible]
(Turn down) کیا جائے [illegible] (Public opinion) کہ ہمارے خلاف
[illegible] کی [illegible] دعوی کیا جاتا ہے کہ پبلک [illegible]
خلاف ہے لیکن [illegible] کہنا چاہتا ہوں کہ ہم بھی [illegible] سروائیول (Survival)
[illegible] چاہتے ہیں اگر [illegible] کو کسی [illegible] رکھنا والے ہے کہ کیونکہ
[illegible] کرتا ہے [illegible] کہوں گا کہ میں بھی
[illegible] اور [illegible] عوام اور [illegible] لوگوں سے [illegible] کا موقع
[illegible] کے بھی حالات آپ کے متعلق [illegible] ہیں [illegible] چاہتا ہوں [illegible]
طرح آپ [illegible] کے [illegible] آئے ہیں کہ [illegible] سال [illegible]
[illegible] کیا ہے [illegible] میں بھی [illegible] چاہتا ہوں کہ [illegible]
[illegible] ہیں اور [illegible] (No Confidence motion)
ہاؤس [illegible] کہوں گا کہ [illegible]
[illegible] کے سامنے لایا گیا ہے (Cheers)
ہماری طرف کے [illegible] لوگوں سے [illegible] کی گئی ہے [illegible] کیا گیا ہے کہ ادھر
[illegible] اور [illegible] لوگ ہیں [illegible] کانسٹیٹیوشن کا حلف اٹھا کر یہاں آئے ہیں
[illegible] آپ سے ان ہی الفاظ میں [illegible] اپیل کروں گا کہ [illegible] موشن واپس لے لیا
جائے اور یہی پبلک اوپینین ہے (Cheers)

شریمتی راجہ رام: کیا یہ ہمارا ہال کا و ... ہے؟

Mr Speaker No interruption please

شری گوپال راؤ ایکبوٹے: ... حل کے لحاظ سے میں یہ بتلاؤنگا کہ گورنمنٹ اور
میں جب ہی کرتا ہے تو ہمارا تعلقے کے حالات چھوڑ دیں میں بتلانا چاہتا ہوں
کہ ڈیموکریسی اسکو ... وجہ نہیں ہے ... سمجھ ... سکے پروگرام کہ میں
سمجھتے ہیں تا اسکو سمجھتے ہوئے و معلوم رکھکہ ہی ... عمل کرنا چاہیے
اسلئے میں یہ صاف طور پر کہونگا کہ ... کے ایک ... کو ... کر ... سمجھ میں
پر وسواس ھی ... ہے یہ ... پہلے سے ... ہے کہ ... کے اسانلہ ... کو
ووٹ کیلئے ھاؤس میں داخل ہوئے ہیں اور جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ... سا
عملی ... کی ... ہیں ... ہوئے ہیں و ... اسکا ... ہی میں ہوجاتا ہے
موسس ... کرنے ... اسکرس ... ہی ... میں ... اور اسطرح کے
پروگرام ... کا ... مسلسل ... ہے جس میں ... ہم بھی شامل ہیں کہ انکے
ترقی کی ... دکھائے ... لیکن میں بتلانا چاہتا ہوں کہ ہم نے جس آئیڈیالوجی
(Ideology) کو سامنے رکھکر ... راستہ ... جس ... اور پروگرام کے تحت
ہم کام کررہے ہیں ... ہم ... رہ گئے ... ہم ... رکھتے کہ ہم جیسے
پروگرام ... ارکان ... کہ ... رہے ہیں ... (Cheers)
صرف یہ بتلانے کہ ... موسی کی ... آیا ہے ... یہ کہہ رہا تھا کہ
نوکا ... کرنے کی ... ہوتی ہے کہ ... قائم کرجائے
تو کیا یہ صاحب ... کو ... کے طور ... قائم کرسکتے ہیں (Laughter)
... (Whispering) ہو رہی ہے کہ یہ
کانگریس کے ... کی طرف گئے ہیں ... ابھی ... میں ... کررہی ہیں
اور انکے ساتھ ملکر ... (Public meetings) اور ... کا ... کھاری
ہیں لیکن یہ ... (Cheers) ... کی طرح بیٹھا
رکھے ہیں لیکن ... ادھر ہی ہے اور اودھر ... ہیں (Cheers)
کہ ہمارے ... سب کچھ ... کردیا جائیگا ... ہاتھوں ... ہی
... ساری ... گوپال رام ... (Millennium) لایا جائیگا جس میں
... آپس کی اور ... ہوجائیگے ... کے ساتھ
گستاخی ہوگی اگر میں کچھ ... کردوں لیکن ... ہوں ... حالات دیکھا
ہوں تو کچھ ... کہنا ہی ... اور ... ہے کہ ... ساری ... ان لوگوں کے
مفاد کی خاطر کی جارہی ہیں ... مفاد کا ہمارے ... دعوی کرتے ہیں میں
عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ... ہیں ... ہمارے ... دوستوں کو یہ معلوم
ہوا کہ ... پروگرام ملک میں لانا ضروری ... ہمارے ...

سمجھتے ہم ہو گئے ہیں لیکن ایک رزولیوشن ایک وار دار ایک ساج ہوتا یا ایک
ہوں ہوتر ور ں کی جانب سے ایوان کے اپے ٹی جاں یہ رہیں سمجھیں پر
سمجھے کے بعد حق کلیر دینے دی ہے کام لیا جا سکتا ہے بتا کیا گیا اور انتشار پھیلانے
کا ذریعہ بنا دیا گیا ایسا ولیں میں کمزوریاں ہو سکتی ہیں ہم بھی انسان ہیں اور
یہ حکومت بھی کچھ کمزوریاں ہو سکتی ہیں جب آپ کی حکومت ہوگی
اس وقت بھی کمزوریاں ہوں گی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن سمجھنے کے
بعد اس کا مقصد صرف اعتراض برائے اعتراض اور تنقید ہوتا ہے حالانکہ ماڈرن ورلڈ
کے ڈیموکریٹک کنٹریز میں ریلیشنز مل گئے ہیں آپ کو اگر اپیل کرنا ہو تو ڈیموکریٹک
میتھڈس (Democratic methods) سے کیجئے فلوٹنگ ووٹرس (Floating
voters) سے کیجئے آپ اپنے ووٹروں سے اپیل کر سکتے ہیں ان کے سامنے کوئی
پوری پروگرام رکھئے اور انہیں یہ بتلائیے کہ ہم اس طرح اپوزیشن کو بہتر بنانا چاہتے
ہیں جو اس گورنمنٹ سے بہتر ہیں پر کم از کم یہ بھی نہیں اس مسئلہ میں
کا مطلب یہ ہوس پر نہ ہوں ہوں لیکن ان میں بھی اس کا بیان آتا ہوں اور یہ
سمجھنے پر مجبور ہوں کہ اپوزیشن پارٹی کا یہ نگیٹو ایٹیٹیوڈ (Negative attitude)
ہے جو صرف انتشار پھیلانے پر مجبور ہے میں ان حالات کو سامنے رکھکر اس پارٹی کی
انالیسس (Analysis) کرنا چاہتا ہوں جس نے اس عنوان کے ساتھ نو کا مطلب
کا ہونا پیش کیا ہے کہ وہ اپنی منسٹری بنانے ہی اپنے منشور میں سارے حالات درست
کردیں گے جہاں جہاں لاسکیں وہاں سے سب کچھ ہٹیں گے اسطرح کے منشور پر
کانگریس کے ذریعہ بھی ایک منشور رکھنے سے عوام کے سامنے رکھے میں ایک ووٹر کے ناطے اس
کا تجزیہ کرنا چاہتا ہوں کہ مڈل کلاس انٹلیجنسیا (Middle class intellegentia)
میں کون کیا سمجھتا ہے آج الکشن سے یہ بات صاف طور پر رکھدینا چاہئے تم اس کو
کبھی بھی ہماری سمجھیں کانگریس آج کل اکثریت میں بہتر اقتدار آگئی ہے ہم سے اسکی
وجہ یہ ہے کہ پست میں کیسا ہی دور کیوں ہو ۔ لیکن اس حقیقت کو ظاہر انداز نہیں
کیا جاسکتا کہ کانگریس نے ہی ہماری یہ حکومت بنائی ہے اور بدقسمتی سے اپوزیشن پارٹی
ایک نہیں ہے چار پانچ سپلنٹرس گروپس (Splinters groups) ہیں جو
نے ہمول سیشن میں دیکھا کانگریس کی مخالفت کا جب سوال آتا ہے تو یہ سب پارٹیاں
بڑی حد تک ایک جگہ آجاتی ہیں رزولیشن پر اسٹیج اور ووٹ (Yes and Noes)
کبھی ہے یا بعض موقعوں پر واک اوٹ (Walk out) میں ساتھ رہے ہیں کیا
یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ اپوزیشن پارٹی میں آلٹرنیٹیو گورنمنٹ بنانے کی صلاحیت ہے میں
آپ کے اس خیال کو ڈسپل (Dispel) کردینا چاہتا ہوں کہ آپ حکومت بنا
پاسکیں ۔

جس طرح آپ نے ہمارے چند دنوں کا کیا نہ دیکھا ہے ابھی اسی طرح آپ کے
حساب کتاب اور ان دنوں کا جائزہ لینا چاہتا ہوں جیلے میں اس پارٹی کو لینا چاہتا ہوں
جو بیچھے ہے لیکن حقیقتاً مخالفت میں پیش پیش رہی ہے ۔ میرا اشارہ پی ۔ ڈی ۔ ایف

پا ی کی طرف ہے یہ پارٹی گدسہ میں سیس میں ھسہ اسے کیو سیھڈ میں
(Obstructive methods)کو سہے لائی رہی ہ عدم راسہ کس
حالانکہ یہ ورسی کا رنا سہھڈ ہے امہ مں پر عمل کیا جانا مناسب نہیں سمجھا
جانا مگر اس پر اگر کسی پارٹی نے عمل کیا ہے و وہ بھی پارٹی ہے میں ہ ھا ھوں
کہ ھرا دل میں سکوت ہے و سمجھے کہ اس کا کیا امپلیکسن (Implication)
ہے نو کانفیڈنس موسں ی ڈی ب کی طرف سے کیوں نہیں ا ہ تاریخ کو
ن ڈی اس کے لیڈر اسکی بابت میں یہ رکیوں کرے ھیں یہ رزولیوسن دوسرے
دوسرے سے موو کروا کر کہ ن اے اس کو الگ رکھنے کی کوسس کرتے ھیں لیکن وہ
پی جسکو آپ ہمارے میں حھپانے کی کوسس کر رہے تھے اسکی ساون ساوں کی وار آتی
ہے یہ آواز سڑکوں پر موروں کے در مہ سنائی دیتی ہے ہم اپل اہر کو اپرس کے
اطراف ابھی ہم نے بھی دیکھا ہے اسمبلی کی لابیز (Lobbies) میں بھی
ھمیں دیکھا اور سنا ہے لیکن اب وہ بل باہر نکل ہے

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) اور حرفوں میں کھلبلی مچگی ہے

شری گوپال راؤ اکبوٹے میں جیے ی ڈی اس اری کونسا ھوں اور اسکا
ھر ہ کرکے یہ ثابت کرنے کی کوسس کروں گا یہ و پارٹی ہے جس نے اب تک سیوں
سیسن میں بھی اوپوزیسن پارٹی بنے کی صلاحیت کا کبھی سبوت نہیں دیا ہے جبکہ
وہ حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے کی ذمہ داری سنبھالنے کی صلاحیت کا اظہار کرسکے
اوپوزیسن کے بھی کچھ اصول ہوتے ھیں کچھ ڈھنگ ہوتے ھیں کچھ طور طریق
ہوتے ھیں ۔ مگر اس طرح کوئی رجحان اسکی اپوزیسن پارٹی نے نہیں بنایا ہے جس
ڈیموکریٹک میتھڈس ، کا حل ہو آگیا ۔ اپوزیشن سچ پر سمجھ کر بھی وہ پارٹی اپوزیسن
کے فرائض انجام نہ دے سکی ۔ اسی صورت میں کوئی قدر بھی اسکو نصیب نہیں کرنگا
کہ وہ پارٹی جواب میں بھی برسرِ پیچش رہ آکر سبھے میں ایوان کے سامنے اس
پارٹی کے کار نامے رکھنا چاھتا ھوں اور اس ایوان کو مطمئن کرنا چاھتا ھوں کہ یہ
لوگ آج اس ریزولیوسن کے ساتھ میں کیوں نہیں ھیں کیوں سمجھے ھیں میں یہ
سمجھونگا کہ بائی الیکسن (By elections) نے انکی آنکھیں
کھولدی ھیں اس ھاوس میں بھی جو کر رہے ھیں اس سے بھی انکی آنکھیں
کھلیں حالانکہ انہوں نے اپنے میں اپنی ھمت نہیں پائی کہ وہ راست طور پر نوکانفیڈنس
موسن پیس کر یں ی ڈی اس یا مدراس کی و ڈی ب آپ اسی ارسوں میں
سے کسی کو بھی لے لیجیے اور سب کے پیچھے کمیونسٹ پارٹی ہے اس طرح ڈیموکریٹک
فرنٹ کا نام رکھکر ہمیسہ مغالطہ میں رکھنے کی کوسس کی جاتی ہے آپ ریاست کی
تاریخ دیکھ لیجیے وہاں بھی کمیونسٹ پارٹی آپ کو انکی نظر یہ انکی ہمیسہ حکمت
سیاسی ہو اور میں ھمیسہ ان کانسسٹنسی (Inconsistency) رہی
ایک طرف تو کلچرل کانفرنس (Cultural Conference) ہوتی ہے اور

من کانگرس (Peace conference) کرتے ھیں تو اسکے بعد بھی
دوسری طرف وہ ... ان کا ... می تما ان ... رہیں کرنی میں
جانتا ہوں میرے بھی کچھ دوست ... ھیں ... سے مبادلہ خیال کرتا ہوں
وہ بھی اس بات ... کو محسوس کرتے ھیں ایک طرف تو وہ ولنس ہے اور دوسری
طرف نان وائلنس (Non Violence) کے حلیے والی بات نہیں
ایک طرف میں کانگرس کی ... ہے ... دنیا کے ... حالات کے لحاظ سے کلچر کی
گفتگو ہوتی ہے ... دوسری طرف ... خیال کرتے ... ھیں جس طرح تلنگانہ میں
عمل کیا گیا ... اس ... میں ... کہونگا کہ ... اثر ہے یہی وجہ ہے کہ
وہ عوام کے ... ہار ... کے بعد جانے ... کچھ بھی
کہیں ... کی ... نہیں گئی ... کمیشن میں آپ کو اس نام پر ... رھوں ہے
میں کو ... افادہ ... سمجھتے ہیں ... پا کر ... سمجھتے ہیں ... ہے

سری ای راج ریڈی (سلطان آباد) کمیشن بٹھا دیجئے تو معلوم ہو جائیگا ۔

Mr Speaker No interruption please

سری گوپال راؤ اکوٹے میں یہ کہہ رہا تھا کہ آپ ڈیموکریٹک سوشلسٹ پارٹی بات کرتے ھیں ... مکن ہو پارٹی ... بات کرتی ہے تاریخ اس امر کی شاھد ہے کہ وہ پارٹی کبھی اکیلی کر ... سکی ... میں رہنے کے باوجود اپنے ساتھ دوسروں کو لیکر انکو الیمینیٹ (Eliminate) کرکے ڈامینیشن (Domination) میں ... اس ... لا وجہ سوشلسٹ بھائی شکار ہوگئے

سری ای راج ریڈی نام ... ہے

سری گوپال راؤ اکوٹے جی ہاں نام ہی کا معاملہ ہے میرے ایک مترا (मित्र) نے ... کہ سوشلسٹوں نے ... طرح کا ... کیا تو انہوں نے کہا کہ ... سوشلسٹ بھائی بھی گئے ... تو اسکو نام ہی سمجھتا ہوں اسلیے کہ یہی ایک جماعت ھی جو الٹرنیٹیو گورنمنٹ ... لوگوں کے لیے ... کرسکتی ھی ۔ کانگریس کے بعد سوشلسٹ پارٹی ہی تھی جو ڈیموکریٹک ... سے ویڈڈ (Wedded) تھی ... لوگوں کی انکھیں ... کے بعد اس پارٹی پر لگی ہوئی ہیں لیکن ... کہ ... کہا میرے دوست نے کہا کہ ... سوشلسٹ پارٹی بھی حیدرآباد میں ختم ہوگئی ... بھی کمیونسٹوں کے ... در ... لگی

شری جی راجہ رام (آرمور) ان ... کے اسولوں کی ضرورت نہیں

شری گوپال راؤ اکوٹے میں کمیونسٹ پارٹی کا ... حساب سامنے پیش کر رہا تھا ... پارٹی کے حیدرآباد میں جو طور طریق رہے ھیں ان کے ... ہیں ان ... کوئی ... ہے آپ نے ... الزامات ھم پر لگانے کی کوشش کی

شری ای راج ریڈی ۔ ایک کا بھی جواب نہیں آیا ۔

شری کو پال راؤ اکوٹے : ناجے صبر کیجیے ۔ ایک روز وہ بھی تو ہے۔ پولیس وائیولنسس (Police Violences) ملٹری وائیولنسس (Military Violences) اس کا جواب دیا جائیگا جیسا دیا جائیگا ویسا ہی جواب ملیگا ۔

میں اس پارٹی کا ذکر نہ کرکے پرسنل ممبرس کو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ یہ جو ڈیولپمنٹس کس بیسس پر لائے گئے ہیں ۔ میں یہ کہونگا کہ یہ محض ایک ہتھیار کے لیے ہیں اس کے سوا اور کچھ نہیں ۔ کمیونسٹ پارٹی نے گزشتہ دس سال میں جو کارنامے کیے ہیں انہیں مختصر الفاظ میں میں ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ۔ یہ کمیونسٹ پارٹی دس سال پہلے وجود میں آئی ۔ اگر میں غلطی نہیں کر رہا ہوں تو یہ کہونگا کہ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۴۶ ع کو حیدرآباد میں پہلی مرتبہ اس پر بان (Ban) عائد کیا گیا لیکن اسکے بعد کانگریس کی طرف سے جو ستیہ گرہ کی گئی اس میں محض جوں لگا کر ستیہ گرہوں میں ملنے کی کوشش ہونے لگی ۔ ہمارے ایک معزز دوست نے کہا کہ اسوقت یہ آکر رہے تھے وہ کر رہے تھے ۔ میں پرسن (Person) پر حملہ کرنا نہیں چاہتا اس لیے کہ یہاں پرسن پر حملہ کرنے کا سوال نہیں ۔ ممکن ہے یہ کسی کے دل کی بھڑاس نکل جائے لیکن ملک کے سامنے جو مسئلہ ہے اس کو حل کرنے میں یہ شخصی حملے کام نہیں دینگے ۔

میں یہ کہہ رہا تھا کہ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۴۶ ع کو کمیونسٹ پارٹی پر بان (Ban) عائد کیا گیا ۔ اس کے فوری بعد کانگریس نے ستیہ گرہ شروع کی ۔

کمیونسٹ پارٹی کی طرف سے اعلان ہوا کہ انڈین یونین کا جو ملک ہے وہی ہمارا ملک ہوگا ۔ کانگریس کے اصول ستیہ گرہ کو ہم بھی مانتے ہیں ۔ اوس وقت کی گورنمنٹ جیسی تھی وہ انکو بھی معلوم ہے ہمکو بھی معلوم ہے ۔ انہوں نے دیکھا کہ جو ناجائز فائدے کانگریس کے نام پر اٹھائے جا رہے ہیں جو ستیہ گرہ کی جا رہی ہے انکو جاری رکھا جانا مناسب نہیں ہے تو ہوا یہ کہ اس پارٹی پر سے بان (Ban) اٹھا دیا ۔ آزاد حیدرآباد کا نعرہ جس وقت لگایا گیا تو کمیونسٹ پارٹی کے لوگ اس میں شریک ہوگئے ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے : آپ اس کا ثبوت پیش کیجیے ۔

شری کو پال راؤ اکوٹے : ہاں ثبوت پیش کرونگا ۔ میں جانتا ہوں کہ یہ کانفیڈنس موشن (No Confidence motion) جن حالات کے تحت لایا جا رہا ہے جن مقاصد کے تحت لایا جا رہا ہے وہ کبھی پورے نہیں ہو سکتے ۔ آنکے جو خیالات ہیں وہ ہم سن رہے ہیں ۔ کئی باتیں سن چکے ہیں اور سن رہے ہیں جس میں دنیا کی باتیں بھی سن رہے ہیں ۔ اس طرح یہ جو طریقے انہوں نے اختیار کیے ہیں جانتے ہیں وہ اس پر انکار کریں اور ایسے کالے داغوں کو لاکھ دھونے کی کوشش کریں لیکن اتہاس (इतिहास) اسکا ثبوت دیگا کہ ان لوگوں نے پہلے

جو رضاکاروں کا ساتھ دیا اور جب پولیس ایکشن کی تیاریاں ہو گئیں تو انہوں نے ورنگل کمیونسٹ پارٹی کا ریزولیوشن ملا ہے کہ ایسے مسلمانوں نے رضاکاروں نے ہم کو ختم کر دیا ہم کو مصیبت میں ڈالدیا ہے جس طرح ورنہ رضاکاروں اور مسلمانوں میں اختلاف پیدا کرکے رضاکاروں کے ہتھیار حاصل کر لیے گئے وہ ہتھیار جو رضاکاروں کے پاس تھے کمیونسٹ پارٹی کے پاس چلے گئے اس کا نتیجہ پولیس ایکشن کے پہلے اور پولیس ایکشن کے بعد کیا ہوا اعداد و شمار ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہمارے دوست ذرا کرسیوں اور آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر دیکھ لیں کہ انکے چہروں پر کیا کیا لکھا ہے اس زمانے کو تین پیریڈس (Periods) میں تقسیم کرکے بتاؤنگا کہ اس زمانے میں کیا کیا ہوا ۵ ۔ اگست سنہ ۴۷ سے ۳ ستمبر سنہ ۴۸ تک دو ہزار مرڈرس (Murders) ہوئے اگر کسی آنریبل ممبر کا یہ خیال ہے کہ یہ رضاکاروں کے ہوئے ہیں تو یہ غلط ہے ایک قسم کا ایسی وہاں پیدا ہو گیا وہاں کے لوگ تک ایسی حالت میں پھنس گئے تھے جہاں کوئی شریف آدمی بھی جانا چاہتا تو یہ اور بات ہے یہ دو ہزار مرڈرس (Murders) تلنگانے میں ہوئے ۲۲ پولیس اسٹیشن (Police Stations) کیپچر (Capture) کیے گئے پہلی سواریوں کے ذریعہ کسٹمس کے آفس اور پولیس کو جو گاؤں جلا کر خاکستر کردئیے گئے (۲۲) گئیں بلکہ حکموں سے کسٹمز کی گئیں ۔ اگست سنہ ۴۷ سے ۳ ستمبر سنہ ۴۸ تک یہ ہنگامے رہے پولیس ایکشن کے بعد ۳ ستمبر سنہ ۴۸ سے فروری ۵۰ تک کیا ہوا اب وہ سنیے جو مرڈرس کیے گئے اور گورنمنٹ بیچاری مرڈرس کا حساب کرتی رہی ان بارے میں تیسرے میں مرڈرس کی تعداد (۸۸۸) پر مشتمل ہوئی دس لاکھ کی پراپرٹی (Property) لوٹی گئی ہم نے اُس زمانے میں ایسے ایسے کارنامے دیکھے ہیں ۔ یہ ہیں وہ کارنامے ان کارناموں کی موجودگی میں ان ہی ہاتھوں سے جو کانفیڈنس موشن لا رہے ہیں کس طرح لائیکے تھے ۔ ۲۸ اکتوبر سنہ ۵۰ء کو جب بان (Ban) لوز (Loose) کیا گیا تو اسکے بعد دوسرے قسم کے جرائم کا ارتکاب کیا جانے لگا یہ تین پیریڈس (Periods) ہیں ۔

میں سنہ ۵۰ء میں بلگری میں حملہ کرکے ایک مشہور لیڈر کو گرفتار کیا گیا جس کے طور پر کثیر تعداد میں آرمس وغیرہ کا ذخیرہ برآمد ہوا ۔ ... ۱۹ جون سنہ ۵۰ء میں گرفتار کیا گیا ۔ اگست سنہ ۵۰ء میں انکو گرفتار کیا گیا جو وی آر کے نام پر مسلح مہم چکے تھے اسکے نتیجہ میں بھی بہت سے آرمس برآمد ہوئے اور ستمبر ۵۰ء میں ہوا کہ جو ہارٹ آف دی سٹی (Heart of the City) میں کمیونسٹ پارٹی کے چھپے ہوئے جو آرمس اینڈ امیونیشن (Arms and ammunition) تھا برآمد کیا گیا اور کافی تعداد میں پولیس کے ہاتھ آیا ۔ جواد رضوی وغیرہ بھی گرفتار ہوئے اور بہت سی گرفتاریاں عمل میں آئیں ... (۱۹۵۰) ... چاہتا ہوں

ڈائمنڈ (Diamond) بھی برآمد ہوا ہے حصہ بر انہاس ([illegible])
کمیونسٹ پارٹی کا اسکے بعد آج ڈیموکریٹک فرنٹ بنا کر چند موقع پرستوں کو جمع
کرکے اپنی حکومت بنانے کا دعویٰ کر رہے ہیں محض جذبات سے کام لیا جا رہا ہے
اپنے گریبان میں منہ ڈالکر ذرا پچھلی تاریخ دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کیا کئے ہیں
اپنے دھلے ہوئے ہیں کہ وہ ان ہاتھوں سے اپنی گورنمنٹ بناسکیں انورسس پارٹی
میں رہکر انہوں نے انورسس کی تھیوری (Theory) اور انورسس کے
پراسس (Process) کو ٹھکرایا ہے کیا انکی تاریخ یہی ہے کہ عوام ان
پر اعتماد کریں ہم تاکہ رکشا والوں کے حالات بہتر بنائے گئے ویسے ہی کئی لوگ
انکو بتا دینگے لکسس کے نام نے صاف طور پر بتایا ہے کہ عوام انکو نہیں چاہتے
پھر کیسے پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہم نہ رہیں جیسے میں عوام کو جب دکھادینگے
جس سے حیدرآباد کے مسائل خود بخود حل ہو جاسکے اسی پارٹی انورسس کے
معزز لیڈر کی زبان ٹھیک نہیں معلوم ہوتی ہاں بھی نا ہی کسی دوسرے پولیٹکل
ن (Political vision) سے سپے میں آئیں تو اور بات بھی میں
تسلیم کرلیتا جب ہم پریس کا ہی میں میں یہ احاطہ سے ہیں

It has emanated from responsible quarters

یہ وہی لوگ ہیں جو سامنے آگئے ہیں دہ کہ سب پارٹی کی حالت کرکیا جا رہی
یہ ہے کمیونسٹ پارٹی کی حالت سنہ ۰ کے بعد کا کنڈکٹ (Conduct)
کبھو دلا اور ہم رب کی باتیں کرنے لگے ان کا ستسی (Inconsistency)
کا الزام رہ گورنمنٹ پر لگا رہے ہیں لیکن میں کہونگا کہ ہمارے مسائل پر غور کرنے
کی آپکو ضرورت نہیں ہے آپکی سر دردی آپکو کاہی ہے ہتھیار داخل کرنے کا وعدہ کیا گیا
تھا (ہ) ہتھیار داخل کیے گئے کیا ہی ہی (ہ) ہتھیاروں سے پولیس ! پر گی
(People's Struggle) چلایا گیا تھا کیا کسان مزدوروں کا جو اسٹرگل چل رہا
تھا ان ہی خاص ہتھیاروں سے چل رہا تھا قتل و غارتگری کا سبب ان ہی خاص
ہتھیاروں سے کی جاتی رہی اگر واقعی ایسا بڑا اسٹرگل خالص عام ہتھیاروں سے چلایا
جاسکتا ہے تو پھر روس کو ایٹم بم (Atom bomb) اور ہائیڈروجن بم
(Hydrogen bomb) بنانے کی ضرورت ہی کیوں

پھر بھی آرڈنہ کلادوی (آلس) امریکہ کی مثال دیجیے

شریک گولیاں راہ ا کوٹے میں کہونگا کہ عوام کو ایکسپلائٹ (Exploit)
کیے اور موقع رہی میں کمیونسٹ پارٹی اپنی ایسا کو بیچ گئی ہے اب میں اپنے
سوشلسٹ بھائیوں کا جا کہ کہونگا جس وقت الکشن ہونے والے تھے تو یہ طے
ہم میں تھا میں اسکو تسلیم کرتا ہوں کہ اس میں سمجھدار لوگ تھے اور نہ یہی
صحیح ہے کہ جلدی ڈیموکریسی سے سوشلزم لایا جاتا ہے ہم دنیا نہیں کی حالت کو
جو سمجھ سکتے ہیں لیکن ناداں دوست کی حکمت عملی کو سمجھنے سے معذور ہیں جو
سوشلسٹ پارٹی اپنی غلط رہنمائی کی وجہ سے اپنا اعتماد کھوچکی ہے

سری جی راجہ رام : کیا آپ نا عباد کہہ سکتے ہے

سری گوپال راؤ اکو لئے : جس وقت ان دھیے مارکس کی تھیوری (Theory) کو میں اوپر سے ازما تا ہے مارکس کی تھیوری کرما نے والے میں سے ہوں (स्थान) ڈیمو کریٹک اصول (Democratic principles) کو لاگو کر سب کو سمجھ (Alternative Government) بنا نا چاہیے ہیں جلے جلے ہوں نے اسباط یہ صحیح طور پر کمیونسٹ بھی جو مارکس کا سبھون بانا چاہیے تھے انہوں نے اس خلاف لائے ولی باتیں اور لیڈر لنک کے میں لایا ہوں نے بھی اسی جماعت کے وظیفے مارکس کی تھیوری (Theory) کے ادا دو اسٹر کسیں (Instructions) دیے پٹنہ کنونشن (Patna Convention) میں جہاں سے پہلی بار ڈیکلریشن (Declaration) کرایا دو سلسٹ پارٹی اس کنونشن میں کی کیے بھی کچھ دن جماعت کھلے طور رکھ سسوں کے ورودھ (विरोध) میں یہ کی رہی اسلیے لوگ سوشلسٹ پارٹی کی طرف ہل جائے تھے ۔ ان کے یہ حالات سے کچھ ایسا لگتا تھا کہ یہ جماعت عوام کا اعتماد کھو بیٹھی گی ۔ اس پارٹی کنونشن کی طرف ہمارے دوست کی توجہ مبذول کروں گا کہ سامنے کہا تھا کہ مارکس سے سپریشن (Inspiration) لیا چھوڑ دیں وہ پری مارکسین گورنمنٹ (Pre Marksian Government) جو کمیونسٹ نے صرف کا بھی دیے اسٹر میں لیتی ہے مارکس ناراض تھی۔ وہ سروتم (सर्वोत्तम) کو مانے ہیں

میں نے کامریڈ کے سامنے آپ کے سامنے رکھوں گا انہوں نے کہا تھا کہ سرودے کا ادھیکار میں ہر شخص سویم لازم ہے

شری جی راجہ رام : سچ بھی اسکو ہم مانے ہیں (

شری گوپال راؤ اکو لئے : یہ بہت اچھا ہے ہم بھی سمجھتے ہیں اور بس یہ مقصد

شری جی راجہ رام : یہ غلط ہے آپ سرمایہ دار ہیں (

श्री नरेंद्र —आपकी बनिस्बत आप नजदीक आगया हूं।

شری گوپال راؤ اکو لئے : وہ ساتھ ہی میں مارکس کی وابستگی چھوڑ کر کا دعوی (جی کی ورات میں آگے اسکے بعد وایا ایک بڑے طبقہ نے ان کا حل معلوم کیا تھا میں ایک بہت معقول بات انہوں نے کہی ۔

یہ دوسرا زیادہ سنجیدہ اور معقول طبقہ مدراس کی رہی رہا یہ قرار دیا کہ ہم مارکس کے سدھانتوں سے اسپریشن لینا چھوڑ دینگے ہم دونوں کے سدھانتوں پر کوئی اسپریشن نہیں لینگے یہ ہم ڈسیژن (Decision) انہوں نے دیا انکی بنیاد تھا

پھر رینک اینڈ فائل (Rank and File) ہوئے اور ہم نے گاندھی واد
کا سہارا لینا چھوڑ دیا جب ہو گئے کہ گورنمنٹ کے لیے ودھر کے
محسوس کسی پارٹی طے ہوئے و سوشلسٹ پارٹی کے کہ پارٹی کا کام
پارٹی کے ہدایت ہی سے ردِ کیا ہے و کمیونسٹوں سے کوئی ٹروس (Truce)
نہیں چاہیے ہے اور ہمیں کے ہم ان کو مرج (Merge) کیا گیا
مدراس کی سوشلسٹ پارٹی اس کے لیے آ گئی کر رہی تھی کہ یہاں کا مدراس کمیونسٹ
مس کرنے کے لیے کہ سب ہی کا ملک ہو گیے ۱۹۵۶ء میں کچھ پارٹیاں کہی گئیں
سے ۱۹۵۷ء میں کچھ پارٹی کہی گئیں کہ ان کے بارے میں ذکر اسمبلی کرتے لکھیں
سارجمنٹس (Election marriages) ہوئے سکے علاوہ مختلف اصول
سے بھی ایسا کیا گیا

مہرگا من راجہ رام اب و کر کے اکام رہے

شری گوپال راؤ اکوٹے پھر کر کے دکھ گئے و ہ ایکسس سارجمنٹس مختلف
جگہ رکھے گئے لیکن نہ کچھ ہیں اب بن ہوئے و ہاں سے معرور سے رکن ہے
ہے ای ہو ر ہیں لیکن پھر بڑے مول دنیا ر یہ کہ ہم جس طرف دیکھتے ہیں
فرسٹریشن (frustrated to the maximum) ر آ رہا ہے
اب آپ ہو کہ سب پارٹی کے ہو سامنے کر رہے ہیں ظاہر ہے کہ اسٹار کے
سوا و کیا دکھ سکتے ہیں آکسفورڈ کے لیے سوشلسٹ پارٹی آج بھی کوئی
ڈیفینیٹ پروگرام (Definite programme) رکھ کر ملک کا اعتماد حاصل
کر سکتی ہے لیکن ہم سا کہہ ہی سے بھی کہا مختلف اوقات میں مختلف قسم
(Decisions) سوشلسٹ پارٹی نے کیے ہے جو دوں کے لیے سہولت باعث
ہوئے او آج یہ پارٹی اس کے مرض میں ایسا پھنس گئی ہے کہ اگر کہیں بھی
سہارا بھی ملے و ڈیمو کریٹک فرنٹ آگ ریسٹ پارٹی ہی آسانی سے جا سکتی ہے
ہم کو افسوس ہے کہ یہ سوشلسٹ پارٹی کا کبھی بھی ساتھ نہیں ملنا اور لوگوں کو
من کا ہیں ہے کہ حیدرآباد میں جو سوشلسٹ پارٹی دفعہ ختم ہو گئی لیکن اب
بھی اب کو اس کا ہے میں جو سامنے نہ سمجھ میں ہیں کم رہا ہوں ان گروپس
کو نکالنے کے لیے میں ہے ہی ہے تا نہیں تو رہ جائے بلکہ میں نہ سمجھتا
ہوں کہ خود سوشلسٹ پارٹی کے لیے یہ بہتر ہے کہ (No truce with communists)
کی جو السی پارٹی نے اختیار کی تھی وہی پھر اختیار کی جائے گو کہ نظریم کو
بازار میں اور کچھ دن رکھا ہے او اگر سوشلسٹ پارٹی کچھ دن اور رکھا ہے
اور اگر آلر سو گورنمنٹ کی اب کو ہم احسن ہے و پھر آپ وہی اسی ایسا کیجیے
یہ کمیونسٹوں کو یاد رکھیے آپ یہ مرض واپس لے لیجیے اور یہ بتا دیجیے کہ اس سیشن
کے سلسلہ میں ہم کسی صورت پارٹی کے ساتھ نہیں ہیں ہم یہ سب واپس لے لیتے ہیں
انہوں نے بھی مل کی میں سے بھی اس کی لیکن دونوں پہلوؤں کا اس کام پر اثر رہے گا

ہیں ــ ب آپ ٹاندھی واد کا دم ی د ے ھیں او وھاں سے سمرد ن لیا جاتے
ھیں واس عباد پ ں آنے سے ل ک ا ھ ں ک وند ـ (Window shop)
کامرس مرو ر ہ ط ہ ذ ں ب طے وس ر دو ن ہ ہ رکیا جاۓ کل تک
موقع ھے و ں و پھر ھم ہ ے ھیں نہ ں کا کیا حشر ھونے والا ھے ں
وسس ھیں ۳ مرس ھیں ع د س زور سل پھکا ے رہے ھیں ح
۸ نا م ھے وں ر رول ہ ں حم ھ ے ولے ھیں ہ ملسب ا ی کا حو حصر
اپھاس رھا ھے اور حس ھ ھ اد مس و جہاں سرف رکھے ھیں و سمجھے ھیں کہ
و لیں مو گ د رہ ب اسے س ہ ب ھ ہ گے حں عوم سے ب کو معلوم ھوا کہ
کانگ س سہ مبری مرسٹ (Forfeit) ھو رھی ھے مہربانی کر کے ہی عوم
سے کہہ ے ہ گر کانگ س مبری ر ب ھ رھی ھے و مجھے اس مسمبری میں رواہ
کر د جاے س کیونکا ک گ کانگرس عوم کا اعتماد ہیں ھے تو مسلہ ٹ اری
ھی عوم کا عتماد نہیں رھ لکس ہں و حصہ حا مسوسل الکسن ہیں نہ ہ
حل گیا ھے کہ ک ی جگہ ھی مہ سلسب ہیں ھیں و سم ھ جکے ھیں تا کل ھم
ھ جکے ں کا وہ د گر کسی جگہ ھم دیکھے ھیں تو مرف ا ل میں اسہ لی گے
پاھر سو سا سول کا ام ہیں

سری گو ی ڈی کیکار ندی (مل عام) کیا مل کا واقعی ناد ہیں ھے

سری گو نال راڈا کو ٹے وکیا ا ی صوت ہں ھر مسو گو نمٹ ت ساسکے
ھیں ک ں ک ی ٹھوس ھاو ر ں کر کے ک ی کہ ملک اقتصادی (Economic policy)
ملک کے ے ر نیۂ سکیے ھیں کیا اب اس سلسلہ میں کوئی مسمل اور ا مادحصہ
لیے کیے ھیں گ ا ماتے ہو پھر آپ کہ بھی اوسی ہ ب میں رھنا چاھیے حس کا میں نے
ھی ذکر کیا

اب میں دوسری ا ی کے ماں کہونگا ھے رسس اینڈ ورکرس پا ی
(Peasants and Workers Party) ھ مرف سہاراسٹرا کے کچھ ضلعوں میں
ک ں کی ہ طر اور الکس ں کے عرص کے لیے وجود میں آئی نہ ساری جند لوگوں کی
ہ د ہ می کے سمجھ کے طور ر وجود میں آئی لیکن ایک روودار جھگڑا نکلا تو نہ
ہ ب کے لیے ھم ھ ہ سکی حس کے لیے کسی ہ سی کی ضرورت ھی ہیں وہ سادی
طرز ر ایک ایسی ارٹی ا لہ سری ڈے ر مسی میں ہیں ہو سکی حس کی جڑیں
راست کے سارے ضلعوں ی ھوں لیکن کچھ ضلعوں یا تعلقوں میں جب
کوسس ں کے بعد اس ارٹی b وجود ل سکتا ھے ایسی ارٹی جب آگے سو گورمسب کی
اپس کرتی ھے و ھنسی آتی ھے

ایک آنر یل ممبر کیل رہا ڈ نکا

شریمتی شاہ جہاں بیگم (ہر گی) اس کا جواب دیکھیے

مری کو نال راڈ اکونٹ کر کوئے ولی ہے عب ہے ہری ملک
کے سامنے رکھکر سلاب لانے کی موج میں ہے (Poison) سپارسے کے
مضمون میں پھیلا کر کچھ حاصل کرنے کی کاسش ہو گئی ہے و یہ حل
سب سے بڑی بات یہ ہے کہ مجھے اس کی کہنا ہے کہ ہر کس (Interspection)
کرنے کی ہم کو عادت ہے ور یہ ہم کو اس کی ضرورت آپ جیسی اصول کو
انٹر اسپکشن کرنے کی ضرورت ہے ایسی حالت میں ہمکی ایک لوور لیبر کا دعوی
کررہے ہیں و اس اسپکشن کی ہم کو ضرورت نہیں کہ ہے یہ کیبنٹ سازشیں جو
کیے جاتے ہیں ... مسخ ہوئے ہیں و پھر ان کا ... ہے (Cheers)
اسی طرح کیبنٹ میکنگ سازشیں (Cabinet making intrigues)
ہو رہی ہیں و کچھ دن تک رہسکیں اور پھر ہم ... سکیں ... سی وجہ
کے ... ہوں کی جو نا ... ناکامی ہو لیکن عملا ... ہیں
جو کیبنٹ میکنگ (Purposes) کے لیے ... سازشیں کی جا رہی ہیں
اور وسپرنگ کیمپین (Whispering Campaign) چلایا جا رہا ہے وہ ہم لوگوں
کے لیے کوئی نئی چیز نہیں ... آیا ہے ... کہ اچھی طرح دیکھا سنا ہے اور سمجھا ہے
ان کے ... میں ... نہیں آسکے ... کے لوگ بھی نہیں آسکے و ہ
ایسی ... گری کا ... کیبنٹ کہلانے کی مستحق نہیں ہو سکتی اور
... سو گورنمنٹ ... کی مستحق ہو سکتی ہے ... کو اس
جماعت کے ممبروں نے ... لائے و ... پہنچائے
کے بیہودہ ... (मुवाल मत) ... ہو ... رکھے
ہیں ہم ان کو ... ہوں ... صاحب نے کہی ہے کہ ... کا
کام چل رہا ہے وہ ان ڈیموکریٹک (Undemocratic) امپریکٹیکل
(Impracticable) ہے ... کسانوں کو ... ولا نہیں
میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ... کسانوں اور
مزدوروں کے متعلق ... کی پالیسی ... ہوگی ... کیبنٹ کے ...
اپنے وجود کو غیر معمولی طور پر بڑا سمجھ رہے ہیں ... آنے کے
حوالے دیکھ رہے ہیں ... ووٹوں کی تعداد کی طرف دیکھ کر مجھے ... ہو رہا ہے کہ
یہ کس طرح ہوگا یہی وجہ ہے کہ جو ... وہ بھی ... کی طرف سے ... طور پر
نہیں آیا بلکہ الگ ... تھا

اب رہی سٹوڈنٹ کلاس ... کی ... جب ... ہے اور ان کے
ممبروں نے سٹوڈنٹ کلاس کی بھلائی کے لیے جو ... کیں اور سٹوڈنٹ کلاس کے متعلق
... (Weights) رکھکر گفتگو کی جا رہی ہے ... کے معاملے ... رہے
... کرنا نہیں چاہتا لیکن ... چاہتا ہوں کہ سٹوڈنٹ کلاس
... کی ... ہو ... وہ ... ہے اور اس کو میں ... ا
ہوں کہ وہ ... طبقہ کی بھلائی کے لیے سوچتی ہے ...

جاتے ہے دو شخص ہیں بیوری ہیں کی وجہ سے کے (वाम) کا نام
ور صاحب کا نا او دو سے ہم سائل (बहार) کی دھار کے ہے اپنی ہم میں دیدیا
سیں صوبہ میں کیا سمجھے ہیں کہ کا ہی ہی کی نظا او ی کہ بھلا کر کام
کر سکتے ہیں اگر ایسا سمجھتے ہیں تو وہ غلط ہے کہ غلط مونی ہے
سندو کا سب سدر میں ہو گئے کہ بالکل صحیح ہے ہی ہم نے دیکھی اوسکی
کنسسٹنٹ پالیسی (Consistent policy) وس کے سروں کی ساروں اور
ان کے میں لیے ہوئے اس سبب سے معلوم ہو رہی ہے کہ وہ بہت کی
بھلائی کے لیے سمجھ کر طور کام کر رہی ہے اوس سے ہمارا زیادہ اختلاف نہیں ہے
اون کا اور ہمارا مفاد الگ نہیں ہو سکتا

مسٹر سپیکر راجہ رام اسٹیکر ہی یہی کے لوگ ہیں

مسٹر گوپال راؤ آکوٹے پروا نہیں اسکے میں مزدور دوست لیکر اپنی
عرض کرتا ہوں رائے دی ہے حل ہمیں قرار ہو گی —— حل ہمیں قرار
ہو گئی ہے ہی ایک بہت ور رکھے ہے میں اس کا گیس کی عدد او دیے اموں
یہ یاد کہ میں صرف ان کو اس نام کی یاد دلانا چاہتا ہوں کہ وہ بھی مدد
وہی ہے ہم اس مسئلہ پھر اگر میں زور دیں تو امام کے وعدے کی طرف
اشارہ ہے تو پھر میں اس کے متعلق کچھ نہیں کروںگا

لیکن یہ اگر موجودہ زمانے سے تعلق ہے تو پھر میں بتلاؤنگا کہ گلبرگہ ضلع میں سب کی
کیا حالت تھی اگر وہ واقعات میں آپ کو یاد دلاؤں تو وہ سب کے لیے بڑے تلخ باب
ہونگے لیکن میں معزز ارکان کو شخصی حملوں میں لانا پسند نہ کرونگا بہر حال جو
ریزولیوشن پیش کیا ہے ہمیں اوس کا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اسکی وجہ سے ہاؤز کے
سامنے کانگریس کے بڑے اچیومنٹس (Achievements) ورنہ پارٹی اپنے آپ اسکی
عوام کے سامنے اور اسمبلی کے سامنے صاف صاف ہوجائیگا اور لیڈرشپ بھی ہوجائیگا
جو یہ آزاد ممبر کب سے تنہا مدد ہوئے ہیں کب سے لیڈر بن گئے مجھے تو معلوم نہیں
اسمبلی میں اس ممبر اسپیکر کے پاس ان کا مواد ہو میں ذرا ممبر سے جو آزاد حیثیت
سے جیت کر آئے ہیں پوچھونگا کہ وہ کب سے لیڈر بن گئے ہیں اون کا لیڈر کیا ہے۔
گویا انہوں نے ایک شخصی موشن ہاؤز کے سامنے کنسیڈریشن (Consideration)
کے لیے پیش کیا ہے اور میں پوچھتا ہوں کہ یہی وجہ اسکو رد کرنے کے لیے کافی ہوگی
کہ وہ ایک اکیلے آدمی کی طرف سے پیش ہوا ہے وہ انڈیویجول ایمبیشنس (Individual
ambitions) لیکر آگے بڑھ رہے ہیں وہ پارٹی کی بھلائی سے آزاد ہیں ملک کی
بہبودی سے آزاد ہیں ان کا مینی فیسٹو (Manifesto) آزاد ہے اون کا الکشن آزاد
الکشن ہے وہ پارلیمنٹری ڈیموکریسی کے رولس (Rules) سے آزاد ہیں اور اون
کے موشن کا طریقہ بھی ہر قسم کے قواعد سے آزاد ہے (Laughter)
یہ آزاد ممبر انفرادی طور پر ریزولیوشن ہاؤز میں موو کررہے ہیں جس سے پارلیمنٹری

ڈیموکریسی کی ہسٹری (History) دیکھی جائے کہ گزشتہ سو ڈیڑھ سو سال میں کیا کوئی پرائم منسٹر رد بھی ہو سکتا ہے۔ یہ سچ ہے پھر بھی آپ گورنمنٹ بنانے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ اگر ایسا ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ وہی مسٹر کیا ون مینز کیبنٹ (One man's cabinet) کا نقشہ رہےگی اور ہر ایک گورنمنٹ کے طور پر پرائم منسٹر خود ہی سب منسٹر ہوں گے اور دو ایک پورٹ فولیوز (Portfolios) بھی ان کے پاس رہیں گے۔ اس ملک کے ریسورسز کم از کم ایسی کانسٹی ٹیونسی (Constituency) کے بھی ریسورسز کی نمائندگی نہیں کرتے تو پھر یہ موشن کیسے لا رہے ہیں۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ یہ محض ونڈو شاپ موشن (Window shop motion) لائے ہیں اور صرف ابسٹرکشن (Obstruction) کی ٹیکٹکس (Tactics) ہیں جو گزشتہ زمانہ سے چلی آرہی ہیں۔ ورنہ میں یہ ایک اضافہ ہے کوئی کنکریٹ سجیشن (Concrete suggestion) ہاؤس کے سامنے نہیں رکھے ہیں لائے۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ میں زیادہ ذکر کرنا گویا اس موشن کو بلاوجہ اہمیت دینے کے مترادف ہوگا۔ میں تو اس کو کوئی اہمیت دینا نہیں چاہتا۔

مسٹر اسپیکر سر۔ میں ایک دو باتوں کا ذکر کرکے ہی ختم کرتا ہوں۔ اپوزیشن کے اپوزیشن ممبرس شیڈو کیبنٹ (Shadow cabinet) کے خواب دیکھ رہے ہیں اور پرنس کاظم جنگ کے دعوے ہی رہ گئے اور جو پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یہ حالت ہے ان کا پیپر کا ہو یا زبانی محض نرا خالی گارڈن ہیں۔ ان کے رحمن کے سوالات جو آسکے میں صرف ایک مہر کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ سر ورکرز اسلیک ملس کا ذکر اپوزیشن ممبر صاحبان نے کیا ہے۔ اس میں ممبری کا جو حق ہے اس سے ہم سب اچھی طرح واقف ہیں۔ میں اسکی تاریخ میں نہیں جانا چاہتا۔ سر ورکرز اور سلک ملس کے متعلق سے کئی مرتبہ ہاؤس میں سوالات کیے گئے جن کے تفصیلی جوابات دیے گئے اور اپوزیشن ممبرس کو مطمئن کرنے کی کوشش کی گئی ہے باہر کے عوام بھی مطمئن ہوگئے لیکن ہمارے اپوزیشن ممبرس آج ان ہی جوابات کی بنا پر نو کانفیڈنس موشن پیش کر رہے ہیں۔ میں نے ابھی کوئی سال پارلیمنٹری کیریئر میں نہیں دیکھی کہ جب کسی مسئلہ پر بھرپور (Threadbare) ڈسکشن ہو جاتا ہے تو پھر اسی کو نو کانفیڈنس کے موشن میں پیش کیا جائے۔ پرائم منسٹر صاحب کا نوٹس اپنا انسٹرکشن پر ہے کئی مرتبہ کئی سوالات کے جوابات میں یہ کہا کہ ہر سلک اور ہر پور ملس کا انتظام گورنمنٹ نے اپنے ہاتھ میں ان حالات میں لیا جبکہ کوئی لوکل کیپٹلسٹ اسکو چلانے کیلئے تیار تھا یہ ان تمام وجوہات کو معلوم رکھتے ہوئے نو کانفیڈنس موشن کا اسی کو موضوع بنایا گیا ہے اور اسی ہی دلائل جو ان حضرات ہاؤس میں پیش ہوئی اور مطمئن کرنے کی کوشش کی گئی اس نو کانفیڈنس موشن میں پیش کی گئی ہیں۔ میں ہاؤس سے اپیل کرتا ہوں کہ سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے اس موشن کو مسترد کر دیا جائے۔

The House then adjourned for recess till Five Minutes past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Ten Minutes past Five of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Shri Virupakshappa (Shahpur) Mr Speaker Sir

Shri A Raj Reddy May I know why this new arrangement has been made about the participants ?

Mr Speaker Does the hon Member mean the allotment of time ?

Shri A Raj Reddy Uptill now whenever a resolution was moved one hon member on this side and another from that side were allowed to speak alternatively That was the procedure

Mr Speaker There is no such rule

Shri A Raj Reddy It is the convention we have been following I want to know why this change has been effected

Mr Speaker I need not give any reason It is a question of time

مری دو روز کا کیسا ہے سر ک ا ر کے ا یے ک بسی حرک سی کی
گوی ہے ہ ہیں جھا ہ ن ک د ی مطہ ہ ہے حکومت کے خلاف ا ک مطیع ہے
ر ری طی ہ ہر ہ ر لہ ہے ک مر ب ہیں جب ہے کہ حکومت کی باگ ڈور سنبھالی
گوی ہے ہ ہ ہ حکومت ہے ک کا کام عام د یے جب ہم دیکھتے ہیں و ہر صوبے
نا جا ہ ہ ہے ی مرو ب ہیں رھی ہ م عباد کی حرکت کے د صوبوں میں ہم نے
دیکھا ہے کہ مغربی بنگال میں کسی صوبے کی کال (Recall) کی ہے ا سی
صوبے میں حکومت کو ے حکم ہے ہ ہے کی وہ ای ہے او ہ ی صوبے کانسٹیٹیوشنل
ہے و وہ ہ ہے کہ ہ م اعتماد کی حرکت اس ہ ہے کی صوبے میں حکم ہی جاعت کو
ا ے اعتماد ہے علم ہ ا زیادہ ہے ن د صوبوں کے ہ ہے ک ن اور صوبے ہیں
ہے مغربی بنگال میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں بھی ا ی سسٹم ہے لیکن ابھی ہم کو
ہ دیکھنے کا ہ ے کا ہ مع ہیں ملا ہے کہ وہاں حب ک ن نا ی سربراہ آرہی ہے جو
اسکے سربراہ ر ہے ہی عدم اعتماد کی حرکت پیش کرتے ہیں لیکن ہمیں بہت افسوس
ہے سے کا موقع ملا ہے خصوصاً ہ ا و ن ہی ک حکومت ے مشکل ہے آگ ڈور
سنبھالی تھی کہ عدم اعتماد کی ہ تحریک پیش ہ ا ہ وہ ہر ہیں میں راہ ہی کی سال
ھاؤس کے ہ ہے رکھا ہ ن انہوں نے پہلے ہی سے اعتماد کی تحریک ہ ام کے سامنے رکھی اور
اسے منظور کر لیا ہ یکی ہ ب کامیاب کار او ہ ب (Statesmanship) کا ماسٹر
پیس (Masterpiece) ہے و پہلے ہی سے جو کچھ ہو گئے او یہ ب کو مستحکم کر لیا
راو کو رکویں ہی بھی ا سطرح کی ع م اعتماد کی تحریک پیش ہوئی لیکن ان کا سامنا ہوتی ۔

میں ذکر کروں گا اور اب میں چاہتا ہوں کہ میر عثمان علی خان کی دو ہزاری جاگیر ہوں
ہے اور یہ بھی حکومت کو معلوم ہے کہ اس کا ہر ایک کھیت نکھر گیا۔ اس کے
کئے ہوئے کاشت کا ریوں کی بے دخل کئے ہیں۔ ان کی زمین کو کوئی پوچھنے کا ہے زیادہ نہیں
موقع نہیں دیا گیا۔ اس زمین کے سلسلہ میں یہ بھی کہ ان میں سے جن میں
معزز ارکان نے پچھلے دو الفاظ و ساتھ ہیں زمین سے بات ہے دو صحیح ہیں جھلی
لنگی میں بہت دھوکے سے ملی ہیں کہ کس دو فائل نہ ملی جس سے نکل ہے
ہوئے ہوئے مرگئے میر عثمان علی خان کی سرکاری لنگی ہب سائے ہے رعایا کا حد
کیا جانا چاہئے اور وعدہ ہیں کے وہ لائق ہیں وہ مریں مسٹر سیٹ کے سلسلہ میں
یاں کئے جا چکے ہیں مگر سب تو اب کوئی بھی جس سے یہ دیکھنے کا موقع نہیں
ملا میں نے یہ خیال کیا ہے کہ جب جاتے ہیں ممبر صاحبان ہی لگے ہوئے
ان کے ہتھیاروں کے ہیں لگے ہیں وہ ہیں (Weapons) کے لشکر و سے ان
ہیں مارے ہیں ان جاتا ہوا کئی اسی طرح جاتے ہیں کبھی ہوئے ، لگے
بالکل کیلئے وہی ہیں کچھ باتیں کریں گے لیکن وہی رہی باتیں کبھی جاتی ہیں

Shri M Buchiah The floor is being crossed between the Chair and the Speaker twice It is becoming a common thing •

Mr Speaker All right Please proceed

سری ویر وہ کیسا دور ہے وہی رنگ الاپا جا رہا ہے وہی الزامات لگائے جا رہے
ہیں جواب تک لگائے جا رہے ہیں جب تک ہم ان کا جواب دیں گے ہر بات کا جواب
دیں گے ہم نہیں جواب دیں گے وہی پرانا ہتھیار ہمارے سامنے لایا جاتا ہے جس کا ہم
کئی مرتبہ جواب دے چکے ہیں ہم نے جو باتیں کہی تھیں اگر ہم نے انہیں کاملا
تکمیل نہیں کیا ہے تو کم از کم اسے قول اور فعل سے یہ ثابت کردیا ہے کہ ہم انہیں
تکمیل کرنے کی کوشش میں ہیں اور جب تک یہ راہ پر ہیں جو اعتراضات کئے گئے ہیں
اگر میں انکی بنیاد کو دیکھتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ اسکے پیچھے کچھ اور ہیں کچھ
مفادات ہیں میں یوں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا کوئی حکومت ہر کسی
طبقہ نظر کے اپنا کام چلا سکتی ہے حکومت تو اصولوں پر ہی ہے کہ مفادات پر
آپ چاہتے ہیں کہ حکومت کو مفادات میں لے جائیں اسکی مثال اسطرح ہے کہ ہمارے
سامنے دو بیلوں کی جوڑی کی ایک گاڑی ہے ایک بیل چاہتا ہے کہ گاڑی کو تالاب کی
طرف لے جائے اور دوسرا چاہتا ہے کہ اسے نالے کی طرف لیجائے نتیجہ گاڑی ایک بیچ کی طرف
جا سکے گی ہمیشہ آج یہی حال ہے آزادی کے حصول کے بعد جو بیاسی ارتقا ہونا چاہئے
تھا وہ تو ہمیں نہیں دکھا اس میں شک نہیں کہ کانگریس نے (۹) چھ سے حکومت کی
باگ ڈور سنبھالی ہے اس قلیل مدت میں اس کو کیا کیا کرنا چاہئے تھا اور اسے کیا کیا
اس کا جائزہ لیا گیا اور بڑی حد تک اسکا جواب بھی دیا جا سکتا ہے بعض اپوزیشن ممبرس
نے کہا کہ اس سے پہلے بھی جو حکومت تھی وہ کانگریس ہی کی حکومت تھی ۔ اور وہ

اس وقت یہ حکومت کر رہی ہے۔ ممکن ہے یہ کہیں گے کہ اس وقت کی حکومت تو یہیں تھی جسکو صحیح معنوں میں کانگریس کی حکومت کہا جائے۔ اس وقت صرف چند ماہ سے گورنمنٹ میں تھی تو یہی چند ماہ تک دو ... ہو سکتے ہیں۔ الیکشن کے بعد (۹) مہینے سے کانگریس گورنمنٹ برسر اقتدار ہے اور اس حکومت میں ہم اپنے وعدوں کی تکمیل کی کوشش کر رہے ہیں

اپوزیشن ممبرس نے اپنی تقریر میں کانگریس پر جو اعتراض کیے ان سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا یہ دعوی ہے کہ صرف وہی عوام کی جانب سے منتخب ہو کر یہاں آئے ہیں۔ لیکن جیسے ہم انتخابات کی بنا پر یہاں آئے ہیں ویسے ہی وہ۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ جس بالغ رائے دہی (Adult franchise) کی بنا پر وہ چن کر آئے ہیں اسی کی بنا پر ہم بھی یہاں آئے ہیں۔ اخبار اور رسالوں کی بڑی باتیں کی گئی لیکن ہم نے بھی تو عوام کی ... اسکی بنا پر ہی زیادہ نے عوام نے ہم کو منتخب کیا ہے۔ ... یہ تھا کہ ہم ہی عوام کے نمائندے ہیں دوسرے نہیں ہیں ... خصوصاً ... صوبے میں جبکہ ہماری پارٹی نے کافی مشکلات کے ساتھ یہاں حکومت بنائی۔ حکومت کی باگ ڈور ذمہ داری سنبھالی۔ ہمارے سامنے حکومت کا ... ہے ایک لائحہ عمل ہے ایک پلان ہے۔ ہم نے اسکو زمانہ کے سامنے رکھا اور اسکو ہم عملی جامہ پہنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیا آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے کسی کام کو ابھی تک ہی نہیں کیا؟ اگر ہے تو اسکو سبسٹنشیٹ (Substantiate) کیا جاسکتا ہے۔ یہ کہا گیا لینڈ ریفارمس (Land reforms) نہیں لائے گئے۔ میں کہونگا کہ لینڈ ریفارمس کے بارے میں ایک آرڈیننس (Ordinance) پاس ہو چکا ہے۔ یہ ایک ... ابتدائی قدم ہے اور آگے چلکر ممکن ہے کہ لینڈ ریفارمس جاری ہونے سے زرعی مزدوروں اور کسانوں کا سوال حل ہو جائیگا

... شخصی حملے کیے گئے۔ لیکن ... پر حملہ کرنا ہمارا شعار نہیں ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اصول پر چلیں اور اصول ہی کارفرما رہیں۔ ہو سکتا ہے کسی شخص میں عیوب ہوں نقائص ہوں، خامیاں ہوں۔ لیکن اسکی وجہ سے کسی ادارہ یا حکومت کو بدنام کرنا یہ صحیح جہاد کے لیے شایان شان نہیں۔ ... ممبرس اف دی اپوزیشن محض یہ دیکھ سکتے ہیں کہ جب سے عمومی ... کیا کیا ... پروگرام کو عمل میں لانے میں کیا کوتاہی کی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ ایک ابتدائی دور تھا اور خصوصاً انقلاب کے بعد کا دور۔ ایسے دور میں جو کونٹر ریوولیوشنس (Counter revolutions) ہوئے ہیں۔ اس میں جو بھی متضاد چیزیں آئی ہیں۔ کیا روس میں ایسا نہیں ہوا؟ روس میں انقلاب کے بعد کیا نظم کیلئے (۵) سال نہیں لگے؟ وہاں نظم و نسق کو سنبھالنے میں کیا (۵) سال کی مدت نہیں لگی؟ ہمیں تو ابھی صرف (۹) مہینے ہوئے ہیں۔ ہمارا (۹) مہینے کا اتہاس ہے۔ ملکوں کیلئے یہ مدت کوئی بڑی مدت نہیں۔ زمانوں اور ملکوں کا جائزہ لینے کیلئے تو کم از کم ایک سو سال کی ضرورت ہوتی ہے۔ صرف سیٹ اپ (Set up)

ہونے کیلئے بھی تو (۹) مہینے کافی نہیں ہوتے۔ حکومت کے خلاف سمجھے ووٹ ان پر غور حاصل کرنے کیلئے ایک زمانہ تک کافی مدت درکار ہوتی ہے۔ میں یہ عرض مدت میں یہ کہنا کہ یہ عرصہ بہت ہوتے ہیں و نہیں ہو … میں سمجھتا ہوں کہ یہ عرصہ کی خلاف ورزی ہے۔ یہ بندی دور تھا لیکن سکے باوجود ہمیں جب کچھ کیا … کہیں جانیں اور بوجھ لیں تو خصوصاً کرنا تک کی حد تک … دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ وہاں کوئی کا انکار یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ کانگرس راج سے ہم کو نقصان ہوا۔ اس میں شک نہیں کہ جب … نہیں ہوتیں۔ لیکن کیا یہ ممکن ہے … ایک … شادی جائے کیا … لیے کوئی … یکدم شادی … گئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ایسا مطالبہ کیا جائے تو جائے کوئی بھی پارٹی … دار ہو … سکو دور نہیں کر سکتی۔ حالات کو بہتر بنانے اور تبدیل کر دینے کیلئے ایک مدت درکار ہوتی ہے۔ یہ کہنے کی کوئی وجہ نہیں کہ ہم نے اپنے وعدوں کو پورا نہیں کیا۔

جب میں … دلائل … اور … تو حملہ کرنے کیلئے … جہاں میں وقت … کا کوئی سوال نہیں اور یہ … کا سوال ہے۔ اس وقت ہمارے سامنے کانگرس کی سی (नीति) اور اصول کا سوال ہے … سکے … یہ دیکھنا ہے کہ جہاں کانگرس اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو … کو ہی پارٹی ہے جو حکومت … سکتی ہے۔ اگر میں یہ کہوں تو مبالغہ ہوگا کہ … جماعتوں کا ایک … زیادہ سے … دس سال کا ہے … جب ہو تو دس سال کا ہوگا۔ لیکن جہاں … (सत्ता) ہے تو (۹) سال کا ہے۔ اس (۹) سال کی مدت میں ہم نے جب … خدمات انجام دی ہیں۔ اس حد تک اور اس عرصہ کی بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ صرف کانگرس ہی اس ملک میں موزوں اور مستحکم طور پر حکومت کر سکتی ہے۔ اس کے سوا اگر کسی جماعت کی حکومت ہے تو وہ حکومت … ہوگی … ہوئی حکومت ہوگی۔ اسلئے کہ مختلف پارٹیوں کی حکومت ہوگی تو مختلف خیالات رہیں گے۔ الگ الگ نظریے رہیں گے جس کی بنا پر کوئی مستحکم اور متحد حکومت قائم نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ حکومت کیلئے اصل سوال اصول کا رہتا ہے۔ ایک کامن کاز (Common cause) کی ضرورت ہوتی ہے۔ سوشلسٹ ایک الگ اصول رکھتے ہیں۔ کسان مزدور پرجا پارٹی ایک الگ خیال رکھتی ہے۔ دوسری پارٹیاں الگ الگ نقطہ نظر رکھتی ہیں۔ سب کے خیالات ایسے ہی ہیں جیسے ایک ریل کے ڈبے میں مختلف مسافر بیٹھے ہوتے ہیں۔ ہر ایک کا خیال جدا جدا ہوتا ہے۔ ہر ایک کی منزل الگ ہوتی ہے۔ کوئی بمبئی جانے والا ہوتا ہے کوئی مدراس جانا چاہتا ہے۔ ان حالات میں ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ موجودہ حکومت کیا اپنی قلیل مدت میں اس سے زیادہ کام کر سکتی تھی۔ کیا اس نے کوئی ایسی حرکت کی ہے جس کی وجہ سے اس نے اعتماد کھو دیا ہے۔ اس کی نسبت تو کوئی سبسٹینشل مگر (Substantial figure) پیش نہیں کیا گیا۔ بلکہ وہی پرانی باتیں کہی گئیں جو اب تک حکومت کی مخالفت میں کہی جاتی رہی ہیں۔ کانگرس کی اس وقت بھاری اکثریت موجود ہے۔ کیا اس نے کسی ممبر کو بیماری میں تبدیل کر دیا ہے۔ اگر کسی نے اس فلور (Floor) کو کراس کیا تو

میں یہ کہتا را موجودہ حالات کو دیکھ کر گورنر کے اس قدم کو یہ سمجھا جائے کہ اس
کے سامنے صوبے کی بہتری نہیں ۔ لیکن صوبہ کو ورثے کی سے ہے گورنر کو کراس کرنا
گا ہو تو ایسی صورت میں آخر صرف صورت پیدا ہو گئی ہے لیکن جہاں تو بعض
دلیلیں پیش کی جاتی ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ حال یہاں کانگرس منسٹری
نہ ہو تو کس قسم کی منسٹری یہاں فارم (Form) ہوگی جو بھی قائم ہو اسکا
وہی نتیجہ ہوگا جو سندھ کی منسٹری کا تھا یا فرانس کی طرح ہر ۶ ماہ
میں منسٹریاں ٹوٹ جائینگی اور نئی بنائی جائینگی کیا آپ چاہتے ہیں کہ ایسا ہی یہاں بھی
ہو

بعض ارکان نے سندھ کی مثال دی ہے اور وہ بد گمان ہوئے ہیں اس پر اعتراض کیا
اور کہا کہ اس سے آپ اکثریت میں تبدیل ہو گئی لیکن میں کہونگا کہ بعض معاملات
پر اس کے بالکل برعکس بھی ہوا ہے جہاں تک ... قانون ہے قانون کے درجہ نہ
عمل کیا جا رہا ہے ... قانون نہ سکے جب نامرد گمان ہوئے ہیں گر اس میں بعض ہے
تو ایسے تبدیل کیا جاسکتا ہے اپنی معمولی معمولی باتوں کی وجہ سے حکومت کو تبدیل
کرنے کا خیال

شری وی ڈی دیسائی نے اس بات کو تبدیل کرنے کا بل لایا گیا تھا لیکن
اب اسکو تبدیل کرنا ہی نہیں چاہیے

میری ورکنگ کمیٹی بہت سارے محکمہ جات کے متعلق شکایتیں کیجاتی ہیں لیکن
میں کہونگا کہ وہ شکایات ایسی نہیں ہیں جنہیں دور نہ کیا جاسکے وہ بسی چھوٹی چھوٹی
باتیں ہیں کہ متعلقہ افسروں کے پاس رجوع ہوکر انکو دور کیا جاسکتا ہے عہدیداروں
اور کلرکوں سے کہکر ان چھوٹی چھوٹی برائیوں کو دور کیا جاسکتا ہے لیکن ان چھوٹی سی
باتوں پر نظر کرکے حکومت کو دھکا پہنچانا کوئی درست عمل نہیں ہے گو چھوٹے
چھوٹے اصلاحات ہیں تو انکو آپ مشوروں سے دور کیا جاسکتا ہے جو طرز عمل اختیار
کیے جارہے ہیں یہ بھی دیکھو کر ہی نہیں ہے پہلے جو منسٹری تھی اسکی وجہ سے یہ
نہیں ہیں اس منسٹری کو ٹھیک کرنے کیلئے کچھ عرصہ کی ضرورت ہے جو زمانہ ابتک
گزرا ہے وہ پروبیشنری پیریڈ (Probationary period) تھا ۔ ہمارے وزرا کی
وہی حالت تھی جو ہماری ہے سیاسی میدان سے نکلکر وہ نظم و نسق کے میدان
میں آئے تھے انہیں تجربہ کی ضرورت تھی تو میں سمجھتا ہوں تجربہ حاصل کرنے میں گزرے
ہیں انہیں اب تجربہ حاصل ہوا ہے تجربہ کے بعد اگر کوئی بھی ہوجائے تو
آپ کہہ سکتے ہیں میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو یہ کہتے ہیں کہ ہماری ہی
حکومت ہونی چاہیے ہو کہتا ہے کہ اگر ہم عوام کا اعتماد کھو بیٹھیں تو ہمیں حکومت
سے نکلنا پڑے عوام ان باتوں کو جانچ سکتے ہیں لیکن جو طریقہ یہاں اختیار کیا گیا
ہے مغربی ممالک میں یہ طریقہ نہیں ہوسکتا عوام کو فیصلہ کرنا چاہیے عوام نے فیصلہ
کرنے کے لیے ۵ سال کی مدت دی ہے اس مدت کے بعد عوام کے سامنے ہم جائینگے ۔

عوام کے سامنے ہم ... کے تصفیہ کیلئے و ... کے سلسلہ میں ہمیں جانا پڑتا ہے عوام یہ نہیں کہیں گے کہ جو کئے ہوئے وعدوں کی تکمیل ہم نے کی ہے یا نہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ جنکے سینہ میں ہمیں حکومت سے ہٹا رہے لیکن یہ جسکہ ایک قابل مذمت گروہ ہے جسکہ ہم عرفانی ... گزر رہے ہیں معمولی سے وجوہ کی بنا پر یہ نو کانفیڈنس موشن (No Confidence motion) لایا میں سمجھتا ہوں کہ کوئی صحیح بات نہیں ہے و جھوٹی جھوٹی باتیں جو فیصلہ روں اور پولیس کے عہدہ داروں کی مدد سے بھٹک کیجاسکتی ہیں اور جا بجا جو عکسوں میں ہیں عہدہ داروں کے مشورہ سے دور کیجاسکتی ہیں انکو وجہ بنا کر یہ کہنا کہ ہمیں حکومت پر اعتماد نہیں ہے ملک کو ڈوبانے کے برابر ہے۔ عوام کی مرضی اگر ہے کہ آپ حکومت کریں تو ضرور کیجئے لیکن اس فیصلہ کا اختیار عوام کو ہے عوام اس کو نہ سمجھیں کے آپ حکومت کیجئے لیکن ایسے طریقوں سے ملک بگڑ جائیگا۔ برادرانکو کوشش ہی ہو ہے تب ہوگی ہے و اب جانتے ہیں مدراس میں وجہ ہی نے چلے سے عدم اعتماد کا ریزولیوشن پاس کرالیا ہے۔ ہمکو ابھی حکومت کا موقع ملا ہے۔ یہ جب معلوم ہوا کہ کم از کم نو کانفیڈنس کے موشن کی وجہ سے ہمیں اپنی برائیوں پر سوچنے اور اپنی کمزوریوں کے معلوم کرنے کا موقع ملا اور اپنے ساتھیوں کو جنہیں ہم اپنا سا ہی سمجھتے ہیں پرکھنے کا موقع ملا۔ ان تمام باتوں پر غور کرکے ہم اپنا قدم آگے بڑھاسکتے ہیں اور ہمیں ملک کی حالت کو ٹھیک کرنے کا موقع ملیگا۔ محض کیچڑ اچھالنا اور یہ کہنا کہ فرقہ وارانہ سے کام لیا جاتا ہے کوئی مناسب بات نہیں ہے۔ ممکن ہے ہم میں اختلافات ہوں باطنی جھگڑے ہوں پارٹیوں میں بھی جھگڑے ہوتے ہیں انکو سطح عام پر لانا دانشمندی نہیں ہے۔ دھواں دھار تقریروں سے مقصد حاصل نہیں ہوسکتا۔ تقریریں تو ہم بھی کرسکتے ہیں جانسن فریزیالوجی (Johnson s Phraseology) یا امپیچمنٹ آف وارن ہیسٹنگز (Impeachment of Warren Hastings) ہم اختیار کرکے کسی کو مرعوب کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں۔ ایسا ہوسکتا ہے لیکن ایسی باتوں سے عوام گمراہ ہونے والے نہیں ہیں اصول کے خلاف کام کرکے ایک مستحکم حکومت کے خلاف عدم اعتماد کا رجحان نہیں ہونا چاہئے۔

بہت سارے اعتراضات آنریبل ممبروں کی جانب سے کئے گئے ہیں ان کا تفصیلی جواب اس طرف کے معزز ارکان کی جانب سے دیا جاچکا ہے۔ انکے اعتراضات کے منجملہ سیلس ٹیکس کے متعلق بھی کہا گیا کہ اس سے یہ نکالا ہے و نکالا ہے اور سیلس ٹیکس کے ساتھ ساتھ کسٹمس بھی ہے۔ میں کہونگا کہ کسٹمس کو نکال دیا گیا ہے اسلئے سیلس ٹیکس لگایا گیا ہے۔ فینانشیل انٹیگریشن (Financial integration) کے بعد کسٹمس نہیں رکھا جاسکتا تھا اسلئے اسکو نکالنا پڑا۔ اسکے بعد سیلس ٹیکس لگایا گیا۔ یہ دونوں ڈائرکٹ ٹیکس (Direct taxes) ہیں۔ اگر مخالف بنچ والے اسکے متعلق یہ باور کرانے کی کوشش کریں کہ یہ ٹیکس مڈل مین (Middle men) کے فائدے کیلئے عائد کیا گیا ہے اور یہ ملٹی پل پوائنٹ ٹیکس (Multiple point tax)

ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ یہ کہ سنگل پائنٹ ٹیکس (Single Point Tax) ہے جو
صرف یہی نہیں بلکہ مدراس … جو وعدے … ہے یہ کہنا کہ حکومت نے وعدوں
کو وفا نہیں کیا ہے درست نہیں ہے

زرعی مسائل اور راج پرمکھ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ نظام کو نکالنے کے متعلق
یہ ٹیکس پاس ہونے … تسلیم … ہوئے لیکن ان پر حکومت غور نہیں کر رہی ہے
میں عرض کرونگا کہ نظام کا جو انسٹیٹیوشن (Institution) ہے وہ بعد از اعلیٰ
انسٹیٹیوشن نہیں ہے کیا جارہا (Magna Carta) نے کنگ کا جو حصہ
نہیں کیا وہ یہ تھا کہ

The King ceases to rule but he begins to reign

یعنی حکومت کا وہاں اثر نہیں پایا جاتا قدر علی کے جو جرا ہوسکتے ہیں
وہ یہیں ہیں اسلئے کہا جاسکتا ہے کہ راج پرمکھ کا انسٹیٹیوشن ایسا ہے جیسا کہ ما …
کے زمرہ میں داخل ہے کے بعد وہ بیکار ہوجاتا ہے راج پرمکھ کے متعلق یہ کہنا کہ
کانگریس منسٹری انکو رکھنا چاہتی ہے صحیح نہیں ہے یہ ہمارے اختیار کی بات نہیں
ہے اس موقع پر ہمارے اختیار کی بات نہیں ہے بلکہ اسکا تعلق سنٹرل گورنمنٹ سے ہے کانسٹی
ٹیوشن کے لحاظ سے انکو نکالا جاسکتا ہے اور یہ اس میں ترمیم ہوسکتی ہے ان
باتوں کے متعلق زیادہ کہنے کی ضرورت بھی نہیں ہے بارہا کہا جاچکا ہے

دیگر اور مسئلہ زرعی اصلاحات کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ہم نے وعدے کئے تھے
جو ابھی پورا نہیں کیا گیا حدود و معیار کے لحاظ سے جو ممبر نے تبصرہ کیا ہے
ہیں اس بات کا تصفیہ ہو سکتا ہے یہ زیر غور ہے کہ جلد سے جلد لینڈ ریفارمس
لائے جائیں انکی تفصیلات زیر بحث ہیں لیکن میں کہونگا کہ لینڈ ریفارمس
کو جلد سے جلد لانے کا مسئلہ زیر غور ہے اور وہ بہت جلد آجائیگا جس مسئلہ کو شدت
کے ساتھ محسوس کیا جاتا ہے وہ کسان مزدور کا مسئلہ ہے اس مسئلہ کو ہم بھی شدت
کے ساتھ محسوس کرتے ہیں بات یہ ہے کہ زیادہ ذمہ دار ہونے کی وجہ سے ہم پر
ذمہ داریاں زیادہ ہیں چند مشکلات کی وجہ سے اور ان قوانین کی وجہ سے جو ہمارے
ممالک میں کام کررہی ہیں ان کو جلد عمل میں نہیں لایا جاسکا اس کا ہمیں اعتراف ہے
لیکن ہمارے پیش نظر یہ چیز ہے کہ جلد ایسے لائیں محض اسلئے کہ لینڈ ریفارمس
نہیں لائے گئے منسٹری کو نکال دینا چاہئے یہ کوئی اچھی چیز نہیں ہے دوسری چیز
یہ کہ ملک کے مفاد کے لحاظ سے کانگریس کا جو لائحہ عمل ہے اس پر عمل کی جانب
توجہ کرنے کے لئے میں عرض کرونگا کہ عدم اعتماد کی تحریک جو لائی گئی ہے
معقول نہیں بلکہ مفید ہے اسلئے کہ اسکے آنے کی وجہ سے ہمکو مسائل پر غور کرنے کا
موقع ملا وقت کے کیا تقاضے ہیں ہمیں معلوم ہوئے ان ساری چیزوں کا جائزہ ہم
نے لیا بہت ساری باتیں ہمیں معلوم ہوئیں اور ہم انکو پیش نظر رکھکر آگے بڑھ
سکتے ہیں اور کانگریس ان باتوں پر غور کرتے ہوئے آگے بڑھے گی مجھے امید ہے کہ
اس نوکانفیڈنس کے موشن کو صرف وقت کا موضوع ہی بناکر ختم کردیا جائیگا اور اسکو

آگے نہیں رہانا جائیگا وہ معزز ارکان سے جو یہاں ہے ان مونسس کو دیں گیا ہے میری توقع ہے کہ وہ بھی اسی موشن کو وہیں لیںگے تاکہ ہند کانگریس پہر سے جو کام کرسکے یہ کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

*شری ادھو راؤ مل (عثمان آباد عام) مسٹر اسپیکر و میں عدم اعتماد کی تحریک کی تائید کے لیے کھڑا ہوا ہوں یہ تو واضح ہے کہ وہیں ہم سب کے دل معزز ممبرس نے اس تحریک کو کون سے کون سے نام دیے ہیں پارلیمنٹری پروسیجر (Parliamentary procedure) کا سہارا لیے ہوئے مونڈین مسٹر کے متعلق یہ کہا گیا کہ یہ ونڈوشاپ موشن (Window shop motion) ہے مسٹر بابے کی جو ہنسی ہے یہ تحریک جسے لوگوں نے کی ہے جو زمانے کے زمانے میں لیڈر بن گئے ہیں کمیونسٹ پارٹی سوشلسٹ پارٹی ورکسان مزدور پارٹی کے متعلق جو کچھ کہا گیا وہ کے جوابات دینے کے لیے میں یہاں کھڑا ہوں بلکہ ممبروں نے جو کہلاکیا ہے و سامنے رکھونگا اون کو تعجب ہو رہا ہے کہ یہ سب پارٹیاں ایک جگہ کیسے آگئیں جب مدراس میں مسلم لیگ اور کانگریس الکشن کے لیے ایک جگہ جمع ہوسکتی ہیں (Cheers) تو پھر ہم اپنے اصلاحات کے باوجود ایک ہی مقصد کے لیے ایک جگہ کیوں نہیں جمع ہوسکتے ہم اس مقصد کے لیے ضرور ایک جگہ جمع ہونگے اسپیکر سر کسان مزدور پارٹی کے متعلق یہ کہا گیا کہ یہ پارٹی کہیں کہیں کسی گاؤں میں دوربین سے دیکھنے پر نظر آئیگی ایسی پارٹی جب جلد ختم ہوجائیگی ہوسکتا ہے لیکن جو کانگریس ۶۰ سال سے چلی آرہی ہے اوس کا آج کیا حال ہے عالی جناب میں اون سبھی والوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ جب سنہ ۱۹۴۸ء میں کانگریس کی جانب سے تحریک شروع ہوئی و اس وقت ہماری پارٹی کے لوگوں نے اس میں کافی حصہ لیا عثمان آباد ضلع کے پریسیڈنٹ اور دل مسٹر جانتے ہیں کہ جب وہاں گرفتار ہوئی اور ب باہر سولاپور میں رہنے کے لیے جا رہے تھے تو ان کو مجبور کیا گیا کہ اپنی آپ جائدادیں جانوروں کے نام منتقل کرکے چلے جاویں ہم نے ان وکیلوں کی رائے نہیں مانی کیا یہی آپ کی دیش بھگتی تھی ہماری پارٹی کے سکریٹری سری نرسنگ راو کی جائداد ضبط ہوگئی تھی کانگریس میں رہنے کے سلسلہ میں ان کو رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بننا پڑا ان کی جائداد لوٹی گئی لیکن کانگریس کے جو ممبر ہیں جیسے ہمل چند گاندھی (آنریبل منسٹر کے بھائی) اون کی جائداد کے سلسلہ میں

श्री कुलबन्त गांधी —यह व्यक्तिगत क्रिटिसिज्म बन्द करदिया जाय तो

شری ادھو راؤ مل کہ سمجھی ہیں ہے میں واقعہ بتا رہا ہوں

श्री कुलबन्त गांधी —नहीं बताया जासकता।

شری ادھو راؤ مل میں عوام کے متعلق سے ایسی مثالیں پیش کرونگا

*Confirmation not received

श्री कुलवर शास्त्री यह छोटी मिसालें हैं।

شری ادھو راؤ پٹیل اس کا ثبوت میں نے دے دیا ہے جب اون کی جائداد لوٹ لی گئی

श्री कुलवर शास्त्री —मैं यह कहना चाहता हूं कि जिनकी जायदाद जब्त की गयी थी।

شری ادھو راؤ پٹیل وہ کی جائداد ضبط نہیں ہوئی تھی ہم منسٹر کے سوال نمبر (۵۸) کے ذریعہ میں نے جو پوچھا تھا وہیں میں یہ جواب دیا گیا کہ جو پراپرٹی مولاسٹ (Lost) ہوگئی تھی اس کے لیے (۸) ہزار روپیہ آن جی اور (۵) ہزار او س معاوضہ کے طور پر دے دیے گیے

श्री कुलवर शास्त्री —वह लास्ट नहीं हुयी जब्त हुयी थी।

شری ادھو راؤ پٹیل ضبط ہونے کے بعد معاوضہ کیوں دیا گیا

مسٹر اسپیکر اس پرلسٹ ن ہ کیا ہے

شری ادھو راؤ پٹیل میں ڈسکس نہیں کر رہا ہوں پرسنل منسٹر کو ہریٹ کرنے کے لیے ہدایت دی جائے

श्री कुलवर शास्त्री —जब वयक्तिक क्रिटिसिज्म किया जाता है तो मेरे लिए यह अवश्य हो जाता है कि मैं आनरेबल मेम्बर को इंटरप्ट (Interrupt) करूं।

شری ادھو راؤ پٹیل میں پوری ذمہ داری اور ثبوت کے ساتھ یہ کہتا ہوں

श्री कुलवर शास्त्री —असेम्ब्ली के बाहर भी सुबूत दीजिये।

شری ادھو راؤ پٹیل 1 سکریٹر میرا وقت ابھی ہیں جا رہا ہے مجھے ابھی مزید جاری رکھنے کی اجازت دیجائے

جو حیدرآباد میں ایسے دوسرے لوگوں کی جائدادوں کو لوٹ لیا گیا لیکن ابھی کسی کو رقم نہیں دیگئی اونکی جائداد لوٹ لیگئی جو کاروباری ہے ان میں (Rehabilitation) کا پیسہ ابھی نہیں دیا گیا کیا ارینل منسٹر کے گھر میں رہی ہستلستی کا اثر ہوا تھا عوام کی بربادی کا پیسہ اس طرح خانگی کاروبار کے لیے دیا جاتا ہے میں یہ عرض کرونگا کہ جاوریہ اسارے میں کمیشن کے ذریعہ جو سنگیس (Investigation) کروایا جائے منسٹروں اور دیگر ممبروں کے متعلق کئی چیزیں باہر آسکتی

श्री कुलवर शास्त्री —चैलेंज (Challenge) अक्सेप्ट (Accept) किया जाता है।

شری ادھو راؤ پٹیل میں شکریہ ادا کرتا ہوں مسٹر اسپیکر اوس زمانے میں وہاں اسٹینڈنگ کمیٹی جو رہی تھی جو ۸ دن تک چلتی رہی وہاں کانگریس کے

سوامی جی اور سری سرینت لائے ہیں جس وقت یہ طے ہوا تھا کہ کانگریس میں جو
ٹرسٹ ہوں ہے جسکو ملا کر کسان مزدور تھا کا سنگھ بنا دیا جائے ور میں
سنگھ بنانے کی حمایت دی لیکن ۱۹۴۸ء میں جب ترمکھ اور دوسرے معاملوں میں
اختلافات کی بنا پر ہم کانگریس سے علحدہ ہوگئے ہم نے اس وقت کہا تھا کہ جو
ممبر عوام چاہتے ہیں وہ اسے نہیں کر رہے ہیں راج ترمکھ کو کاندیے کی عرضک جاری
تھی لیکن کوئی توجہ نہیں کی گئی حیدرآباد کے عوام چاہتے ہیں کہ اس کا مسئلہ
ہلدیا جائے وہ یہ انکو املیمنٹ کردیا جائے یہ ڈکٹیٹ تھا لیکن جب سوامی اور سراف
نے اس تجویز کو نہیں مانا جسکی وجہ سے ہم باہر نکلنے پر مجبور ہوگئے سراف سے ہم
نے پروٹسٹ کمیٹی (Protest Committee) میں ٹیبل ٹاک (Table talk)
کے وقت کہا کہ جب تک ایسا نہ کیا جائے کانگریس بنت نہیں سکتی کانگریس کو
چاہیے کہ وہ اس فولادی جو کھٹ کو توڑے

اوس زمانے میں ممبری حاصل کرنے کا سیدھا راستہ یہی تھا کہ کانگریس میں
داخل ہوکر الکشن لڑے حالانکہ بعض لوگوں نے یہ راستہ اختیار کیا ہمارے ملک کے
کانگریس مین (Congressmen) نے یہ اصرار کیا کہ ہماری پارٹی سے
سوری ترینگ زاویہ کہ کانگریس میں رکھا جائے تاکہ مرہٹوں کی بھی ممبری میں
نمائندگی ہوسکے انہوں نے کہدیا تھا کہ ملک کے مفاد اور کسانوں اور مزدوروں
کی بھلائی کے لیے ممبری حاصل کرنا ضروری نہیں ہے یہ تو عوام میں گھل مل کر بھی
کیا جا سکتا ہے کہا جاتا ہے اوس پارٹی کی جانب سے جسکے پاس کوئی پارٹی پروگرام
نہیں ہے یہ نوکانفیڈنس موشن لایا گیا ہے میں یہ کہونگا کہ کیا ہم نظام کو ہٹانے
اور حیدرآباد کے لنگوسٹک انٹگریشن (Linguistic integration) کے لیے
عوام کی ترجمانی کر رہے ہیں کانگریس تو یہ بھی نہیں کرسکی محض کانسٹی ٹیوشن
کی آڑ لیکر کہا جاتا ہے کہ کانسٹی ٹیوشن میں اسکی گنجائش نہیں میں پوچھتا ہوں جب
میسور نے اپنے آپ کو پارٹ اے اسٹیٹ (Part A State) قرار دیا تو
کیا کانسٹی ٹیوشن نے اوسکی گردن کاٹ دی کشمیر میں راج پرمکھ کے بجائے ریاست کا
صدر منتخب کرلیا تو کیا ہوا کیا کانسٹی ٹیوشن نے وہیں کو روکا انگلینڈ کے بادشاہ
نے رائل کنونشن (Royal convention) کی پابندی نہیں کی تو اوسکو
وہاں سے نکال دیا گیا لیکن یہاں جس نے کئی خون کیے جس نے ہندوستان سے غداری
کی اوسکو کامرا ملی راج پرمکھ بنا دیا گیا ایڈورڈ دی ایتھ (Edward the Eighth)
نے رائل کنونشن کے خلاف ایک لڑکی سے شادی کی تو اوسکو وہاں سے نکال دیا گیا
لیکن یہاں ترکئی خون کیے گئے عوام کی جانب سے اون پر کئی الزامات ہیں لیکن اونہیں
نہیں نکالا جاتا مسٹر اسپیکر جب کشمیر نے یہ طے کیا کہ راج پرمکھ کے بجائے ریاست
کا صدر منتخب کیا جائیگا تو پھر وہاں کیوں اجازت دیگئی کہا جاتا ہے یہ انٹرنیشنل
پوزیشن (International position) کا سوال ہے میں پوچھتا ہوں کیا
یہ سوال شیخ عبد اللہ کے لیے نہیں تھا ۔ شیخ عبد اللہ پر وہاں کے عوام کو وشواس تھا

عوام کی بھلائی کے لیے اوس نے کام کیا انہوں نے عوام کو یقین دلایا کی اس وقت
دستور کیوں نہ بن آیا انہوں نے کہا کہ اگر آیا نہیں کیا گیا تو ہم ملستابش
(Plebiscite) میں ہار جاسکتے ہیں ہمارے کانگریس ساونہ کا
یہ حال ہے کہ سنہ ۱۹۴۸ء تک ہر روز ہو رہا تھا لیکن ویسکے بعد یہ کم ہوگا کسمیر
میں سیخ عبداللہ نے عوام کو دوستوں تھا اور ان کے دل پر حکومت چل رہی ہے لیکن
جہاں عوام کے مقاصد کی ترجمانی نہیں کی جاتی اور جہاں عوام اور گورنمنٹ کے درمیان ایک
خلیج پیدا ہو رہی ہے اگر ایسا ہے تو ڈیموکریٹک رائٹس (Democratic Rights)
کی حفاظت کے لیے کانسٹیٹیوشن بدل ہو سکتا ہے حال ہی میں جواہر نے سلسلہ میں
پانچ سالہ پلان (Five Year Plan) پر تقریر کرتے ہوئے ملک میں
نے فرمایا تھا کہ عوام کے مفاد کے لیے اگر کانسٹیٹیوشن روڑے آتا ہے تو ہم اسکو
بالاسانی (Modify) کرسکتے ہیں انہوں نے کہا تھا کہ

The Constitution however was not sacrosanct and could be modified if it comes in the way of the nation's progress

یہ کوئی فولادی ڈاکیومنٹ (Document) نہیں کہ اس کو
تبدیل نہ کیا جاسکے لیکن یہاں حیدرآباد میں کہا جاتا ہے کہ کانسٹیٹیوشن کیسے
تبدیل ہوسکتا ہے میں کہوں گا کہ اگر حکومت عوام کی صحیح ترجمانی کرتی ہے
تو اس کو چاہیے کہ کانسٹیٹیوشن میں تبدیلی کروائے میرا خیال ہے کہ اگر ہم
حیدرآباد میں صحیح ڈیموکریسی لانا چاہتے ہیں اور بلڈ شیڈ ریولیوشن (Bloodshed
revolution) نہیں چاہتے تو اس فولادی ڈھانچے کو توڑنا اور اس
چار دیواری سے باہر نکلنا چاہیے اگر کوئی ریفارم لانا چاہتے ہیں تو اس مقصد کے لیے
کام لیا جاسکتا ہے اپوزیشن پارٹی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ سچویشن (Situation)
کو ایکسپلائٹ (Exploit) کرنے کے لیے کمیونسٹوں نے ایجاد کرلیا گیا
اپوزیشن اس کی ریسپانسبلٹی (Responsibility) محسوس نہیں کر رہی ہے
لیکن میں کہوں گا کہ عوام کیا چاہتے ہیں جاگیرداروں زمینداروں اور ظالموں کو
ختم کرنا چاہتے ہیں وہ ریح ریکٹ سسٹم ختم کرنا چاہتے ہیں اگر اس کے لیے
کانسٹیٹیوشن میں تبدیلی کے لیے ریزولیوشن لانے کی ضرورت ہو تو لایا جاسکتا ہے اوس کو
پاس کیا جاسکتا ہے

اب میں دوسری پالیسیوں کی طرف آتا ہوں اس سلسلہ میں جو پالیسی اختیار
کی گئی ہے وہ ہاف ہارٹڈ (Half hearted) ہے کھیت میں کام
کرنے والے غریب کاشتکار جن کا ٹیننٹس (Tenants) ہے کا جو
جھگڑا پیدا ہوسکتا ہے ان کے متعلق حکومت نے کوئی ڈیفنٹ پالیسی اختیار نہیں کی۔
اس کے لیے کئی وعدے کیے گئے لیکن ان وعدوں کی تکمیل نہیں کی گئی میں جاہور
ان کا ہیں (House of Commons) کے کمیونسٹ کی سالہاسال کا
جو یاد سنیہہ سعری (Nineteenth century) میں عام ہوا سکتا

لارڈ ہیسٹنگس کا مواخذہ (Impeachment) کیا گیا
تھے مسٹر جن کی وجہ سے نا جن کے ... وطن کی وجہ سے ملک ... کی برنا
عوامی مفاد پر ... نا ہے میں ان کے نام نا کیا ہوں جنہوں نے عوامی روزی
کے دستہ کالا او سے معاملات طے کیے آغاز میں (Afforestation) کے سلسلہ
میں عثمان آباد ضلع میں (۲۳۶) ایکڑ زمین (۸۶۵۸۹۶) روپیہ میں خریدی گئی
(۴) ہر ایک کے فرسٹ میں زمین کا ... جا ... سے فی ... زمین کی آمدنی بھی
بھی وبلوڈی منسٹری نے کے بعد میں کو (۸۶۵۵) روپیہ میں ... گیا جس کی
بابر میں کوئی مصرف نہیں تھی ... کیا وجوہات تھے کس معیار کو پیش نظر رکھ کر
یہ قیمتیں مقرر کی گئیں تھیں اگر میں جھوٹ کہتا ہوں تو ... حساب ہے میرا ہے
عثمان آباد ضلع میں ... دیکھیے ... اس طرح عوام کی روزی کا ستیاناس کیا گیا میں
ڈکشنری میں کو ... کیا کہہ سکتا کیوں کہ ڈکشنری کے ڈیفنیشن (Definition)
کے لیے ... دستوں کا ہونا ضروری ہے ... اسی طرح ... کی ملازمت کی ... بھی
... مسئلہ ... کسی کی حکومت بھی ... کرتے ... گئی ... کرسپانڈنس
(Correspondence) ہوکر پانچ سال ہوئے ہیں لیکن ابھی تک
تصفیہ نہیں ہوا

جہاں انفورسمنٹ محکمہ پولیس کو پریس (Press) کیا دلی ہے یہ
معاملات کی حالت ہے تو منسٹری کا جواب یہ ہوتا ہے کہ ٹھیکہ داری کو کالیے کی
کوشش کی گئی ہے لیکن پھر بھی آج ہزار روپیہ وصول کیے جاتے ہیں اگر یہ
... صحیح ہے تو کیا پولیس عدم اعتماد کی تحریک نہ لائے گا اس طرح عوام کا روپیہ
برباد کرنے کی کوشش کریں تو ان پر عدم اعتماد کی تحریک کیوں نہ لایا جاتا ہے ؟

اسکے ساتھ ساتھ میں یہ کہوں گا کہ لنڈ ریفارمس کے بارے میں ... بار بار یہ
ملکر مسعود ... کیا تھا جب اسکے بارے میں ... کیا ... ہے تو کہا جاتا ہے
کہ عدم ... سمجھے کہ ہم ... سمجھکر جاگیر کی کاروائی
... لیے ہیں یہ ... سمجھیے کہ ہم ... جس طرح ... کے لیے ہوٹل
جاتے ہیں ... طرح جاگیر ... ہیں ... سمجھیے کہ ہم دماغ ... میں
رکھکر ... کرتے ہیں (Cheers) جس طرح ... کی
... رہنے والے دماغ رکھتے ہیں ... طرح ہم بھی ... دماغ سے کام کرتے ہیں
... ہے کہ ہمارے ... اصلاحوں میں ... (Cheers)

... اصلاحی بیان کیے گئے کہا گیا کہ صاحب آپ ... طور پر اصلاحیں
لا ... چاہتے ہیں اور ہم ملم ہے ... کہ دیکھتے ہیں کا ... لیے ہی یہ ... تھے
کہ ... کا علام ... میں کیسے ... تا او وہاں عوام کی بہبودی کے
کیا کیا کام ہوئے ... آزاد ہونے کے بعد ... گورنمنٹ ... ہیں ... یہ
... کوشش کی کہ میں کانگریس میں شریک ہوں لیکن ... میں اور ان میں ... سادی

خلاف تھے اسے ایک قرار میں کانگریس کی … لڑا اور لڑتا رہے گا
سکتے ہیں۔ جو لوگ بستیوں میں جو لگائے رہتے ہیں عوام میں پھیلانے کی کوشش
کی جا رہی ہے۔ ریفارمس لانے کے لیے عوام میں جدوجہد ہونا چاہیے نہ کہ خود
بے عمل … ہوئے حالات پیدا ہو رہے ہوں لیکن … ریولیوشن (Revolution)
عوام کے حالات میں لانے کی کوشش نہیں کی گئی۔ جس کا … کہا جا سکتا ہے، آج …
ان … مشکلیں ہیں … ہو رہے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے کارندے
گاؤں میں بھیجے جاتے ہیں عوام کو سمجھانا چاہتے ہیں لیکن ہمارے پاس
… ہے کہ … کے سلسلہ میں آرڈرس … صاحب کو بھیجے جاتے ہیں
… کو سمجھتے تک نہیں … ۲ مارچ سے … کو بھی
… کر دیا۔ اگر … اس سے … فائدہ ہی ہو لیکن حال یہ
ہمارے … صرف … ڈر … دینے سے کسانوں میں … جدید
… ہوتا جب ہم … مطالبہ کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ ہم … کرنے کی
کوشش کرتے ہیں … پھیلا رہے ہیں جب … فرسٹریشن (Trustiation)
کے خلاف … (Ideologies) لانے کی کوشش کی جاتی ہے تو
انہیں رد کر دیا جاتا ہے۔ ہمارا … یہ ہے اور ہماری ہی … ہے

कडेल त्याची जमीन आणि रावक त्याचा कारखाना

اسے ہی رسولیشن (Principles) لاگو کرنے کے لیے ہمیں ایک جگہ جمع
ہونے کی ضرورت ہے۔ لیکن کانگریس نے جب اسکے خلاف عمل شروع کیا تو تمام اچھے
لوگ کانگریس سے نکل گئے (Cheers) سوشلسٹ تحریک شروع کی گئی
ہے اس سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کیونکہ اسکے منظور ہونے کے بعد کسی کا …
کیمپس (Concentration camps) قائم نہیں کیے جا سکیں گے (Cheers)
جمہوریت … دستور کی … ہے … عوام کی بھلائی کے نام پر کام کیا ہے
جائے کوئی حکومت قائم ہو وہ بھی دستور کی حدود میں رہکر حکومت کر سکیگی۔ حکام
کی کوئی خلاف ورزی ہو تو اس کے لیے ہائیکورٹ موجود ہے۔ آرٹیکل … عمل
استعمال نہیں کیے جا سکیں گے۔ پھر ڈرنے کی کیا بات ہے … ہوتا ہے جبکہ ہمارے
اٹھائے جاتے ہیں … ہوتی ہے اسی وقت ہماروں
سے کام لیا جاتا ہے۔ لیکن … ہمارے … ہے … ہو گی وہ
کانسٹیٹیوشن کے … میں ہی رہکر کام کر سکیگی … طریقہ … ہی کار …
رہیگی … ان تمام باتوں … سے ایوان کو … کرنے کی ضرورت ہے
جب عدم اعتماد کی تحریک پیش ہوتی ہے … ہے … تو جب نکتہ چینی
کی جاتی ہے … اس … کرنے کی ضرورت نہیں … جا سکے … حال ہے کہ جائے
کسی کی حکومت قائم ہو لیکن وہ عوام کی بھلائی کے لیے کام کرے اسلیے میں …
پرزور التجا کرتا ہوں کہ ایوان کے تمام ممبر … اس تحریک کو ناکام بنائیں

مسٹر مرزا اسکندر بیگ (مشرقی بنگال) مسٹر سپیکر ۔ اس صوبہ ر دونوں کے قیام کے بعد دس برس ہی نہیں ہوئے ۔ یہ معلوم ہے کہ جس میں سے ہم چلے وہ یہ نہیں یہ معلوم ہے کہ آپ کس طرح لیے جاتے ہیں اور انکے جوابات کیسے دیئے جاتے ہیں اور ان جوابات سے ہماری سوالات کس کس طرح دیئے ہوئے ہیں یہ معلوم ہے کہ سپیکر اور صوبہ کے درمیان سے کراس (Cross) کرتے ہیں یہ کہ جن ہیں معلوم نہ تھا کہ یہ معلوم ہو کہ میں کیسے پیش کیے جاتے ہیں کہ موشن کیسے دیئے ہیں اور کہ عدم موشن رکھا گیا ہے کے جاتے ہیں لیکن کہ جو میں بھی ہوا ہے کہ ہمیں معلوم نہ ہوتی تھی وہ نہ معلوم ہوتی کہ وکالت میں کیسے کہیے ہیں کہ وال کے اندر ہماری معلومات میں اضافہ ہو رہا ہے جس کے لیے ہم سب کو ۔۔۔۔۔ آپ دی اور ان کا بھی شکریہ ادا ہونا ہے کہ عدم مرسی کس طرح آتا ہے میں عمرا بیان کرنا چاہتا ہوں کا ۔۔۔۔۔ میں ۔۔۔۔۔ ہے جلے ہی اصلاحات میں ۔۔۔۔ کی حد آگئی کہ وکالت عدم میں ہونے والا ہے سکے یہ ہم نے دیکھا یہ مگر نہیں ہی کہ کچھ دن چلے گا سب ہی کی ہاں کرنے والے ہیں اسکے بعد یہ بھی معلوم ہے کہ یہ بھی ہوئی بعد ۔۔۔ لی کے نام نہیں اس صوبہ سے متعلق کچھ نہ کچھ شروع کرنے کا حقیقت کیا ہے اس اہتمام کے ۔۔۔ پیش ہوا لیکن جب ۔۔۔ پیش ہوا ہم نے دیکھا کہ ایک ہی نہیں بلکہ دس موشن مختلف جماعتوں کے معزز ارکان نے پیش کیے ہیں اور ان میں سے ایک صاحب نہیں سب سے بڑی جماعت کے رکن ہیں ہیں مجھے یہ عمل میں ۔۔۔۔ کی ضرورت نہیں اور یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کہ جمہوری ۔۔۔ کے ۔۔۔ ۔۔۔ کی عادی بنا کر ۔۔۔ دی ۔۔۔ کیا ۔۔۔ یہ بات ہے اپنے قیام کے بعد پیش ہوئی ہو یہ حال تھا کہ کچھ ہی پاس بیان کی ۔۔۔ سکتی اور ۔۔۔ کی ۔۔۔ گی کم سے کم ہم نے نیک نیتی سے ہیں لیکن کوئی ۔۔۔ نہیں ہے البتہ ۔۔۔ کے سامنے کا یہ بعد ۔۔۔ ثابت ہوا کہ ہم ۔۔۔ کرنے کا موقع ملا اسکا دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ ان سعی ۔۔۔ کچھ ۔۔۔ لوگ ۔۔۔ آنے لگے ورنہ اسکے ۔۔۔ سمجھا جاتا تھا کہ ۔۔۔ صرف ادھر ہی ہیں اور اس طرف سرمایہ دار اور سرمایہ داروں کے مفاد کا تحفظ کرنے والے ہی بیٹھے ہیں ۔۔۔ اس طرح ہمارا ذکر کیا جاتا تھا کہ گویا ہم عوام کے نمائندے نہیں ہیں بلکہ کسی کے نامزد کردہ ہیں لیکن ۔۔۔ موشن کے بعد ہم بھی کسی قدر عوام کے نمائندے سمجھے جا رہے ہیں لیکن یہ نہ معلوم ہوسکا کہ ہم عوامی نمائندے ۔۔۔ صرف دس دن تک ہی رہینگے یا اسکے بعد بھی رہینگے یہ میں ابھی نہیں کہہ سکتا (Cheers) بہر حال یہ حرکات ہمارے سامنے آئی ہیں

اس معزز ایوان کے قیام کے بعد گزشتہ سیشن میں معزز ممبران کا جو عمل رہا میں تھوڑی دیر کے لیے اس جانب توجہ دلانا چاہتا ہوں ۔۔۔ سے پہلے جب

اس جماعت نے ارادہ کیا تھا اور اس پر عرض کیا گیا کہ یہ لیس بے ہے ا
حاکم دراصل بے ہے اور ایسی دل کے ساتھ دور ام دیے گیے کے مرتلس آئے
واکی سب نہا گیا کہ کالا ما ن ہے او لسی نے کہا کہ یہ عوام دل ن لس ہیں
اور میں سمجھتا ہوں کہ مرتکب نے لیے رحال ہر ل س یہ بات کم او بر سال زیادہ
طرانہ یہ خلاصہ ہے س ن ے عصہ ا ان کیا ہے جو وہ اب ان کے گیے
ا لی کا زور کا رجا کا ا جا تا ہے اس طرح و سو ہرے او حسب د ن سمجھ
لگا ہوا اس موشن کی صورت ں بعد ر ہوا ہے اب س آرڈر عرور برت ہے جو
اوس طرف بیٹھے ہیں درخواست کرتا ہوں کہ آر بر ن ی ر کے ے ہے سوالات
اٹھائے گئے ہیں جو کہ معانی ا لی ہیں اس سے لیے بحث نہیں کی گئی الاٹ کے ے ہ
حوالی کہ ن کے وقت ا د س کے وقت ا اللہ بحث ری کے بلا ں برح بموقع
بہر حال ان تمام الزامات جو اب س لیے گئے ہیں تک سے زیادہ سرسری بحث ہو سکی
ہے جسکی طرف عرور رجادر گھات سے نہیں ا ء کیا ہے او ان ہی کو ی کا ہ دس
موشن کی اصل وجہ بتلائی گئی ہے

اب سب سے پہلی جو ر اکٹ ہے ن اس موشن کے متعلق سب سے لے ہیں
آ ر مل مصر نے بحث کرنے کی عزت حاصل کی وہ سلسلہ اری کے رکن ہیں اگر انہیں
یاد نہیں ہے تو کم س اد دلاؤں کہ مرے د ہ ے ہمیں ل ن صحت ہ
اس وقت آ ر مل مر فار حصور کر ہیں انہوں نے عام ا خاندان کے لیا ہیں نال
دیا تھا کہ سرسلسلہ اری نے جہاں س ط کراسے کا رکارڈ قائم کیا ہے ب و ہی
ناری کے آ ر مل ممبر د سب سے پہلے یہ موشن پیش کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے
میں سمجھ رہا تھا کہ ا ا وہ کوئی کوئی ں ر بیش کر یگے لیکن جو الزامات اس
موشن میں لگائے گیے وہ وہی رائے ہیں ان کو دہرائے ہوئے کہا گیا کہ بیروزگاری
بڑھ رہی ہے ملک کی معاشی حالت حرب ہے زمین کا مسئلہ حل طلب ہے
کسانوں اور مزدوروں کے اہل ہ سے کے د ے ہیں وغیرہ وغیرہ لیکن یہ لاب کے
جوابات کے وقت جنسی اور کٹ موشن کے وقت انہیں اطمینان دلایا گیا ہے کہ
حکومت نے اس طرف کچھ یہ کچھ ہ ضروری ہے اور ان مسائل کو نظر انداز نہیں
کیا گیا ہے کے باوجود کہا جاتا ہے کہ ان ہی مسائل کو حل کرنے کی وجہ سے
حکومت نے اعتماد کھو دیا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ سب ہ طعنہ اسکو منظور کرنے
کے لیے تیار نہیں

اسکے بعد آخری جو ر جو میں جناب والا کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے
کہ پولیس ایکشن سے جس عمل اور اسکے بعد جو ملکی سیاست کا جو دور رہا اور
جسکی وجہ سے ملک میں جو تباہی ہوئی اور بیروزگاری میں جو اضافہ ہوا اسکی تفصیلات
میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آ ر مل ممبران جو
اس جانب بیٹھے ہیں انکے دلوں میں بھی ملک کا درد ہے اور وہ بھی عوام کے دکھ درد
کو سمجھتے ہیں اسکے ساتھ ساتھ میں یہ بھی عرض کرونگا کہ عوام کے دکھ درد کے

ٹھیک دے رہی ہیں ان سے جاور کے ویسے طرف سبھے ہیں جس طرح سے اب برلاپ اور مدد کرتے ہیں یہی کے اس ہم بھی عمل کرتے رہے ہیں ہم بھی عامل رہیں ان سے زور معلوم ہو جاتے کہ ہماری بھلائی کا کام ہیں کہ کسی اسی وقت ہم کہ سے ساتھ ہیں دیکھیں ہیں ہم ان دلاتا ہوں او کم از کم ایسے کہ یہ ہیں لاکھا ہوں کی ہمارے ہیں پارٹی اصلی (Party affiliation) سے رابطہ ہم ملکی عادت ہے عام کی یہ سچائی اور اکا اطلاق ہمارے سے ہے ہیں جس دن دکھیوں گا کی یہ حکومت اپنے اس دعوے کی اعلام دہی ہیں کی ادائی کر رہی ہے کم از کم ہیں اور میرے ساتھی پارٹی کا ساتھ یہ دیکھے لیکن ہیں ہیں دلا کا ہوں کہ حکومت نے بھی الاکان اپنے دعوے کی اعلام دہی کی کوشش کی ہے اور حکومت نے ان تمام ممبروں کو اب کے اپنے بھی رکھا ہے ہمیشہ مسیر ان کا ان کی معقول نہیں ہیں کر سکے اگر اپنے رینکس (Ranks) میں عاد آکر جاہیے اور سب ہے لیکن عمل گرمی دم کی خاطر اسی بات کی جاتی ہیں یہ سب ہی کو مبارک مگر یہ سمجھتا ہوں یہ عمر کے امر عامل ہیں کہ امر کو معقول ا سطور کیا جائے ان ہی وجہ سے ان کی سا ر میں ان کی مخالفت کرتا ہوں

(Some hon Members rose in their seats)

مسٹر اسپیکر سری کے وینکٹ رام راؤ

Shri K Venkat Ram Rao rose and resumed his seat without speaking (Cheers)

مسٹر اسپیکر سری رسنگ راؤ

شری وی ڈی دشپانڈے اکا مقصد یہ تھا کہ

Mr Speaker I gave him sufficient time but he sat down

Shri V D Deshpande But when the scheduled caste candidate wanted to speak he wanted to give him the chance,

Mr Speaker Order, Order I have already called upon Shri M Narsingrao to speak

شری ام - نرسنگ راؤ (کلواکرتی عام) جناب اسپیکر صاحب میں چاہتا تھا کہ ہمارے معزز دوست جو اس جانب بیٹھے ہیں کیا فرماتے ہیں اسکو سنوں اور کاربے میں نے انکو کافی طور پر سنا سب سے پہلے میں یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ میرے سمجھے کوئی بڑا احساس نہیں ہے - میں نے کوئی سیکریفائس (Sacrifice) نہیں کیا ہے - مجھے اسکو بیان کرنا چاہیے میں نے اپنی زندگی کے ... برس جیل میں نہیں گزارے

ہیں ۔ دس برس تو کیا مگر میں ۹ مہینے بھی جیل میں نہیں رہا ۔ میں صاف طور پر یہ کہہ دینا چاہتا ہوں میں جنگلوں اور پہاڑوں میں نہیں پھرا اور میں نے دوسری قسم کی مصیبتیں بھی نہیں جھیلیں ۔ میں نے پہلے ہی عرض کر دینا چاہتا ہوں تاکہ آئندہ چلکر کسی کو اعتراض کا موقع نہ ملے ۔ میں نے اپنے طریقے پر جو کچھ مناسب سمجھا کیا ہے میں اپنے ایک خاص طریقے پر سوچنے والا ہوں اور میں نے جس طریقے میں ملک کی بہبود سمجھا اسکو اختیار کیا ۔ ۰ ۰ پرسنٹ کی بیسس پر نیگوسیئیشنس (Negotiations کرنے والا ہوں ۔ کانگریس کے یہ لوگ نہیں تھے اس کی ذمہ داری میں لیتا ہوں جو ادھر یا کسی اور نے لیگوسی ایشنس میں نے کئے ہیں ۔ اسکے لئے میں پرسنلی (Personally) ذمہ دار ہوں ۔ کانگریس بنچس پر بیٹھے ہوئے یہ لوگ ذمہ دار نہیں ہیں آپ نے جتنے الزامات لگائے ہیں پہلے میں انکے سلسلے میں عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں ۔ میں یہ باتیں کانگریس پارٹی کے ایک ممبر کی حیثیت سے نہیں کہہ رہا ہوں ۔ بلکہ ایک عام شہری کی حیثیت سے اپنے خیالات ظاہر کر رہا ہوں ۔ کانگریس پر جو الزامات عائد کئے گئے ان میں سے ایک کانگریس کا ممبر ہونے کے ناطے جو ذمہ داری یا جو شیئر (Share) میرے حصہ میں آتا ہے میں اسکو قبول کرنے کیلئے تیار ہوں ۔ ساتھ ہی میں یہ کہونگا کہ میں کانگریس کی کسی نیکی کا دعویدار نہیں ہونگا ۔ میں آپ کے سامنے صاف طور پر عرض کر دیتا ہوں ۔ کل عمری بنک کا ذکر آیا ۔ تنقیدیں ہوئیں ۔ الزامات لگائے گئے ۔ عمری بینک کے ڈاکے کا ذکر کیا گیا ۔ میں یہ کہونگا کہ آپ پر جو الزامات ہیں اگر آپ انہیں قبول کرنے کیلئے تیار ہیں تو میں بھی ایک کانگریسی ہونے کی حیثیت سے اس الزام میں جتنا پرسنٹیج مجھ پر آتا ہے اس کو قبول کرنے کیلئے تیار ہوں ۔ اسکے بعد میں نفس مسئلہ کی طرف آتا ہوں ۔ میں اپنے ان دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے کانگریس کے بعد سکنڈ میجارٹی حاصل کی ہے اور مجھے رحم آتا ہے ان لوگوں پر جن کے پیچھے ۱۰۹ یا ۸ کی تعداد ہے ۔ میں یہ کہونگا کہ اگر میجارٹی پارٹی حکومت چلانے میں ناکام ہو جائے تو حکومت سنبھالنے کی ذمہ داری سکنڈ میجارٹی پارٹی پر ہوتی ہے اور یہ کانسٹی ٹیوشنل اصول ہے ۔ لیکن اس کے لئے ۱۰۸ یا ۷ کی پارٹی والے کھڑے رہنا کیا معنی رکھتا ہے ۔ جو سکنڈ میجارٹی پارٹی ہے وہ خود ریزولیوشن لانے کی ذمہ داری کیوں اپنے اوپر نہیں لیتی ۔ صاف ظاہر ہے ۔

اچھا صاحب ۔ آگے چلئیے ۔ میں نفس مسئلہ پر آتا ہوں ۔ آپ نے وہ تمام باتیں کہیں جو گذشتہ (۹) مہینوں کی مدت میں کہی جاچکی تھیں ۔ آپ نے کوئی بات نہیں چھوڑی لیکن صاحب ۔ مجھے تعجب تو اس بات پر ہوتا ہے کہ آپ نے اس (۹) مہینے کی مدت تک انتظار کیسے کیا ۔ یہ تحریک تو جس دم آپ اس محفل میں آئے تھے ، اس اسمبلی میں آئے تھے اسی دم لائی جانی چاہئے تھی ۔ مجھے حیرت اور تعجب تو اس بات پر ہوتا ہے ۔ مجھے اس پر تعجب نہیں کہ آپ نے نوکانفیڈنس موشن پیش کیا ۔ یا کیوں پیش کیا ۔ مگر ۔ آپ نے (۹) مہینے تک انتظار کیا ۔ آخر آپ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا ، اور آخر آپ نے اس تحریک کو لایا ۔ آپ کے دل میں جتنا غصہ تھا آپ نے نکال لیا ۔ اچھا ہوا ۔ آپ نے

جو جو چیزیں کہیں ہیں ان میں سے ہر ایک کا جواب تو نہیں دونگا ۔ اور نہ دے سکتا ہوں ۔ آپ نے کہا کہ چیف منسٹر کے داماد کو نوکری دیگئی ۔ انکے چھوٹے داماد کو نوکری دیگئی ۔ ان چیزوں کے بارے میں تو میں نہیں کہونگا ۔ مجھے طرفدار سمجھا جائیگا کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ان سے عزیز داری ہے میں نہیں کہونگا ۔ کچھ نہیں کہونگا وہ خود اسکا جواب دینگے ۔ موورس آف دی موشنس نے جو الزامات لگائے ہیں جس ویو (View) سے انکو پیش کیا میں صاف طور پر اس مسئلہ کو ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں موشن کا مطلب یہ نہیں کہ صرف حیدرآباد کی کانگریس گورنمنٹ نے غلطی کی ہے بلکہ اس میں نہرو گورنمنٹ اور آل انڈیا کانگریس اور گورنمنٹ آف انڈیا کی بھی غلطی ہے ۔ گذشتہ پانچ سال میں جو چینج (Change) ہوا اسکی ذمہ داری کانگریس پر ہے ۔ اسلئے کہ یہ چینج اوپر بیٹھے ہوئے نہرو جی ہی نے تو لایا ۔ اسلئے انڈیا گورنمنٹ بھی اسکی ذمہ دار ہے ۔ لہذا یہ عدم اعتماد کا موشن حیدرآباد سرکار ۔ بھارت سرکار اور کانگریس سب کے خلاف ہے ۔ کیا آپ اس سے انکار کرتے ہیں

شری جی ۔ راجہ رام ۔ آنریبل ممبر نے غلط اندازہ کیا ہے ۔

شری ایم ۔ نرسنگ راؤ ۔ میں نے آنریبل ممبر کے الفاظ کو دھرا کر بتلایا ہے ۔ اگر ممبر زکی کا یہ منشا نہ تھا تو اسطرح کہنے کی ضرورت نہ تھی ۔ کیا یہ نہیں کہا گیا کہ ملٹری گورنمنٹ بھی ہم ہی نے لائی ہے ؟ اسکے کیا معنی ہیں ؟ لہذا یہ عدم اعتماد کی تحریک نہرو سرکار ۔ انڈیا گورنمنٹ اور کانگریس سب کے خلاف ہے ۔ اس کو مان لیجئے ۔ میں اس انالیسس (Analysis) کے ساتھ چلتا ہوں ۔ میں انہیں کو مبارکباد دیتا ہوں ۔ اسلئے مبارکباد دیتا ہوں کہ انکو انڈیا گورنمنٹ پر بھی اعتماد نہیں اور نہرو پر اعتماد نہیں ۔ اچھا مان لیجئے کہ آپ کا یہ ریزولیوشن پاس ہوگیا ۔ تو اس سے ایسی کونسی دنیا ڈوب جانے والی ہے ۔ مجھے اسکا ذرہ برابر بھی اثر نہ ہوگا ۔ اگر آپ لوگ اسطرف آتے ہیں تو میں خوشی کے ساتھ اطرف جاکر بیٹھنے کیلئے تیار ہوں ۔ پھر میں آپ کے سامنے وہی سوالات پیش کرونگا ۔ اسی طرح الاٹمنٹ موشنس لاؤنگا ۔ ویسے ہی ریزولیوشنس لاونگا ۔ اور پھر ایسا ہی ایک عدم اعتماد کا موشن بھی لاؤنگا ۔ کونسا چینج ہوا ۔ ہم ادھر آگئے اور آپ ادھر آگئے ۔ مبارک ہو آپ ہی حکومت سنبھالئیے ۔ مجھے اسکا ڈر نہیں کہ کانگریس سرکار ڈوبی ہے یا گیا ۔ آپ اطمینان سے بیٹھئے ۔ ہم بھی اطمینان سے بیٹھینگے ۔ ہاں اگر آپ ناکام ہوگئے تو بیشک ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ حکومت سنبھالینگے ہم اپنی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹینگے ۔ مجھے کسی انٹرسٹ (Interest) سے تعلق نہیں ۔ مجھے تو حیدرآباد میں ایک اسٹیبل گورنمنٹ (Stable Govt) کی ضرورت ہے ۔ اگر آپ ایک اسٹیبل گورنمنٹ لاتے ہیں تو میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں ۔ میں اسطرف بیٹھ جاؤنگا ۔ عوام کو ممکن ہے کہ پارلیمنٹری گورنمنٹ اور پارلیمنٹری ڈیموکریسی کا تجربہ نہ ہو ۔ لیکن جو جاننے والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ الکشن کے نتائج کے پیش نظر آپ کس حد تک ایک اسٹیبل گورنمنٹ لاسکتے ہیں ۔ کیا یہ اتحاد پلاکہ قائم رہ سکتا ہے ۔ میں یہ بات ایوان کے سامنے واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ

یہ لوگ ملا قائم رہنے والی ہو رہی ہیں ... کی ہے کہ ساتھ ملا کر میں گورنمنٹ کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں لیکن ایک ملک گورنمنٹ بنانے میں یا اسکو قائم رکھنے میں یہ لوگ کام نہیں دے سکتا ایک [illegible] (Citizen) کی حیثیت سے میں ایسا سمجھتا ہوں ... کہ میں کہنا چاہتا ہوں کہ ... قائم رہنے والا نہیں

شری مخدوم محی الدین: آپ ان کی فکر نہ کیجیے

شری ایم۔ نرسنگ راؤ: کوئی فکر نہ کیجیے مجھے ایک [illegible] کی حیثیت سے سب کی فکر رہنی چاہیے۔ آپ کے اتحاد کو میں جاننا چاہتا ہوں کیا معنی ہیں یونائیٹڈ فرنٹ (United front) کے کیا معنی ہیں ڈیموکریٹک فرنٹ (Democratic front) کے۔ یونائیٹڈ فرنٹ ہم نے دیکھا ... دیکھ لیا ... میں دیکھ لیا ہنگری کی حال ہمارے سامنے ہے۔ اسکے یونائیٹڈ فرنٹ کے کیا معنی ہیں میں بتاتا ہوں اور ... ہمارے دوست ... مونسٹ ... کرنا چاہتے ہیں ... کو ... ہو وہ ... کریں کیا معنی ہیں یونائیٹڈ فرنٹ کے کیا معنی ہیں ڈیموکریٹک فرنٹ کے۔ دنیا بھر کے طریقے ہم جانتے ہیں ہم اکثر پڑھتے ہیں ہم ... رنگوں میں رنگے ہوئے ہیں لیکن آپ کے ... معلوم ہیں اگر آپ ... کے ... (Pears Soap) ... ... نہیں ... وہ سرخ ... جانے والے نہیں ہیں میں جانتا ہوں کہ ان کے ... لٹریچر (Literature) لایا ہوں اس ... کو ... کہ ... قسم کے انسٹرکشنس (Instructions) دیے جاتے ہیں یہ ہے

شری اے۔ راج ریڈی: اس کتاب کا نام کیا ہے؟

شری ایم۔ نرسنگ راؤ: ابھی پڑھتا ہوں اس ان باتوں سے انکار کر دیجیے

Let people of the Middle Class, others of the same class who belong to different professions, agricultural labourers intellectuals unite together and carry on struggle to destroy root and branch the zamindari and capitalistic systems as well as landlordism This struggle is possible through a united revolution

This united revolution can be achieved through guerilla warfare Everyone should get ready with whatever arms he may be able to secure Four or five persons should form one batch and let no one know that such batches have been formed About destructive methods without others knowing them there are several ways of doing these

Dig trenches across motorable roads

Make breaches in other roads also

Drive nails into motor tyres and make them useless
Kill the village C I Ds silently

When the police visit our villages, go silently and throw hand grenades at them

You can kill the enemy by the use of incendiaries All these shall have to be done without the knowledge of the enemy '

شری وی ڈی-دیشپانڈے اس کتاب کا نام بتایے

شری ایم-نرسنگ راؤ ۱۹۵۰ ع میں جو ریڈس (Raids) کئے گئے ان میں ایسا مواد برآمد کر کے حیدرآباد گورنمنٹ نے کتاب کی شکل میں چھاپا ہے - میں اس میں سے اور سناتا ہوں آپ انکار کر دیجئے آپ گورنمنٹ سروس سے مخاطب ہو کر کس طرح کہتے ہیں پولیس سے مخاطب ہو کر کس طرح کہتے ہیں سب سے نمونہ ...... مقامات سے پڑھکر سناتا ہوں

"Apart from organising and preparing for armed insurrection the Communists of Hyderabad have tried to bring about a reign of terror in Telangana by perpetrating atrocities and inhuman barbarities on individuals This is how they preach violence

1 We will kill Gudm Ramanujam in cold blood at sometime or other We will put him to various forms of torture

2 We will cut Muthyalu Pichigadu into pieces and eat his flesh

3 We will massacre Nandyala Venkadu and his family

4 We will kill Beeravalli Narayana just as a buffalo is killed before the village goddess

5 Malivenkiah will be killed just as a hen is killed before the village goddess and the party members eat his flesh"

شری وی - ڈی- دیشپانڈے اس سے ہم انکار کرتے ہیں یہ تو آپ حکومت نے شائع کیا ہے جس نے ہمارے خلاف کارروائی کی

شری مخدوم محی الدین کئی بار یہ سوال آتا ہے - کمیونسٹ پارٹی کی طرف سے اور ڈیموکریٹک فرنٹ کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ اسکی چھان بین کیجائے اسکی تحقیقات کیجائے کہ سچا کے راج میں اس کانگریس کے راج میں کیا کیا ظلم ہوئے ہیں - ہم

7

ے سہ مط کیا ھے کس ے ے من ط ک ھول میں کیا و نا نا
مکا کر کرکے و کو سا کرے کی کوشش کرتے ہیں ھے

سری م رسنگ ر و

We w ll l ll Na ayana just s a b ff lo s l lled before the v ilage goddess

Sh t A Raj Reddy Tl ese are absolute f lsel oods

سری وری دی دسنانندے گ ک آ دل ہر کبھی کہ میں مسس
Ms statement) ھے کہ نا ھے ہم کہتے ہیں غلط ھے کہ
نا ہ ھ ھے یہ غلطی ہے

مسر سنکر پ ہے کہ غلط ھے من کای ھے (Laughter)

سری م رسنگ راو ھمر صاحب ی نا ں ھیں ں کہ ہ ے اب
ہی نا ں ے نای کہں کے ذکی نا ں لانا ھ ں آ و وگا ہوگا دیکھیں گے
آپ نا ص کر ں ہ ے ہیں

سری زی دی دسنانندے ں کہ ں ہوے کیلے تو سا بھی مہر ملیح
ھے کہ و ل ں کرے کہ مرحلہ ں ہم نے کئی مرحلہ کہا ھے کہ کہیں
ہوہے ہم ہیں ں کہ کہ کہیں ں نکو نامے کرنے کے ہم ہیں

حسب مسر (سری ی م کسں ر و) کہے ں کا عدے کے و ھنس
(Or g nals) سرے س ہو ہیں و صل کاغذ ں ہیں کو کتاب
کی صورت میں سائع کیا گیا ھے

سری مخدوم محی لدین کا ہ ل ہو و ھے ون کاغذ ں کی کیا ہ و ں ھے
لف آر دل ہمر کہے کا ہے ہو ہیں

سری مخدوم محی لدین آکے کا ہے موجود ہیں (Inart culate sounds)

Mr Speaker Order Order

سری م رسنگ ر و میں معافی ھا ھ ں جب جب معافی ماھتا ہوں تب
کو یہ معلوم ہو ہیں آ آتے ہے جب جب معافی ماھتا ہوں کیا کروں آپ لوگ
جب مجبور کرتے ہیں تو میں جب تب بھی ھ سسا ھا ھ ں لیکن میں جب کچھ کہتا
ہوں تو آپ لوگوں کو غصہ آتا ہے مجھے کہیے آپ کو غصہ گیا مجھے س کا
افسوس ھے میں آپ سے معافی ماھتا ہوں ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں میں زیادہ
وقت نہیں لوںگا آپ نا ص ھ ھے ہیں میں ایک دوسرے موٹی مسئلہ کی طرف لیجاتا

ھ ں ی باری کو جانے ھے لیکہ گ ں سم ں س و س ھ ھے
ہ ھکہ ے ں ھیا ے ھے ھں ھکہ ھ کھ ھے جھے ہی طلا ں
ملی ھں ی ای ہ و کس ے کہ ک

P D F worl ers Venl ateal war Rao Seetharam Redd and others pulled out Cl erul u Nars ah a protected tenant f om l s house l agged l m to the bazar and beat h m as the latte refused to leave the la d wh h ve e under h s cult vat on an l for wh ch he had bee g ven a tenancy cert ficate In the alte nat ve the P D F worl ers wanted the protected tenant to pay h s landlord a sum of Rs 2 000 as compensat on

ھا سات ھا آنا کی طب ہے کم کو ہو کا ھے و سکے ملاو
ومرسہ کا کہ کس لایا ھوں و لگنڈ کا ھے

Katukuri Ramacha dra Redd and seven other P D F workers are reported to l ave collected subscr pt ons by fo ce

سر ولیں س کس ھو ں ھوب ول ھا ھوں و ہ کا کر ھے معای ہ وکا
معاف فرمایے کیا ظلم آیا و سرکنڈ ں کانگرس عدوں ے ی ڈی ہ کے
و کرس کو ما ساھے ؟ نای کلال کی مو ہے کہ ں ھکر ھو کانگ س کے لوگ
حلسے ھں کل کے موس ں لکھا گیا ہے ھی ہ ہے ھم ھتے ھں

One Hamdam a P D F worker of S konda alleged to l ave attempted to molest one Na su Ba a Kalal woman of the v llage Tl e v llagers beat the P D F worker

ں ہر کو چھوڑے ھوے گے ھا ھوں ھ ھا ہ کسس س کانگر س ے ھلہ
ں کیا جاے ھے ں باتے نای لکس س ی ڈی ہ کے س سر ں آ کے
آ سل ھرے کہا کہ آ ھم ہ کو کسسر س کہ ہ (Concentrat on camp)
س بھیھ سکے سکہ ہ کا ہ ی گو مس کہ ں مارے س ما ما ھ ں برل
(Liberal) ھوں وولسوسری (Revolut onary) جس ھوں
سری گو مس سر عصد ھے آکہ گو مس ہ سکی ہ کیا کر سکے ہ کے
الکسن کیسے ھوگے کھسکے ں س ا سس کیسے ھو گے کہ گے

Cand dates are nominated by elect on d str cts The r ght to nom nate cand dates s secured to publ c organ zat ons and soc et es of tl e work ng people Communist party or gan zat ons T ade Un ons Co operat ves Youth Organiza tions and Cultural Societies

ری لرگوں کے ساتھ رہائی کے ہیں ان کے لیے میں اس
دیکھیے ہمارے اور والے لوگوں کے ساتھ ہو بہ مرمی کے خلاف گورنمنٹ
ناپ سب کی تو میں آکی و سنگین کی طرف دیکھیے

Shri G Rajaram Is there no time limit for the Members of the Treasury Benches ?

Mr Speaker Yes I know and I am waiting Thirty minutes have elapsed just now and I am going to warn the Member

سری ایم ۔ بیگ راؤ ۔ ۔ ۔ وی وطا ۔ ی ہ دی مرکرے والا
بہی ۔ ۔ ۔ کے لئے ۔ وسی وادی کا حلف ہے ہیں
سکے ۔ میں (Citizen) ۔ ہی ۔ سے اسکا کیا ہے
کومطم ۔ جاہیے سکیں کے ۔ ۔ ۔ کیا کیا ۔ کی ناری کے رڈومں
کیا ہے ہیں

سری کاوری ڈی دیساباد بے ۔ کیہا ہے کہ ۔ ۔ کمیونسٹ پارٹی
کی طرف سے رو ۔ میں کلیے میں وہاں و کنگ کارس

Shri Papi Reddy But the whole Opposition is not made up of the Communist Party Why should he quote all these things ? They are all irrelevant

سری ایم ۔ بیگ راؤ ۔ اگر ۔ رہوں ہے ۔ ۔ ۔ موس سبھا ۔ اور جب
میں کچھ کہتا ہوں آپ کو غصہ آتا ہے ۔ ۔ میں معافی چاہتا ہوں ۔
روز کی حکومت ہم ۔ ۔ ۔ سوویٹس ۔ ۔ ۔ ہوا کہ ہے

Not a parliamentary republic—to return to a parliamentary republic from the Soviets of Workers Deputies would be a retrograde step—but a republic of Soviets of Workers Agricultural Labourers and Peasants Deputies throughout the country from top to bottom

بہک ہے ورکیا ۔ ۔ ہیں

It must be explained to the masses that the Soviets of Workers Deputies are the only possible form of the revolutionary government and that therefore our task is as long as this government yields to systematic and persistent explanation of the errors of their tactics an explanation especially adapted to the practical needs of the masses As long as we are in the minority we carry on the work of criticizing and exposing errors and at the same time we preach the necessity of transferring the entire power to the Soviets of Workers Deputies

Shri A Raj Reddy Devil quoting the Bible

شری ایم ورسنگ راؤ ۔ یہ کاغذ ل ہو رہے ملا ہے ۔ میں یہ سنا تا ہوں

The peaceful period of the revolution has ended ' said Comrade Stalin a non peaceful period has begun a period of clashes and explosions

شری ایم ورسنگ راؤ ۔ یہ ہو کام ہو رہا ہے

Shri V D Deshpande Devil is reading the Bible

شری ایم ورسنگ راؤ میں آپ ہی کی کتاب پڑھ رہا ہوں آپ کس قسم کی ڈیموکریسی چاہتے ہیں میں جاننا چاہتا ہوں اور کس قسم کی گورنمنٹ چاہتے ہیں میں جاننا چاہتا ہوں وکلا مدس میں موجود رہ کر سر زمین کر رہا ہوں جہاں کے لیے جیں ہے میں کہنا چاہتا ہوں کہ وہ نا رومیں بھی اسے ریڈرس ای ریپے طاہ کریں لوگوں کو معلوم ہوگا کہ آپ کس قسم کی گورنمنٹ لانا چاہتے ہیں اگر آپ اپنے ہاتھ میں گورنمنٹ کی باگ ڈور لے لیں (سرسلسوں کو بو میں معاف کرتا ہوں) تو کس قسم کی گورنمنٹ لا سکیں ؟

جرمنی میں ویمرک رملک کے ساتھ آپ کا کیا طرز عمل رہا ہے ؟ جرمنی میں ویمرکی ری ملک کو گرنے میں کیا حصہ آپ نے لیا وہ میں جاننا چاہتا ہوں ۔ ایک رمل مسرے جرمنی کا حوالہ دیتا میں جاننا چاہتا ہوں وہاں کسطرح نازر (Nazis) اوپر میں گئے ہم رسمی طریقہ پر سچ لانا چاہتے ہیں ہم سوشل آرڈر میں سسٹم (Mutual understanding) کے ساتھ اور سمی طریقہ پر سچ لانا چاہتے ہیں آپ نے لینن اور مارکس کا ذکر کیا لیکن آپ نے روس کے لینن اور مارکس کا ذکر جس کیا ہو لیس کے زمانے میں ہوئے وہی زمانہ میں کیا ہو کئی لاکھ لوگ مرگئے کئی لاکھ جانوروں مارے گئے میں گورنمنٹ کی جانب سے وکالت نہیں کررہا ہوں لیکن آپ کا جو طرز عمل رہا ہے میں اوکا جواب دینے کے لیے کھڑا ہوں یہ آپ اب چلنے والی نہیں ہو سکتا ہے کہ کانگریس سے غلطیاں ہوئی ہوں لیکن جب آپ کا دور ہوگا تو کیا ہوگا ۔ کانگریس سے جہاں دو سال کے اندر بیزار ہوگئے ہیں وہاں آپ سے بس چند ہوں میں تنگ بس دن کے اندر بیزار ہوجائیں گے

శ్రీ గోగుల గంగారెడ్డి—(నిర్మల్)

మాననీయ అధ్యక్ష స్వామీ

ఇప్పుడు ఎదుట విశ్వాస రాహిత్య తీర్మానము పెట్టబడింది దానిమీద వాదోపవాదాలు రెండో రోజు రసవత్తరంగా జరుగుతూ ఉన్నాయి ప్రభుత్వం మా చేతుల్లోకి వస్తే ఎవ్విధంగా ఉంటుంది? ఒక సంవత్సరంలోగా కాకేదా—ఏమి చెయ్యగలరో చెప్పవలసినది—కాపిటల్ లెవెల్ అయింది ఏ లెవెల్ ఉంది అని అంటున్నారు ఒక రోజు వచ్చి ఎప్పుడు తిరుగుబాటు చేస్తుండి మా చేతుల్లోకి ప్రభుత్వం వస్తే కాపిటల్ ఏది లెవెలు అయింది ఏది లెవెలు ప్రజాస్వామ్యంగా ఉంటుంది ?

కాని, మా స్త్రీ ఉదరం కనబడుతోంది అది గర్భంతోటు అంటుకొని ఒబ్‌స్ట్రక్షన్ చేయవలసి వస్తుంది ఒక ఒబ్‌స్ట్రక్షన్ చేయవచ్చునా? అకథు ఎవరు? హృదయం ఏమి చెప్పిందిమొదట తెలియ యాక్షన్‌నుబడు ఈ కాంగ్రెసులో ఉన్నవారుందరు? ఇప్పుడు ఉన్న వ్యక్తులవాళ్లు ఎందరు? ఇది చూస్తే నాకు ఆశ్చర్యం కలుగుతోంది పూర్వము భగవద్గీత చెప్పినపట్లు కాని ప్రమాణములు చేసినవారు కూడా నేడు నిలబడి మాట్లాడుతున్నారు

ఈ కాంగ్రెసువారు గత ఎన్నికలలో ఎట్లా వచ్చారు? ఆ మెంబరు పేరుటంగా టటర కులోలియదు 'దున్నేవాడ్ని' అని రెండుపత్ర్యలోన్ని చూపించి, ప్రజాబాహుళ్యము దూరం చేసి ప్రజలను మోసముచేసి వోట్లు సంపాదించారు ఇప్పుడు ఆ ఎన్నికలు సేతలు వచ్చిఎకున్నవి ఇప్పుడు ఈ విశ్వాస రాహిత్య తీర్మానము తెచ్చినందున వాటి ప్రాణము ఎక్కడ్ది ఇక్కడ ముగ్గురు మెంబర్లు యీ తీర్మానము తెస్తే అక్కడ పదమూడు మంది మంత్రులున్నారు ఇది 'కిసకకా, హైఅకారా' అన్నట్లుగా ఉంది ఇది చాలా ఆనందంగా ఉంది ఇది ఈ క్రైతిన్యం చూసి కనుక వచ్చినట్లుంది హరిజనులకు "మేమే చోటిచ్చామని" అంటున్నారు మొత్తం ౧౪౦ మంది సభ్యులలో హరిజనులు ౩౧, ౩౨ మంది ఉన్నారు అందులో ౨౦, ౨౧ మంది కాంగ్రెసుపార్టీలో ఉన్నారు కాని ఈ పదమూడుమంది మంత్రులలో ఇద్దరు హరిజనులకు ఎందుకు చోటివ్వరు?

సుమతీశతకములో కవి చెప్పినట్లు—

"ఉపకారి కపకారము
నెపమెన్నక చేయువాడె నేర్పరి సుమతీ"

ఉపకారము చేసేసందర్భమునందు
పాపము గట్టిన
నెపమెంచి గుణమేరుగాని విపరీతమతీ—"

అనే మొన్నరుగా ఇక్కడ కూర్చున్నాడు. ఆయన ఎంతో గట్టి అనుభవములో దీనిని వ్రాసినాడు ఇక్కడ తెచ్చిన విశ్వాస రాహిత్య తీర్మానము ఒకొక్కరికే కారణమైన గోదావరివారు ఇంకొకటి చెప్పారు మేము తెచ్చింది వేరే ఉద్దేశ్యం వారికి బ్లాక్‌మార్కెటర్లతోను, కోమటివాళ్లతోను సంబంధం ఉంటుంది కోమటివానివల్లను పెద్ది కండువా ఉన్నదా? అని అడిగితే, అది దారుణం అవుతుంది, అందుచేత పెరవవ్వా తీసుకోండి,—అని అంటారు

अहिंसा सत्य मस्तेय, ब्रह्मचर्य असंग्रह, शरीरश्रम अस्वाद सर्वत्र भयवर्जन
सर्वधर्मी समानत्व स्वदेशी स्पर्श भावना ही एकादश सेवावी नम्रत्वे व्रत निश्चये।

అని అన్నట్లుగా ఉంది

రామాయణంలోని కొన్ని మాటలు చెబుతాను సీతమ్మవారిని రావణుడు చెరబట్టినపుడు ఆక్కడ రాముడున్నారు, కిష్కింధలోని వానర సైన్యం, కొంతమందితో సహా అంతా రావణునితో యుద్ధం చేయడానికి సముద్రంలోనికి వచ్చినప్పుడు, రావణుని తమ్ముడు విభీషణుడు "అన్నయ్యా, అన్యాయంగా నీవు తెచ్చిన సీతమ్మను తిరుగనిచ్చి రాముడిగారి కాళ్లమీద పడదాం నాతో

ప్రారంభ బిల్లు వచ్చారు వస్తే ఏమవుతుందో తెలుసా?" అని చెప్పారు అప్పటికే రామారావు వినటంతో విభ్రమంబడుటూడా వారితో కలిసారు అల్లాగే ఇప్పుడు కూడా జరుగు తుంది

చిన్న కాశీవాసీ సభ్యుడు భారతము దృష్టాంతం చూపించారు ద్రోణాచార్యులు, కృపాచార్యులు మొదలైన వారందరికీ పాండవులంటే ఇష్టమే కాని కౌరవులతో కలిసి పోయారు

కాశీవాసీ సభ్యులు, అంతా మాకు గురువులే కాని వాళ్ళంతా విడిపోయి (?) మత్రుయాళ్ళతో కలిసి పోయారు ఇప్పుడు గురుమునందరుకు గోరక్‌నాథ్ చెప్పినట్లు నేను ఇప్పుడు చెబు తున్నాను "చల్ మచందర్ గోరక్ ఆయా" అని

ఇప్పుడు "చదువుకొన్నవాళ్ళకంటే చాకలివాడు మేలు" అన్నట్లుగా ఉండే అదే టువాగా, అటువి మంత్రిని అతని ఎందుకు సర్వసహా ప్రతున్నదని అడిగితే పోషకులెల్లలు కోర్కెను వ్వారంటున్నారు మీ డిపార్టుమెంటు, మీ ఆఫీసులు ఏమి చేస్తున్నాయో మీకే తెలియదు ఇంకా యీ రాజ్యం ఎందుకు? హైదరాబాద్యం ఎక్కడెక్కడ ఏం జరుగుతోందో మీకే తెలియదు ఏమైనా మంత్రులను అడిగితే—వాటేమి కావాలి అని అంటున్నారు

ఇప్పుడు, వైద్యమంత్రి—అంటే వారు విద్యామంత్రికూడా తెండి—తెలంగాణాలో మరాఠీ వారిని పంపిస్తే, భాషల్తో భాష బాధా అని అంటారు మరాఠ్వాడాకు తెలంగాణా వారిని పంపిస్తే ఎమంటి అని అంటారు ఈ మొత్తమూ ఒకరి భాష ఇంకొకరికి తెలియదు లేదు

مسٹر اسپیکر ۔ اب ہو چکے ہیں آپ صرف آج منٹ اور ہو رکھئے

شری کوپی ڈی گنگا ریڈی ۔ میں آج ۰ منٹ میں تو ختم نہیں کرسکتا ۔ اگر ایسا ہوا تو ساری بات میں آجائیگی ۔

مسٹر اسپیکر ۔ وہ کیسے ۔

شری کوپی ڈی گنگا ریڈی ۔ ادھر (۹۶) آدمی ہیں آپ نے ان کو ۳ ۲۰ ۳ منٹ دئے ہیں ۔ ادھر (۲۷) آدمی ہیں کم از کم ۳ منٹ تو دینا چاہئیے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ ہاں ۔ اب ہم اٹھ رہے ہیں ۔

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Friday, the 19th December, 1952